50 Years
Golden Jubilee
اشاریہ
ماہنامہ جہانِ رضا
(مع اشاریہ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا)
100
URS-E-RAZVI
3,4,5 November 2018
از
عبید الرحمٰن
مجلسِ رضا
مرکزی
MARKAZI MAJLIS-E-REZA

Scanned by CamScanner

اشاریہ ماہنامہ جہانِ رضا

(مع اشاریہ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا)

از

عبیدالرحمٰن

مجلس رضا
مرکزی

Scanned by CamScanner

سلسلہ اشاعت نمبر 34

نام کتاب .... اشاریہ ماہنامہ جہانِ رضا (مع اشاریہ مطبوعات مرکزی مجلسِ رضا)
مرتب .... عبیدالرحمٰن
ماہ و سالِ اشاعت .... صفرالمظفر ۱۴۴۰ھ، نومبر ۲۰۱۸ء
تعدادِ صفحات ۲۱۰
ناشر .... مرکزی مجلسِ رضا؛ بہ تعاون رابطۂ تحقیق (ریسرچ نیٹ ورک)
مقامِ اشاعت .... لاہور، پاکستان

ملنے کا پتا۔
دفتر مرکزی مجلسِ رضا، مسلم کتابوی
گنج بخش روڈ، دربار مارکیٹ لاہور
فون:۔ 0321-4477511-37225605
Email:muslimkitabevi@gmail.com

حکیم محمد موسیٰ امرتسری
اور
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کے نام
مرکزی مجلسِ رضا کے قیام کی صورت
میں جن کی پر خلوص جدوجہد
نئی نسل کو عزم و حوصلہ
دیتی رہے گی

مشمولات

پیش لفظ

مولانا احمد رضا خاں (۱۸۵۶ء تا ۱۹۲۱ء) جنوبی ایشیاء میں آباد مسلمانوں کے اکثریتی طبقے کے معروف عالم دین تھے۔ آپ کثیر التصانیف بزرگ تھے تاہم آپ کی سینکڑوں کتب میں آپ کے ترجمہ قرآن، مجموعہ فتاویٰ اور نعتیہ دیوان کو عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ اپنی حیات میں آپ مرجع خواص و عوام تھے۔ آپ کے وصال کے بعد اگرچہ آپ کی تصانیف شائع ہوتی رہیں لیکن آپ کے افکار و نظریات طبقہ علما میں زیادہ معروف رہے۔ اُس دور کی تحریکات، تقسیم ہند، علماء کی اہم مہمات میں مصروفیت نیز مولانا کے مخالفین کی کوششوں سے آپ کی شخصیت و تحقیقات ایک طویل عرصے نظر انداز ہوتی رہیں۔ گزشتہ ۵۰ سالوں میں آپ کے معتقدین میں ایسی شخصیات اور ان کے قائم کردہ ادارے سامنے آئے جنھوں نے مولانا کا تعارف اور تصانیف ساری دنیا میں پھیلا دیں اور تاریخی ناانصافی کے ازالے کی بھرپور کوشش کی۔ شاہ احمد رضا بریلوی کی ہمہ جہت حیات و خدمات پر اقبال احمد فاروقی کے قلم سے تعارفی مضمون اس کتاب کے صفحات ۱۹۳ تا ۱۹۶ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

مولانا احمد رضا خاں کی شخصیت اور خدمات سے متعلق تحقیق و اشاعت کی باقاعدہ ابتداء ۱۹۶۸ء میں اس وقت ہوئی جب حکیم محمد موسیٰ امرتسری نے اپنے چند احباب کے ساتھ مرکزی مجلس رضا قائم کی اور شاہ احمد رضا کے عرس کے موقع پر 'یوم رضا' کا انعقاد اور ان کی تصانیف اور علماء و مشاہیر کی آپ کے حوالے سے تحقیقات کی اشاعت مجلس رضا کی طرف سے ہونے لگی۔ مجلس کے زیر اہتمام یوم رضا کی تقاریب اور کتب کی اشاعت شاہ احمد رضا بریلوی کی شخصیت اور تحقیقات سے آگہی

کے سفر میں سنگ میل ثابت ہوئیں۔اس کتاب کے صفحات ۷تا۱۷ پر موجود مرکزی مجلس رضا کی مطبوعات کے اشاریے سے مجلس کی اشاعتی خدمات کا اندازہ ہوتا ہے۔ سینکڑوں افراد اور اداروں نے مجلس رضا کی اس تحریک میں شمولیت اختیار کی۔۱۹۸۶ء میں حکیم صاحب کی طبیعت کئی ماہ ناساز رہی اور مجلس دیگر اراکین کے زیر انتظام چلتی رہی۔اس دوران کچھ اس طرح کے تصرفات ہوئے جن کی بنا پر حکیم صاحب مجلس سے الگ ہوگئے۔ انتظامیہ کے متعدد افراد مجلس کو خیر باد کہہ گئے۔ اگلے کئی سال انتظامی کمیٹیاں بنتی رہیں بگڑتی رہیں اور مجلس کی سرگرمیاں محدود ہو گئیں۔یہ مجلس کے پہلے دور کا اختتام تھا جس کے سربراہ حکیم موسیٰ امرتسری تھے۔آپ مجلس رضا اور حکیم موسیٰ امرتسری کی خدمات سے متعلق تعارفی مضمون اس کتاب کے صفحات ۱۹۷تا۲۰۴ پر ملاحظہ کریں گے جو ان کے قریبی ساتھی پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی ایک تحریر سے ماخوذ ہے۔

۱۹۹۱ء میں مجلس رضا کے بانی رکن اور حکیم موسیٰ امرتسری کے معتمد پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ان کی سرپرستی میں آگے بڑھے اور مجلس رضا کے نگران کے طور پر ذمہ داری سنبھال کر "جہان رضا" جاری کیا۔ماہنامہ جہان رضا کی صورت میں مجلس رضا کے اس دوسرے دور کی ابتداء اتنی شاندار تھی کہ کئی سالوں کی پریشان حالی خوش گواری میں بدل گئی۔شائقین تک جہان رضا اور مجلس رضا کی مطبوعات پہنچنا شروع ہو گئیں۔جہان رضا کے صفحات پر عمدہ مضامین اور تحقیقی مقالات شائع ہوتے اور اہل ذوق سے داد وصول کرتے۔اقبال احمد فاروقی نے بہ حیثیت مدیر اتنے موثر اداریے لکھے کہ قارئین عش عش کر اٹھے۔جہان رضا ہر ماہ دنیا بھر سے شاہ احمد رضا کی کتب کی اشاعت، تحقیقات اور تقاریب کی خبریں لے کر آتا۔ جہان رضا کا ایک معروف موضوع "کس نفاست کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں" تھا جس میں قارئین جہان رضا کے خطوط (نفاست نامے) شائع ہوتے۔اقبال احمد فاروقی کے قلم سے ماہنامہ جہان رضا کے بارے میں دلچسپ تحریر 'میں جہان رضا ہوں!' آپ اس کتاب کے صفحات ۱۹تا۲۶ پر ملاحظہ کریں پھر ماہنامہ جہان رضا کے مشمولات کا اشاریہ دیکھیں گے۔

اقبال احمد فاروقی کی نگرانی میں یہ مجلس رضا کا دوسرا دور تھا جو ۲۰۱۳ء کے آخر میں اُن کے انتقال پر اختتام پذیر ہوگیا۔فاروقی صاحب کے حالات زندگی اور اسلوب پر مضمون ان کے رفیق خاص محمد عالم مختار حق کے قلم سے آپ اس کتاب کے صفحات ۲۰۵تا۲۰۸ پر ملاحظہ کریں گے۔

فاروقی صاحب کے وصال کے بعد مجلس رضا کی ذمہ داری مکرمی منیر رضا صاحب نے سنبھال لی ہے۔موجودہ دور مرکزی مجلس رضا کا تیسرا دور ہے جس میں اب تک ۳۰ سے زائد مطبوعات اور ماہنامہ جہان رضا کی مسلسل اشاعت موجودہ اراکین مجلس کے عزم کی نشانی ہے۔مرکزی مجلس رضا کی تحریک اپنی تاسیس کے ۵۰ سال (گولڈن جوبلی) کی تکمیل پر مبارک باد کی مستحق ہے۔مجلس رضا کے یہ ۵۰ سال موجودہ دور میں اہلسنت کی بیداری کے پچاس سال ہیں۔مجلس کے محرکین، معاونین اور کارکنوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ان کا جس قدر اعزاز و تعریف کی جائے کم ہے۔ حسن اتفاق کہ اسی سال شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا صد سالہ عرس بھی ہے۔

ترتیب اشاریہ ماہنامہ جہان رضا

منثورات

اداریے: اداریوں کی ترتیب تاریخی ہے نیز ایک سے زائد بار شائع ہونے والے اداریوں کی نشاندہی پہلی بار کی اشاعت کے تحت ہی کر دی گئی ہے۔جہان رضا کے اداریے پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کے قلم سے جنوری ۲۰۱۴ء کے شمارے تک شائع ہوتے رہے۔بعد ازاں اور خود ان کی حیات میں بعض اوقات دیگر افراد کی تحریریں اداریوں کی صورت میں شائع ہوئیں، صرف ایسے اداریوں کے عنوان کے آگے قوسین میں مصنف کی نشاندہی کر دی گئی ہے جب کے دیگر اداریے پیرزادہ اقبال فاروقی کے تحریر کردہ ہیں۔ جہاں عنوان سے مضمون واضح نہیں وہاں قوسین میں وضاحتی الفاظ سے مضامین کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

شذرات: شذرات کی ترتیب تاریخی ہے نیز ایک سے زائد بار شائع ہونے والے شذرات کو صرف پہلی بار کی اشاعت پر درج کیا گیا ہے اور صفحہ نمبر کے آگے نشاندہی کے لیے * کا نشان لگا دیا ہے۔

مقالات و مضامین: ان کی ترتیب مصنف کے نام کے اعتبار سے الف بائی ہے۔ایک ہی مصنف کے تحریر کردہ مقالات و مضامین کی ترتیب مصنف کے نام کے تحت تاریخی ہے۔جہان رضا کے صفحات پر متعدد بار کتب کے اقتباسات شائع ہوئے جن کو اس حصے میں مصنف کتاب کے نام کے تحت ہی شامل کر لیا گیا ہے۔تقاریب کی رپورٹیں بھی رپورٹر کے نام کے تحت اسی حصے میں شامل کر لی گئی ہیں۔

تعارف و تبصرۂ کتب: اس حصے میں سب سے پہلے کتاب کا نام، پھر مصنف کا نام اور قوسین میں مبصر

کا نام بقیہ ترتیب حسب سابق ہے۔ اکثر تبصرے اقبال فاروقی صاحب خود ہی لکھا کرتے تھے اس لیے اُن کے تبصروں کے آگے مبصر کا نام نہیں لکھا گیا۔

خطوط: خط لکھنے والے کا نام اور اس کے بعد ترتیب حسب سابق ہے۔

منظومات

منظومات کو حمد باری تعالیٰ، نعت وسلام، مناقب، مرثیہ اور دیگر منظومات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان تمام حصص میں سب سے پہلے شاعر کا تخلص، قوسین میں پورا نام، پھر عنوان (اگر عنوان موجود ہو، نہیں تو پہلا مصرعہ) جبکہ باقی ترتیب حسب سابق ہے۔ بعض صورتوں میں تخلص معلوم نہ ہونے کی صورت میں شاعر کے حقیقی نام کے تحت ہی اندراج کردیا گیا ہے۔

قطعات و مادہ ہائے تاریخ: اس حصے میں شاعر یا مصنف کا نام، عنوان اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

دیگر مشمولات

مرقعات: اس حصے میں پہلے عکس وغیرہ کا نام دیا گیا ہے اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

خطاطی: اس حصے میں پہلے وہ الفاظ یا جملہ جو خطاطی میں ہے اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

سرورق: اس حصے میں پہلے کتاب کا نام (یا اگر کتب ہیں تو ناشر کا نام) پھر مصنف یا مرتب کا نام، مطبع کا نام اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

ماہنامہ جہان رضا کا ایک اہم حصہ اس میں شائع ہونے والی خبریں تھیں۔ جب اشاریہ سازی شروع کی تو خبروں کا اشاریہ بھی ساتھ ساتھ بنتا رہا۔ بعد ازاں کیوں کہ ایک تعداد میں شمارے ادھورے دستیاب ہوئے اس لیے باوجود خواہش خبروں کا اشاریہ مکمل نہ ہو سکا اور اس اشاعت میں پیش نہیں کیا جا رہا۔ ارادہ ہے کہ جس قدر مواد دستیاب ہوا ہے اس کے ذریعے بننے والا خبروں کا اشاریہ ایک علیحدہ جلد میں برقی (پی ڈی ایف) صورت میں پیش کردیا جائے۔ یہ اشاریہ عنقریب رابطہ تحقیق (ریسرچ نیٹ ورک) کی ویب سائٹ کے اِس لنک پر دیکھا اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکے گا

http://research.net.pk/items/show/1783

ماہ و سال کے لحاظ سے ماہنامہ جہانِ رضا کے تمام شائع شدہ شماروں کے نمبر درج ذیل جدول میں پیش کیے جا رہے ہیں نیز کس ماہ و سال میں شمارے شائع نہیں ہوئے یا مشترکہ شائع ہوئے اس ام[illegible]ہی بھی کردی گئی ہے۔

جہانِ رضا کا اشاعتی جدول

شمارہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1991	——	——	——	——	1	2	3	4	5	6	7	8
1992	9	10	11	12				13	14	15	16	17
1993	18	19	20	21	23	24-5		26-27		28-29		X
1994	29		30	31	32	34	36	37-38		39	40	X
1995	41		42	43	44		45	46	47-48		49	50
1996	51-52		53	54	55	56		57	58		59	
1997	60	61		62	63	64		65	66		67	
1998	68	X		69		70		71	72	73		74
1999	75		76	77		78	79	80	81		82	83
2000	84		85	86		87	88		89	90		
2001	91		92	93	94		95	96		X	97	
2002	98	99	100	101	102	103		104	105	106		X
2003	107	108	109	110		111		112	113		X	114
2004	115	116		117	117		118	119		120	121	
2005	122	123	124	125		126	127	128		129	130	
2006	131	132	133	134	135		136	137	138	139	140-141	
2007	142		143	144	145	146		147	148	149		150
2008	151		152	153		154		155	156	157		158
2009	159		160		161	162		166	167		168	169
2010	170		171	172	173	174		175	176	177		178
2011	179		180	181	X	182	X	X	183	184	185	
2012	186	187		188	189		190	191		192	193	
2013	194		195		196	X	X	196		197		X
2014	198	199	200	201	202	203	204	204	205	206	207	208
2015	209	211-213			214	215	216		218-219		220	221-2
2016	221-2	223-224		225	226	227-228		229	230	231	232	233
2017	234	235	237-238		239	240	241-242		243	244	245	234
2018	234		235	236	237	238-240			241			

ابتداًء دو تہائی مواد کے ذریعے جزوی اشاریہ ترتیب دے لیا گیا تھا، پھر باقی شماروں کی عدم دستیابی سے کام بالکل رُک گیا۔ اس موقع پر درج ذیل ذرائع سے اشاریہ مکمل کرنے کی کوشش کی:

۱۔ محمد عالم مختار حق صاحب کے ماہنامہ جہان رضا میں شائع ہونے والے وہ مضامین جن میں انھوں نے جہان رضا کے مختلف سالوں کے تمام شماروں کا جائزہ پیش کیا تھا۔

۲۔ اقبال احمد فاروقی صاحب کے جہان رضا میں تحریر کردہ اداریے جو "فکرِ فاروقی"، حالاتِ علماء جو "مجالس علماء" مذکرِ حرمین جو "نسیم بطحا"، روحانی تحریریں جو "رجال الغیب" اور دیگر تحریریں جو "ہاتوں سے خوشبو آئے" اور "نگارشاتِ فاروقی" کے عنوان سے کتابی صورت میں شائع ہوئیں۔

۳۔ بعض شماروں کے محض فہرسِ مضامین کے صفحات متفرق ذرائع سے حاصل ہوئے جن سے مشمولات دیکھ کر (اگرچہ صفحہ نمبروں کی نشاندہی ہر جگہ نہ ہو سکی مگر) اشاریہ مکمل کر لیا گیا۔

سب سے زائد ریکارڈ اقبال احمد فاروقی کے دوست اور کرم فرما مکرمی سردار اکرم بٹر صاحب سے ملا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان سے ملنے والے عظیم ذخیرے سے ہی اشاریہ سازی شروع کرنے کی ہمت بندھی۔ باقی شماروں کی فراہمی میں جناب احمد ترازی، علامہ کوکب نورانی اکاڑوی، مکرمی منیر رضا اور بلخصوص سید منور علی شاہ بخاری نے مدد کی۔ بعض شمارے انٹرنیٹ سے بھی دستیاب ہوئے۔ محترم منیر رضا صاحب نے مجلس رضا کی طرف سے اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام ۱۰۰ سالہ عرسِ رضوی اور مرکزی مجلسِ رضا کی تاسیس کے ۵۰ سال (گولڈن جوبلی) مکمل ہونے پر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام ہی معاونین کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

عبید الرحمٰن
www.research.net.pk
0092 302 262 6242

اشاریہ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا

پہلا دور
(۱۹۶۸ء—۱۹۹۰ء)

۱۔ مقالات یوم رضا (حصہ اوّل)، مرتب: قاضی عبد النبی کوکب و حکیم محمد موسیٰ امرتسری، ناشر: دائرۃ المصنفین، صفر ۱۳۸۸ھ، جون ۱۹۶۸ء، صفحات ۱۴۴

۲۔ مقالات یوم رضا (حصہ دوم)، مرتب: قاضی عبد النبی کوکب، ناشر: دائرۃ المصنفین، صفر ۱۳۹۰ھ، مئی ۱۹۷۰ء، صفحات ۸۴

۳۔ مقالات یوم رضا (حصہ سوم)، مرتب: قاضی عبد النبی کوکب، ناشر: رضا اکیڈمی۔ دائرۃ المصنفین، صفر ۱۳۹۱ھ، اپریل ۱۹۷۱ء، صفحات ۵۶

مجلسِ رضا کا سلسلۂ اشاعت

ذیل میں مجلسِ رضا کی مطبوعات کو حتی المقدور سلسلہ اشاعت کی ترتیب میں پیش کیا گیا ہے۔

۱۔ تجلی المشکوۃ، شاہ احمد رضا خاں، ۱۹۷۱ء

۲۔ فاضل بریلوی اور ترک موالات، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۹۷۱ء، صفحات ۹۶

۳۔ اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام، مولانا عبد الحکیم اختر، ۱۳۹۱ھ

۴۔ سوانح سراج الفقہا (مع فتویٰ مبارکہ از اعلیٰ حضرت)، مولانا عبد الحکیم شرف قادری، ۱۳۹۱ھ

۵۔ پیغامات یوم رضا، محمد مقبول احمد قادری، رمضان ۱۳۹۲ھ، صفحات ۴۸

۶۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعتیہ شاعری، ملک شیر محمد اعوان، صفر ۱۳۹۳ھ، صفحات ۴۸

۷۔ المجمل المعدو لتالیفات المجدد، محمد ظفر الدین بہاری، ۱۳۹۳ھ

۸۔ فاضل بریلوی اور علمائے حجاز کی نظر میں، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۳۹۳ھ، ۱۹۷۴ء، صفحات ۲۶۴

۹۔ فاضل بریلوی کا فقہی مقام، مولانا غلام رسول سعیدی، ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ، مئی ۱۹۷۴ء، صفحات ۴۰

۱۰۔ محاسن کنزالایمان، ملک شیر محمد اعوان، ۱۳۹۴ھ، صفحات ۷۷

۱۱۔ اعلیٰ حضرت کی شاعری پر ایک نظر، سید نور محمد قادری، صفر ۱۳۹۵ھ، ۱۹۷۵ء، صفحات ۴۸

۱۲۔ فضائل درود و سلام (احسن الکلام)، مولانا محمد سعید شبلی فیروز پوری، شوال ۱۳۹۵ھ، صفحات ۸۸

۱۳۔ تمہید ایمان، مولانا احمد رضا بریلوی، ۱۳۹۵ھ

۱۴۔ اجلی الاعلام ان الفتویٰ مطلقاً علی قول الامام (عربی)، امام احمد رضا بریلوی، ۱۳۹۶ھ

۱۵۔ عاشق رسول، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ربیع الآخر ۱۳۹۶ھ، اپریل ۱۹۷۶ء، صفحات ۱۶

۱۶۔ ضیائے کنزالایمان، مولانا غلام رسول سعیدی، جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ، ۱۹۷۶ء، صفحات ۵۶

۱۷۔ ڈیوائن ویلیوز آف اسلام (انگریزی)، مولانا عبدالستار خان نیازی، ۱۳۹۶ھ

۱۸۔ اذکار حبیب رضا (میرٹھی خلیفہ امام احمد رضا)، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، رجب ۱۳۹۶ھ، جولائی ۱۹۷۶ء، صفحات ۴۰

۱۹۔ تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب، شاعر لکھنوی، صفر ۱۳۹۷ھ، فروری ۱۹۷۷ء، صفحات ۴۰

۲۰۔ فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینہ میں، پروفیسر رفیع اللہ صدیقی، ۱۳۹۷ھ

۲۱۔ سات ستارے، جناب حکیم محمد بدر، ۱۹۷۷ء، صفحات ۱۱۲

۲۲۔ الفضل الموہبی، اعلیٰ حضرت بریلوی (مترجم: مولانا افتخار احمد)، ۱۳۹۸ھ

۲۳۔ امام احمد رضا اور علم حدیث، مولانا فیض احمد اویسی، رجب المرجب ۱۳۹۸ھ، صفحات ۸۴

۲۴۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی (سندھی ترجمہ)، مقبول جہانگیر (مترجم: گلزار حسین قادری)، رجب ۱۳۹۸ھ، صفحات ۴۸

۲۵۔ مشرق کا ایک فراموش کردہ نابغہ (انگریزی)، ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد، ۱۳۹۹ھ

۲۶۔ اسنی المطالب فی شعب ابی طالب، ترجمہ: مولانا محمد سعید شبلی، ۱۳۹۹ھ

۲۷۔ اثبات المولد والقیام، شاہ احمد سعید نقشبندی، ۱۴۰۰ھ

۲۸۔ فضائل درود و سلام (مع اضافہ ادعیہ زیارت خیر الانام)، مفتی عنایت احمد کاکوروی، ۱۴۰۰ھ، صفحات ۵۳

۲۹۔ رسالہ فی علم الجفر، مولانا احمد رضا بریلوی، ربیع الاول ۱۴۰۰ھ، ۱۹۸۰ء

۳۰۔ معین مبین بہر دور شمس و سکون زمین، مولانا احمد رضا بریلوی، ۱۴۰۰ھ

۳۱۔ چالیس ارشادات امام ربانی، مرتب: مولانا ابوالبرکات احمد قادری، ۱۴۰۰ھ

۳۲۔ احادیث مبارکہ، عبدالحکیم قاضی، ۱۴۰۰ھ

۳۳۔ خطبات یوم رضا، محمد عالم مختار حق، ۱۴۰۱ھ، ۱۹۸۱ء

۳۴۔ اکرام امام احمد رضا، مولانا برہان الحق جبلپوری (مرتب: ڈاکٹر مسعود احمد)، ۱۴۰۱ھ، ۱۹۸۱ء

۳۵۔ تمہید ایمان (پشتو)، امام احمد رضا خاں (مترجم: خورشید احمد شاہد القادری)، ۱۴۰۱ھ

۳۶۔ الحق المبین (پشتو)، علامہ سید احمد سعید کاظمی (مترجم: مولانا ظاہر شاہ میاں)، ۱۴۰۱ھ

۳۷۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مولانا محمد عارف اللہ خان مصباحی، ۱۴۰۱ھ

۳۸۔ جہان رضا، محمد مرید احمد چشتی، شوال ۱۴۰۱ھ، صفحات ۲۶۴

۳۹۔ گناہ بے گناہی، ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد، ۱۴۰۱ھ، صفحات ۲۲

۴۰۔ تمہید ایمان (سندھی ترجمہ)، امام احمد رضا بریلوی (مترجم: گلزار حسین قادری)، ۱۴۰۱ھ، ۱۹۸۱ء، صفحات ۱۳۶

۴۱۔ استغاثہ، مرکزی مجلس رضا لاہور، ۱۴۰۱ھ

۴۲۔ توحید اور شرک، علامہ سید احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۱ھ

۴۳۔ تعلیقات رضا (حصہ اول)، امام احمد رضا بریلوی، ۱۴۰۲ھ

۴۴۔ تعلیقات رضا (حصہ دوم)، امام احمد رضا بریلوی، ۱۴۰۲ھ

۴۵۔ الوسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ، مولانا احمد رضا بریلوی، ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ء، صفحات ۳۶

۴۶۔ الجد اول الرضویہ الاعمال الجفریہ، مولانا احمد رضا بریلوی، ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ء، صفحات ۵۶

۴۷۔ قربانی کے ضروری مسائل، مرکزی مجلس رضا لاہور، ۱۴۰۳ھ

۴۸۔ امام احمد رضا، ایک فاضل اہل حدیث کی نظر میں، پروفیسر محی الدین الوائی مصری، ۱۴۰۳ھ

۴۹۔ عرفان ربانی کی ناطق دلیل، علامہ سید احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۳ھ

۵۰۔ کنز الایمان کے خلاف پاکستانی و غیر پاکستانی وہابیہ نجدیہ کی سازش اور اس کا مثبت جواب، مولانا عبد الستار خان نیازی، ۱۴۰۳ھ، صفحات ۲۶

۵۱۔ کلمہ طیبہ کی تشریح، مولانا ظفر احمد بدایونی، ۱۴۰۳ھ

۵۲۔ امام احمد رضا، دنیائے صحافت میں، محترمہ آربی مظہری، ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ء، صفحات ۷۲

۵۳۔ اعالی العطایہ فی الاضلاع والزوایا (عربی، فارسی)، امام احمد رضا بریلوی، ذوالحجہ ۱۴۰۳ھ، اکتوبر ۱۹۸۳ء، صفحات ۴۸

۵۴۔ آٹھ مسئلوں کا محققانہ فیصلہ، مولانا محمد جلال الدین امجدی، ۱۴۰۳ھ، صفحات ۴۶

۵۵۔ مقصود کائنات، علامہ سید احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۴ھ

۵۶۔ خاک حجاز کے نگہبان، صلاح الدین محمود، ۱۹۸۴ء، صفحات ۲۰

۵۷۔ مولانا اسماعیل دہلوی اور تقویۃ الایمان، شاہ ابو الحسن زید فاروقی، ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۱۲۰

۵۸۔ حیات امام اہلسنت، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۶۴

۵۹۔ قادیانی مرتد پر خدائی تلوار (ابجراز الدیانی علی المرتد القادیانی)، امام احمد رضا بریلوی (تقدیم: علامہ شرف قادری)، ذیقعدہ ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۴۸

۶۰۔ دستور مرکزی مجلس رضا، اراکین مرکزی مجلس رضا، ۱۴۰۴ھ

۶۱۔ فیصلہ مقدسہ، مولانا محمد عزیز الرحمٰن بہاولپوری، ذوالحجہ ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۱۱۰

۶۲۔ سید احمد بریلوی کے فسانہ جہاد کی حقیقت، سید نور محمد قادری، ۱۴۰۵ھ

۶۳۔ نماز، خلیل احمد رانا، ۱۴۰۵ھ

۶۴۔ اندھیرے سے اجالے تک، مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری، ۱۴۰۵ھ

۶۵۔ الدرۃ البیضانی فقہ الشاہ احمد رضا، مولانا فیض احمد اویسی، جمادی الاولیٰ ۱۴۰۵ھ، فروری ۱۹۸۵ء، صفحات ۶۴

۶۶۔ ندائے یا رسول اللہ! شاہ احمد رضا خاں، محمد عبد الحکیم شرف قادری، ۱۴۰۵ھ، صفحات ۱۲۳

۶۷۔ امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم، مولانا جلال الدین قادری، ربیع الاوّل ۱۴۰۵ھ، دسمبر ۱۹۸۴ء، صفحات ۱۲۰

۶۸۔ مجموعہ رسائل ردِ روافض (رد الرافضہ، الادلۃ الطاعنہ، رسالہ تعزیہ داری)، امام احمد رضا بریلوی (تقدیم: علامہ شرف قادری)، ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۶ء، صفحات ۸۸

۶۹۔ امام احمد رضا بریلوی اپنوں اور غیروں کی نظر میں، مولانا عبد الحکیم شرف قادری، ۱۴۰۵ھ

۷۰۔ شیشے کا گھر، مولانا عبد الحکیم شرف قادری، ۱۹۸۶ء، صفحات ۱۲۸

۷۱۔ سلام رضا، امام احمد رضا بریلوی، ۱۴۰۵ھ

۷۲۔ النبی کا صحیح مفہوم، علامہ سید احمد سعید کاظمی

۷۳۔ چودھویں صدی کے مجدد، مولانا ظفر الدین (تقدیم و تحشی: مولانا جلال الدین قادری)، محرم ۱۴۰۶ھ، ستمبر ۱۹۸۶ء، صفحات ۷۲

۷۴۔ الوظیفۃ الکریمہ، شاہ احمد رضا خاں بریلوی

۷۵۔ آئینہ مودودیت، علامہ سید احمد سعید کاظمی

۷۶۔ مسائل ایصال ثواب، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، صفحات ۲۸

۷۷۔ الیاقوتۃ الواسطہ قلب عقد الرابطہ، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، ۱۴۰۸ھ

۷۸۔ الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ، شاہ احمد رضا خاں، صفر المظفر ۱۴۰۸ھ، اکتوبر ۱۹۸۷ء، صفحات ۶۴

۷۹۔ برکات الامداد لاہل الامداد، امام اہلسنت بریلوی، ۱۴۰۸ھ

۸۰۔ رہبر و رہنما، ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۴۰۸ھ

۸۱۔ اسباب شہادت امام اعظم، خلیل احمد رانا، ۱۴۰۸ھ

۸۲۔ انوار قطب مدینہ، ترتیب: خلیل احمد رانا، ربیع الاوّل ۱۴۰۸ھ، صفحات ۴۸۰

۸۳۔ انعامات درود شریف، خلیل احمد رانا

۸۴۔ گستاخِ رسول کی سزا قتل، علامہ احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۹ھ، دسمبر ۱۹۸۸ء، صفحات ۳۲

دوسرا دور
(۱۹۹۱ء—نومبر ۲۰۱۳ء)

۸۵۔ آؤ مصافحہ کریں، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی، ۱۴۱۱ھ، مئی ۱۹۹۱ء

۸۶۔ زمین ساکن ہے، شاہ احمد رضا خاں، جولائی ۱۹۹۱ء

۸۷۔ طاعون اور متعدی بیماریوں سے فرار کیوں؟ (تیسیر الماعون)، شاہ احمد رضا خاں، نومبر ۱۹۹۱ء

۸۸۔ سود ایک بدترین جرم، شاہ احمد رضا خاں، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۱، مارچ ۱۹۹۲ء

۸۹۔ اتائے حرمین کا تازہ عطیہ، شاہ احمد رضا بریلوی (مرتب: سید عبد الرحمٰن قادری)، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۲، اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء، صفحات ۱۰—۳۰

۹۰۔ جزام اور جزامی، مترجم: مولانا قمر الدین اشرفی، اکتوبر ۱۹۹۲ء

۹۱۔ حیات اعلیٰحضرت۔ جلد اوّل (حصہ اوّل)، مولانا ظفر الدین رضوی، نومبر ۱۹۹۲ء

۹۲۔ حیات اعلیٰحضرت۔ جلد اوّل (حصہ دوم)، مولانا ظفر الدین رضوی، دسمبر ۱۹۹۲ء

۹۳۔ حیات اعلیٰحضرت۔ جلد اوّل (حصہ سوم)، مولانا ظفر الدین رضوی، ۱۹۹۳ء

۹۴۔ خوان رحمت (تضمین سلام رضا)، بشیر حسین ناظم، دسمبر ۱۹۹۳ء

۹۵۔ المحجۃ المؤتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ، امام احمد رضا، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۹، جنوری، فروری ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۰—۱۲۸

۹۶۔ تنویر المصباح للقیام عند حی علی الفلاح، مولانا ظفر الدین رضوی (ترتیب: قیس قادری)، اشاعت نو ۱۴۱۴ھ، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۰، مارچ ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۹—۵۲

۹۷۔ کنز الایمان کے خلاف پاکستانی و غیر پاکستانی وہابیہ نجدیہ کی سازش اور اس کا مثبت جواب، مولانا عبد الستار خان نیازی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۱، اپریل ۱۹۹۴ء، صفحات ۱—۳۸

۹۸۔ خطبات یوم رضا، مرتب: محمد عالم مختار حق، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۲، مئی ۱۹۹۴ء، صفحات ۵۵

۹۹۔ امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی (سجدہ تعظیمی کا تقابلی مطالعہ)، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۴، جون ۱۹۹۴ء، صفحات ۲—۳۲

۱۰۰۔ سید المرسلین (تجلی الیقین)، شاہ احمد رضا خاں، دسمبر ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۲۸

۱۰۱۔ عنایت اللہ خاں مشرقی اور سمت قبلہ، مولانا ظفر الدین رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴۳، اپریل ۱۹۹۵ء، صفحات ۳۳—۶۲

۱۰۲۔ المجمل المعدد لتالیفات المجدد، مولانا ظفر الدین رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴۹، نومبر ۱۹۹۵ء، صفحات ۶—۷، ۳۴—۶۴

۱۰۳۔ الہدایۃ المبارکۃ فی خلق الملائکۃ، شاہ احمد رضا خاں، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۱۔۵۲، جنوری، فروری ۱۹۹۶ء، صفحات ۳۰—۴۰

۱۰۴۔ جمع القرآن آزوبم عزوہ لعثمان، شاہ احمد رضا خاں (مرتب: سید احمد قادری)، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۳، مارچ ۱۹۹۶ء، صفحات ۴۷—۵۷

۱۰۵۔ بارانِ رحمت (تضمین سلام رضا)، عبد القیوم طارق سلطان پوری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۵، مئی ۱۹۹۶ء، صفحات ۳۱—۵۶

۱۰۶۔ مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا خاں، علامہ غلام مصطفیٰ مجددی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۷، اگست ۱۹۹۶ء، صفحات ۱۴۴

۱۰۷۔ فاضل بریلوی، مقالات کی روشنی میں، زین الدین ڈیروی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۶۰، جنوری ۱۹۹۷ء، صفحات ۲۸—۷۲

۱۰۸۔ تحفہ درود شریف، علامہ حبیب البشر خیری، فروری ۱۹۹۸ء

۱۰۹۔ دار العلوم دیوبند کا اصل بانی کون؟، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۶۹، اپریل مئی ۱۹۹۸ء، صفحات ۴۹—۸۰

۱۱۰۔ پروفیسر محمد اسلم کے 'سفر نامہ ہند' سے متعلق چند معروضات، خلیل احمد رانا، شمارہ ۷۰، جون جولائی ۱۹۹۸ء، صفحات ۴۴—۸۴

۱۱۱۔ امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴۷، اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء، صفحات ۴۰—۷۱

۱۱۲۔ خاتم المرسلین، حافظ مظہر الدین، ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۹۲، مارچ ۲۰۰۱ء، صفحات ۷—۵۹

۱۱۳۔ بارگارہ رسالت میں عاشقانِ رسول کے دُرود و سلام، مولانا نبی بخش حلوائی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۰۷، جنوری ۲۰۰۳ء، صفحات ۳—۶۴

۱۱۴۔ برصغیر میں افتراق بین المسلمین کے اسباب، علامہ مبارک حسین مصباحی، مارچ ۲۰۰۴ء، صفحات ۲۴۰

۱۱۵۔ ذکرِ رضا (منظوم سیرتِ شاہ احمد رضا)، مولانا محمود جان جام جودھ پوری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۲۳، فروری ۲۰۰۵ء، صفحات ۱۹—۶۴

۱۱۶۔ المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ، شاہ احمد رضا خاں (مرتب: مولانا ظفر الدین رضوی)، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۲۵، اپریل، مئی ۲۰۰۵ء، صفحات ۷—۲۳

۱۱۷۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ملفوظات پر ایک تنقیدی نظر، مولانا فیضان المصطفیٰ مصباحی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۵۱، جنوری، فروری ۲۰۰۸ء، صفحات ۳۰—۶۰

۱۱۸۔ گستاخِ رسول کی سزا قتل، علامہ احمد سعید کاظمی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۷۹، جنوری فروری ۲۰۱۱ء، صفحات ۳۰

۱۱۹۔ مسئلہ افضلیت سیدنا ابو بکر صدیق اور مسلک اعلیٰ حضرت، منور عتیق رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۸۴، اکتوبر ۲۰۱۱ء، صفحات ۱۹—۶۴

۱۲۰۔ عہدِ رضا میں وابستگانِ رضا کی صحافتی خدمات، مولانا عبد السلام رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۹۶، اگست ستمبر ۲۰۱۳ء، صفحات ۱۲—۴۲

تیسرا دور
(دسمبر ۲۰۱۳ء تا حال)

۱۲۱۔ تمہید ایمان، شاہ احمد رضا خاں، صفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر ۲۰۱۳ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۱)

۱۲۲۔ اسماء الاربعین فی شفاعۃ المحبوبین (چالیس احادیث شفاعت)، شاہ احمد رضا خاں، ربیع الآخر

۱۴۳۵ھ، فروری ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۴ (جدید نمبر ۲)

۱۲۳۔ ذنبک کا معنیٰ اور مسئلہ دُرود، علامہ سید احمد سعید کاظمی، رجب ۱۴۳۵ھ، مئی ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۶ (جدید نمبر ۳)

۱۲۴۔ امام احمد رضا، علمائے شام کی نظر میں، خلیل احمد رانا، شعبان ۱۴۳۵ھ، جون ۲۰۱۴ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۴)

۱۲۵۔ حضرت ضیاء الدین احمد مدنی، مرتب: سید محمد عبد اللہ قادری (افادات: حکیم محمد موسیٰ امرتسری)، رمضان ۱۴۳۵ھ، جولائی ۲۰۱۴ء، صفحات ۱۶ (جدید نمبر ۵)

۱۲۶۔ خالص الاعتقاد (علم غیب رسول)، شاہ احمد رضا خاں، شوال ۱۴۳۵ھ، اگست ۲۰۱۴ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۶)

۱۲۷۔ انباء المصطفیٰ بحال سر و خفیٰ، شاہ احمد رضا خاں، ذوالحجہ ۱۴۳۵ھ، اکتوبر ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۷)

۱۲۸۔ ازاحۃ العیب بسیف الغیب، شاہ احمد رضا خاں، ذیقعد ۱۴۳۵ھ، ستمبر ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۸)

۱۲۹۔ مودودی اور نظریہ بغاوت، مفتی ظہور احمد جلالی، شوال ۱۴۳۵ھ، اگست ۲۰۱۴ء، صفحات ۹۶ (جدید نمبر ۹)

۱۳۰۔ بدمذہبوں سے رشتے، مفتی جلال الدین امجدی، ۲۰۱۴ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۱)

۱۳۱۔ سیرت سیدنا امیر معاویہ (مع اعتراضات کے جوابات)، مفتی جلال الدین امجدی، ۲۰۱۴ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۲)

۱۳۲۔ اسم گرامی عبد النبی، مفتی ظہور احمد جلالی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۱۱، فروری تا اپریل ۲۰۱۵ء، صفحات ۷۷—۱۰۴

۱۳۳۔ اسلام کے بنیادی عقائد، علامہ ابو الحسنات سید احمد قادری، رمضان ۱۴۳۶ھ، جون جولائی ۲۰۱۵ء، صفحات ۵۶ (جدید نمبر ۱۳)

۱۳۴۔ امام احمد رضا، دنیائے صحافت میں (۱۹۲۲ء تا ۱۹۸۳ء)، آر بی مظہری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۱۵، جون ۲۰۱۵ء، صفحات ۲—۴۰

۱۳۵۔ اسم گرامی عبد النبی، مفتی ظہور احمد جلالی، ۲۰۱۵ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۱۳)

۱۳۶۔ شفا الوالہ، شاہ احمد رضا خاں، شوال ۱۴۳۶ھ، اگست ۲۰۱۵ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۴)

۱۳۷۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ اوّل)، مولانا غلام قادر بھیروی، محرم ۱۴۳۷ھ، اکتوبر ۲۰۱۵ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۱۵)

۱۳۸۔ الوضو، ابو الحسنات سید محمد احمد قادری، جمادی الآخر ۱۴۳۷ھ، اپریل ۲۰۱۶ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۱۶)

۱۳۹۔ التیمم، ابو الحسنات سید محمد احمد قادری، جمادی الآخر ۱۴۳۷ھ، مئی ۲۰۱۶ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۱۷)

۱۴۰۔ حدیث 'لاادری' کا بیان اور مومن کا ایمان، ابو الحسنات سید محمد احمد قادری، شعبان ۱۴۳۷ھ، جون ۲۰۱۶ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۸)

۱۴۱۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ دوم)، مولانا غلام قادر بھیروی، صفر ۱۴۳۷ھ، نومبر ۲۰۱۵ء، صفحات ۸۰، (جدید نمبر ۱۹)

۱۴۲۔ فضائل حضرت امیر معاویہ، قاضی غلام محمود ہزاروی، نومبر ۲۰۱۶ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۲۰)

۱۴۳۔ توحید و شرک، علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی، شعبان ۱۴۳۸ھ، جون ۲۰۱۷ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۲۲)

۱۴۴۔ گناہِ بے گناہی، ڈاکٹر مسعود احمد، شوال ۱۴۳۸ھ، جولائی ۲۰۱۷ء، صفحات ۲۲، (جدید نمبر ۲۳)

۱۴۵۔ اجتہاد اور تقلید، مولانا ناظم علی مصباحی، ۱۴۳۸ھ/۲۰۱۷ء، صفحات ۸۸ (جدید نمبر ۲۴)

۱۴۶۔ توحید و رسالت ﷺ (تقریر، علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ) مرتب خلیل احمد رانا
صفر المظفر ۱۴۴۰ھ، نومبر 2018ء صفحات ۲۴ (جدید نمبر ۲۵)

۱۴۷۔ حقوق العباد کی اہمیت، شاہ احمد رضا (مع بندوں کے حقوق کا بیان از مفتی رضوان فاروقی)، محرم ۱۴۳۹ھ، اکتوبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۸۰ (جدید نمبر ۲۶)

۱۴۸۔ من دون اللہ کون؟ نہایت حسین مکالمہ، علامہ سید ارشد سعید کاظمی، محرم ۱۴۳۹ھ، اکتوبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۲۷)

۱۴۹۔ محمد رسول اللہ، قرآن میں (مع آقائے کائنات قرآن کی روشنی میں)، علامہ ارشد القادری اور علامہ مشتاق احمد نظامی، ربیع الاول ۱۴۳۹ھ، نومبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۵۶ (جدید نمبر ۲۸)

۱۵۰۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ ششم)، مولانا غلام قادر بھیروی، دسمبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۲۹)

۱۵۱۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ پنجم)، مولانا غلام قادر بھیروی، دسمبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۸۸ (جدید نمبر ۳۰)

۱۵۲۔ شرح المطالب فی مبحث ابی طالب، شاہ احمد رضا خاں، رجب ۱۴۳۹ھ، اپریل ۲۰۱۸ء، صفحات ۸۰ (جدید نمبر ۳۱)

۱۵۳۔ امام احمد رضا خاں بریلوی اور ان کی تعلیمات، مولانا عبد المبین نعمانی، پروفیسر فاروق صدیقی و مولانا شکیل سبحانی، شعبان ۱۴۳۹ھ، مئی ۲۰۱۸ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۳۲)

۱۵۴۔ احکام رمضان المبارک، شاہ عبد العلیم صدیقی القادری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۳۷، مئی ۲۰۱۸ء، صفحات ۵۶

۱۵۵۔ سیدنا امیر معاویہ کے بارے میں اہلسنت کا موقف، مفتی محمد سعید قادری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۳۸—۲۴۰، جون تا اگست ۲۰۱۸ء، صفحات ۳۱—۹۶

۱۵۶۔ الدولۃ المکیہ، مولانا احمد رضا خاں، صفر المظفر ۱۴۳۹ھ، نومبر ۲۰۱۷ء

۱۵۷۔ اشاریہ ماہنامہ جہانِ رضا (مع اشاریہ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا)، عبید الرحمٰن، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ، نومبر ۲۰۱۸ء، صفحات ۲۱۰

۱۵۸۔ الدولۃ المکیہ، مولانا احمد رضا خاں (مکمل حواشی اور اصل عربی عبارات کے ساتھ)
صفر المظفر ۱۴۴۰ھ نومبر ۲۰۱۸ء صفحات ۱۴۴ (جدید نمبر ۳۵)

میں جہانِ رضا ہوں!

میرا نام ''جہانِ رضا'' ہے۔ میں چودہ برس کا ابھرتا ہوا جواں سال ماہنامہ ہوں۔ مجھے پڑھنے والے اکثر اہلِ ذوق میرا چاند سا چہرہ دیکھتے ہی پکار اٹھتے ہیں۔

تم چودھویں کا چاند ہو یا آفتاب ہو
جو کچھ بھی ہو خدا کی قسم لاجواب ہو!

میں ابھی ایک سال کا تھا تو میری مسکراہٹ میرے پڑھنے والوں کو لبھانے لگی۔ جو بھی دیکھتا مجھے پیار سے دیکھتا۔ دیکھنے والوں کی مسکراہٹوں نے مجھے خوش کر دیا۔ دوسرے سال میری مسکراہٹ میں مزید دلکشی آ گئی۔ جو دیکھتا مجھے اٹھا لیتا، منہ چوم لیتا اور جھوم جھوم جاتا۔ تیسرے سال میں آہستہ آہستہ چلنے لگا، تو اہلِ قلم آگے بڑھے، میری انگلی پکڑی، مجھے چلنا سکھایا۔ پھر اہلِ علم نے کرم کیا، مجھے بولنا سکھایا۔ ان اہلِ علم و قلم نے مل کر میرے سینے کو اپنی روشن تحریروں سے روشن کر دیا۔ علماء کرام تشریف لائے اور میرے سینے کے صفحات کو ''ذکرِ رضا'' سے روشن کرتے گئے۔ مجھے ابھی چلنا بھی نہیں آیا تھا کہ پاک و ہند کے کئی دانشور آنے لگے، ہاتھ پکڑا اور چلنا سکھانے لگے۔ میں ''ذکرِ رضا'' کی لاٹھی پکڑ کر چلنے لگا۔ دوڑنے کی کوشش کرتا، آہستہ آہستہ، خراماں خراماں، رواں دواں ہوتا گیا۔ میرے ایک مہربان نے دیکھا تو مجھے اپنے مطالعہ کی میز پر سجا لیا اور کہنے لگے:

آمد سنی کسی کی تو واللہ رے اشتیاق
آنکھیں بچھائیں ہم نے جہاں تک نظر گئی

اب میں بڑا ہو گیا۔ حسن بن کر اپنے قارئین کے دلوں کی انجمنوں میں جانے لگا۔ میرے صفحات حسن و جمال کے جلوے بکھیرنے لگے، فاضل بریلوی کی تحریروں کی خوشبو پھیلانے لگے، "حدائق بخشش" کے پھول برسانے لگے، شبستان بانٹنے لگے، سلام رضا کی ضیائیں پھیلانے لگے۔

میرے چاہنے والے، پڑھنے والے، ہزاروں قارئین شہ پاروں سے میرے صفحات کے سینے کو مزین کرنے لگے۔ جہانِ رضویت کے ادیب و نقیب میرے دامن کو علم و عرفان کی دولت سے مالا مال کرنے لگے۔ میرے قارئین کے خطوط "نفاست نامے" بن کر چھپنے لگے اور خوشبو بکھیرنے لگے۔ میں انہی حالات میں قد آور ہوتا گیا۔ پاک و ہند میں چھپنے والے جرائد سے بلند قامت ہونے لگا۔ میرے ایک چاہنے والے نے ایک دن مجھے غور سے دیکھا، تو پکار اٹھا:

سلسلہ فتنۂ قیامت کا
تیری خوش قامتی سے ملتا ہے

میرا قد بڑھتا گیا۔ میں وادیٔ رضا میں سرو قد کھڑا تھا اور سروِ چماں نظر آتا تھا۔ ایک قاری نے لکھا:

جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم
میں معتقدِ فتنۂ محشر نہ ہوا تھا

میں قدم بڑھاتا گیا، میری خوش قامتی اور خوش رفتاری نے قارئین کو گرویدہ بنالیا۔ وہ میری راہیں دیکھتے، بلکہ راہ میں آنکھیں بچھاتے۔ وہ میری آمد پر خوش ہوتے۔ وہ مجھے دیکھ کر سب کچھ بھول جاتے اور میرے لفظ لفظ پر نظر ڈالتے۔ جب تک مجھے اچھی طرح پڑھ نہ لیتے، آرام نہ کرتے۔ میں خود بھی ہر ماہ بن سنور کر نکلتا۔ "زلفیں سیاہ و چہرہ درخشاں ہوئے" نمودار ہوتا۔ صفحہ صفحہ پر "افکارِ رضا" کے پھول سجاتا جاتا۔ ورق ورق پر تعلیمات رضا کے گلدستے بناتے جاتا۔ کبھی "نغماتِ رضا" سے دلوں کو خوش کرتا جاتا۔ کبھی ذکر مصطفٰی سے دل کے غنچے کھلاتا جاتا۔ میں ہر دل میں مونسِ جان بن کر سما جاتا۔ میں ہر گھر میں مہمانِ عزیز بن کر داخل ہوتا۔ میں ہر دماغ کو مشامِ جان بن کر خوش کرتا جاتا۔ میں ہر محفل میں جانِ محفل بن کر پہنچ جاتا۔ میں ہر مجلس میں رنگ مجلس ہوتا۔ میں ہر بزم میں رونقِ بزمِ اہلِ محبت بن جاتا۔ کہیں میں بوئے گل بن جاتا، کہیں نالۂ دل بن　کہیں دودِ چراغ محفل بن جاتا۔ میں جس بزم میں، جس رنگ میں بھی نکلتا، لوگ میرا استقبال　تے۔ لوگ آنکھیں فرشِ راہ کرتے، لوگ میرے قاصد کو دیکھ کر مرحبا کہتے۔ کبھی میں

سعدی کا رنگ لے کر جاتا تو "مردماں ہجو کا فذِ زری خرند" کا منظر دیکھتا۔ کبھی رومی کا رنگ لے کر قدم بڑھاتا تو "شعری گو تم بہ از قند و نبات" کا گمان ہوتا۔ کبھی جامی کا رنگ لے قدم بڑھاتا تو لوگ پکار اٹھتے "کشتہ انداز ملا جامی است۔" اس طرح میں چلتا گیا، قدم بڑھاتا گیا۔ پھر رومی کی طرح:

من بہ ہر جمعیتے نالاں شدم
جفت خوش حالاں و بد حالاں شدم

میرے صفحات گلستانِ رضا کی خوشبوؤں سے مہک مہک جاتے، میرے دامن خیابان رضا کے نغموں سے چہچہا اٹھتے، میرے نغمے مرغزار رضا کی جھنکار لے کر دلوں کو خوش کر دیتے۔

میں جوان ہوتا گیا۔ آگے بڑھتا گیا۔ دنیائے رضویت کے اہل قلم نے مجھے اپنا لیا۔ جہانِ رضویت کے دانشوروں نے مجھے سنبھالا دیا۔ دنیائے رضویت کے محققین نے مجھے اپنا بنا لیا۔ کلام رضا کے شارحین نے میرے دامن کو گلہائے رنگا رنگ سے بھر دیا۔ میں کس کس کا نام لوں۔ میں کس کس کا شکریہ ادا کروں۔ میں کس کس کا منت کش تحریر بنوں۔ میں کس کس کے احسان کا ذکر کروں۔

میں "مرکزی مجلسِ رضا" کے گھر پیدا ہوا۔ وہ میری عظیم ماں ہے، اس نے اپنے زمانہ عروج میں بیس لاکھ کتابیں چھپوا کر پاک و ہند کے اہل علم میں تقسیم کی تھیں۔ ان میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی گراں قدر تصانیف تھیں۔ ان کے احوال و آثار پر نامے تھے۔ ان کی عبقری زندگی پر مقالات تھے۔ ان کی اعتقادی خدمات پر تحقیق کی تھی۔ میں دن رات ان کی مسلکی خدمات کو لوگوں تک پہنچاتا گیا۔ مرکزی مجلس رضا کے بانی، اس کے روح رواں، اس کے قافلے کے سار بان، حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امر تسری رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ انہوں نے پچیس سال تک اپنی شبانہ روز کوششوں سے اعلیٰ حضرت کے نام کو مشرق سے مغرب تک پہنچایا، پھیلایا اور سوئی ہوئی وادیوں کو بیدار کر دیا۔ ان کے مسلک کو متعارف کرایا اور یوں محسوس ہونے لگا کہ اہل ذوق رضویوں کیلئے:

ع گویا دبستاں کھل گیا!

میں "مرکزی مجلسِ رضا" کا عکسِ جمیل ہوں۔ میں حکیم محمد موسیٰ امر تسری مرحوم کی روح کی آواز ہوں۔ میں ان علمائے اہل سنت کی تحریروں کا امین ہوں، جو حیات و افکار رضا کے ترجمان ہیں۔ میں ان قلم کاروں کی آواز ہوں جو افکارِ رضا کی پیش رفت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ میرا دامن گلہائے رنگا رنگ سے بھرا ہوا ہے۔ کبھی علمائے اہل سنت کی یادیں لے کر آتا

ہوں۔ کبھی ''شہر محبت'' کی گلیوں کی خوشبو لے کر اہل محبت کے دروازوں پر دستک دیتا ہوں۔ کبھی وعظ فروشوں کو للکارتا ہوں۔ کبھی نذرانے اکٹھے کرنے والے سجادہ نشینوں کو تاڑتا ہوں۔ کبھی اقتدار کے ایوانوں میں اذان دیتا ہوں اور کبھی بد عقیدہ مولویوں کو لتاڑتا ہوں۔ میں وقت کے ایوانوں میں آواز بن جاتا ہوں اور وقت کی بات کرتا ہوں۔

؎ میں ''نوائے وقت'' ہوں اور وقت کی آواز ہوں!

میں اعلیٰ حضرت کے نغمات لے کر ایک عرصہ تک تنہا چلا جا رہا تھا۔ صفحہ صفحہ پر ذکر رضا، ورق ورق پر فکرِ رضا، قدم قدم پر سخنِ رضا بیان کرتا رہا۔ رضویت کی راہوں پر چلتا گیا۔ میرا بھائی ''معارف رضا'' (کراچی) میرا ہمنوا بن کر ابھرتا۔ وہ سال کے بعد ایک بار جلوہ گر ہوتا اور مجھے سہارا دیتا۔ میں خوش ہوتا کہ چلو! میرے رضا کا نغمہ سرا میرا ایک ساتھی بھی ہے۔ پھر میرا چھوٹا بھائی ''افکار رضا'' ممبئی (انڈیا) سے اٹھا اور نغماتِ رضا سارے ہندوستان میں سنانے لگا۔ وہ تین چار ماہ بعد مجھے ملنے آتا تو میرا دل خوش ہو جاتا۔ لاہور صدر کینٹ سے میرا ایک اور بھائی ''کنزالایمان'' ہر ماہ ذکر رضا لے کر آتا ہے۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا اور نعرہ زن ہوتا ہوں:

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب میرے رازداں اور بھی ہیں

ہم سارے بھائی مدینہ کی گلیوں سے لائی ہوئی خوشبو بکھیرنے والے امام احمد رضا کے نغمہ سرا ہیں۔ آج سارا چمن نغماتِ رضا سے گونجنے لگا ہے۔ سارا گلشن، گلہائے رضا سے مہکنے لگا ہے۔ سارا عالم ''مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' کے دلنواز نغموں سے معمور ہونے لگا ہے۔ خوانوں کی مجالس، واعظوں کی تقریروں، ریڈیو ٹی وی کے اسٹیشن نعت رسول سے گونجنے لگے ہیں اور ہر طرف ''سلامِ رضا'' کے دلنواز نغمے پھیلنے لگے ہیں، یوں محسوس ہوتا ہے کہ

؎ مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے!

میں سال بہ سال تازہ بہ تازہ مضامین سے مزین ہو کر آنے لگا۔ میں سال بہ سال نئے مقالات لے کر اہلِ محبت کے دلوں کے دروازوں پر دستک دینے لگا۔ جب کبھی مجھے اپنے قارئین تک پہنچنے میں دیر ہوتی تو وہ مجھے یاد کرتے، مجھے میری غیر حاضری پر متنبہ کرتے، میری دیر سے حاضری کو

محسوس کرتے، تاہم میں اپنی بے سروسامانی کے باوجود سوئے منزل چلتا رہا۔ کبھی خراماں خراماں، کبھی افتاں وخیزاں سفر کرتا رہا۔

اب میری عمر چودہ سال ہو گئی ہے۔ مجھ سے محبت کرنے والے مجھے ''محبوب چہار دہ سالہ'' کہہ کر پیار کرتے ہیں۔ میرے پیارے دیرینہ قارئین میری راہیں دیکھتے ہیں اور جب میرا قاصد خوش خرام انکے دروازے تک پہنچتا ہے، تو پکار اٹھتے ہیں:

؎ وہ کون آیا کہ میرے دل کے تارے جگمگا اٹھے!

آج میں جواں سال ''جہانِ رضا'' ہوں۔ مجھے چودہ سال ہو گئے میں افکار رضا کی چاندنیاں بکھیر رہا ہوں۔ مجھے چودہ سال ہو گئے نغمات رضا سے گلشن سنّیت کے دل شاد کر رہا ہوں۔ مجھے چودہ سال ہو گئے گلشن رضا کو مہکا رہا ہوں۔ مگر میرے ایک قاری جو حافظ شیرازی کے کلام کے حافظ ہیں میرا چہرہ دیکھ کر فرمانے لگے:

مے دو سالہ و محبوب چاردہ سالہ
ہمیں بس است مرا صحبت صغیر و کبیر

میں ہر ماہ اپنے قارئین کے دروازے پر دستک دیتا ہوں۔ سینکڑوں مہربان چل کر میرے پاس آتے ہیں اور مجھے اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور اپنے ذوقِ مطالعہ کو تسکین دیتے ہیں۔ میرے کئی چاہنے والے ایسے بھی ہیں جو مجھے یاد نہ بھی کریں تو میں خود ان کے گھر پہنچ جاتا ہوں۔ میرے بعض ایسے بھی مہربان ہیں جو مجھے پڑھنا تو کیا دیکھنا بھی نہیں چاہتے مگر میں بن بلائے مہمان بن کر ان کے دارالمطالعہ میں جا پہنچتا ہوں۔ میرے ایسے مردہ دل دوست بھی ہیں جو مجھے ملنا نہیں چاہتے مگر میں خود ان کے مزار پر پہنچ جاتا ہوں اور جب میں ان پر بریلی کے باغوں کے پھول نچھاور کرنے لگتا ہوں تو آواز آتی ہے:

آہستہ برگ گل بہ فشاں بر مزار ما
بس نازک است شیشہ دل در کنار ما

میں ایسے نازک مزاجوں کے پاس بھی جا پہنچتا ہوں جن کے نازک شیشے میری تلخ نوائی سے چور چور ہو جاتے ہیں۔ مگر انہیں تسلی دیتے ہوئے کہتا ہوں:

چمن میں تلخ نوائی میری گوارا کر
کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی

میں ان لوگوں کی بات کرتا ہوں جو ذوق مطالعہ سے محروم ہیں۔ میں ان کور ذوقوں کی بات کرتا ہوں جن کے دل دماغ کے دریچے بند ہو چکے ہیں۔ ایسے لوگ میرے ہم مسلک بھی ہیں، میرے حلقہ نشین بھی ہیں، میرے طبقے کے بھی ہیں، میرے ہم عقیدہ بھی ہیں۔ ایسے جمود زدہ حضرات سے قطع نظر میں ایسے لوگوں کا ذکر کرتا ہوں جو مجھے ایک بار دیکھ لیتے ہیں تو بار بار دیکھنے کو آتے ہیں۔ جو میرا ایک ورق پڑھ لیتے ہیں، تو سارے اوراق پڑھے بغیر مجھے اٹھنے نہیں دیتے۔ ایسے لوگ بھی ہیں، جو کبھی کسی کے پاس بیٹھا دیکھتے ہیں، تو مجھے اپنا کہتے ہیں، مجھے آواز دے کر بلاتے ہیں اور محظوظ ہوتے ہیں۔ وہ واقعی میری دل آویز خوشبو سے مست ہوتے ہیں۔ وہ ساری زندگی مجھے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور میرے شریکِ سفر بن جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جس دن سے پیدا ہوا ہوں، اسی دن سے یہ لوگ مرے ساتھ ساتھ چل رہے ہیں اور یہ مجھے اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دیتے، میں سلام کرتا ہوں تو وہ مرحبا کہتے ہیں۔

میں کبھی کبھی اپنے صفحات کو یارانِ وفا کی یادوں سے مزین کر لیتا ہوں، کبھی کبھی سنی علماء کی باتوں کا تذکرہ کرتا ہوں، کبھی کبھی خطیبوں اور ادیبوں کی ادبی لطافتوں کا ذکر کرتا ہوں، تو میرے قارئین یوں محسوس کرتے ہیں کہ میں ان کے دل کی بات کہہ رہا ہوں۔

؎ میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے!

میں ان کے دل کی بات کہتا جاتا ہوں، میں ان کی زبان بن جاتا ہوں، میں ان کا ترجمان بن جاتا ہوں اور میں یوں محسوس کرتا ہوں جیسے میں ان کے دل کی دھڑکن بن گیا ہوں۔

انہیں کی مطلب کی کہہ رہا ہوں، زبان میری ہے، بات ان کی
انہیں کی محفل سنوارتا ہوں، چراغ میرا ہے، رات ان کی

میں نے اپنی چودہ سالہ زندگی میں باغِ رضا کے پھول چنے ہیں اور انہیں جمع کر کے اپنے قارئین پر نچھاور کیے ہیں۔ میں نے اپنی چودہ سالہ زندگی میں رضا کی زبان کے موتی بکھیرے ہیں۔ میں نے اپنی چودہ سالہ زندگی میں چمنستانِ رضا کے پھولوں کے گلدستے جمع کر کے اپنے قارئین کی نذر کیے ہیں۔

میں کبھی کبھی اپنی غربت کے ہاتھوں نڈھال ہو جاتا ہوں، کبھی کبھی اپنی بے سر و سامانی کی وجہ سے عاجز آجاتا ہوں اور اپنا پرانا سرورق اور تار تار دامن لے کر اپنے قارئین کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں۔ وہ اس حال میں بھی مجھے مرحبا کہتے ہیں، خوش آمدید کہتے ہیں اور "بدیر آمدی و درست آمدی" کا نعرہ لگاتے ہیں۔ میں جھوم جھوم جاتا ہوں اور اپنی غربت اور بے سر و سامانی کے سارے غم بھول جاتا ہوں۔ سالہا سال کے سفروں کی تھکاوٹ اور دھول دور ہو جاتی ہے۔ میرے پیارے قارئین میرے مضامین "آب زری خرند و ہچو تیشکری خورند" اور جب میں ان کے در دل پر دستک دیتا ہوں اور وہ اپنے خطوط میں، اپنے مکتوبات میں، اپنے نفاست ناموں میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں، تو میں خوشی سے پھولا نہیں سماتا اور پکار اٹھتا ہوں:

خط میں لکھے ہوئے الفت کے پیام آتے ہیں
'کس نفاست کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں'

جو لوگ میرے صفحات کے دامن میں لپٹے ہوئے نفاست نامے پڑھتے ہیں ان کے دل و دماغ مہک اٹھتے ہیں اور انہیں میرے قارئین کی محبت اور عقیدت کا اندازہ ہوتا ہے "کس نفاست کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں۔" پاکستان کے گوشے گوشے سے آتے ہیں۔ ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔ ہندوستان کے اہل علم و فضل سے آتے ہیں۔ کوہ ہمالیہ کے دامن نیپال سے آتے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی گلنار وادیوں سے آتے ہیں۔ بنگلہ دیش اور سری لنکا کے سرسبز شہروں سے آتے ہیں۔ سرزمین حجاز اور عرب امارات سے آتے ہیں۔ کینیڈا، برطانیہ، جرمنی، ہالینڈ اور ڈنمارک جیسے ممالک سے آتے ہیں۔ آج کا عالم اسلام سارا جہانِ رضا بن گیا، جہاں کے گوشے گوشے سے مجھے نوازا جاتا ہے، میں اسی جہانِ رضا کا "جہانِ رضا" ہوں۔ میں ان لاتعداد احباب کے اسمائے گرامی اپنے محدود دامن میں تحریر نہیں کر سکتا، ورنہ آپ پڑھ کر خوش ہوتے اور دیکھتے کہ علم و فضل کے کتنے ماہتاب و آفتاب مجھے نوازتے رہتے ہیں اور میرے صفحات کو ضیائیں بخشتے رہتے ہیں اور اہل علم کے کارواں کن کن وادیوں سے آتے ہیں۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوتی ہے اور اب میرے کئی ساتھی مختلف شہروں میں مقیم نہایت خوبصورت انداز میں میرے ہم نوا میرے ہم سفر بن گئے ہیں اور وہ فکرِ رضا کو اپنے اپنے انداز میں لوگوں تک پہنچانے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ میری دلی تمنا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان میں چھپنے والا ہر جریدہ، جو سنیوں کا ترجمان ہے، اپنے دامن

میں تعلیماتِ رضا لے کر نکلے اور نغمات کی جھنکار سے شہر، قصبے اور وادیاں گونج اٹھیں۔ یہ سارے جریدے اپنے صفحات کو ذکرِ مصطفیٰ بزبانِ رضا سے مزین فرما کر اپنے قارئین کو دعوت مطالعہ دیں۔

مجھے بنانے سنوارنے میں پیر زادہ اقبال احمد فاروقی (مدیر) کا بڑا ہاتھ ہے۔ میرے بچپن سے لیکر آج تک انہوں نے مجھے اپنی علمی گود میں کھلایا، پالا، پوسا، جواں کیا اور اپنے قلم کی شیرینی سے نوازا، اپنے قلم سے دودھ پلایا، میری حروف سازی کرتے رہتے ہیں، میری زلفیں سنوارنے میں لگے ہوئے ہیں، اپنی دعاؤں میں میری صحت کا خیال رکھتے ہیں اور مجھے شب و روز خوش رو بناتے رہتے ہیں، حضرت خواجہ علی ہجویری کے زیر سایہ نگاہِ لطف سے نوازتے رہتے ہیں اور کبھی کبھی میری آواز لوگوں تک پہنچانے کے لئے اپنے کندھوں پر بٹھا لیتے ہیں، مجھے علمائے اہلِ سنت کے پاس دور دراز علاقوں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ میں اپنے کن کن محسنوں کا شکریہ ادا کروں۔ میں کن کن اہلِ محبت کا ذکر کروں، سب کے سب میرے چاہنے والے ہیں۔ میں اپنے ہزاروں قارئین کو اپنی یادوں، میں دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں جو ہر ماہ مجھے خوش آمدید کہتے ہیں، میرے صفحات پر نگاہِ شوق ڈالتے ہیں۔ مجھے ان محبت والے دوستوں کی اس ادا پر علامہ اقبال کے لفظوں میں کہنے دیجئے:

اڑالی قمریوں نے، طوطیوں نے، عندلیبوں نے
چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری

اللہ تعالیٰ چمن والوں کو زندہ و سلامت رکھے اور میرے دل پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتے رہیں۔

اے اللہ! میرے اوراق پریشان نہ ہوں، میرے صفحات بکھر نہ جائیں، میری آہ و فغاں صدا بہ صحرا نہ ہو، میرا نالۂ دل، نالۂ یتیم نہ بن جائے۔ اے اللہ! میری آواز دلوں کی گہرائیوں تک پہنچے، میرا پیغام محبت بن کر سارے جہانِ رضا میں پھیلے، اگرچہ میں خود "جہانِ رضا" ہوں، جہانِ رضا کا ترجمان ہوں، جہانِ رضا کا ہدی خواں ہوں، جہانِ رضا کا پاسبان ہوں، اور جہانِ رضا کا قدر دان ہوں، پھر رضا کا ثناء خوان ہوں، رضا کا راز داں ہوں، رضا کی زبان ہوں، اور رضا کا بیان ہوں۔

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے، وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے، رضا کی زباں تمہارے لئے

(اقبال احمد فاروقی، اداریہ ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۱۳۲، جنوری فروری ۲۰۰۷ء، صفحات ۱۳تا۱۴)

منشورات

اداریئے

عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
"گونج گونج اٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستان" (مطبوعات پر تشکر)	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۱
جہانِ رضا کی دنیائے رضویت نے پذیرائی کی	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۱–۴
	ش ۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۳–۶
مجلسِ رضا کا ابتدائی دور اور موجودہ علماء کا کردار	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱–۷
امام اہلسنت شاہ احمد رضا کے علمی کارنامے	ش ۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۱–۵
(۱) تین ہستیوں کی یادیں		
(۲) تقاریبِ یوم رضا		
(۳) اشاعتِ افکارِ رضا کی ذمہ داری	ش ۵ (ستمبر ۱۹۹۱ء)	۱–۵
	ش ۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء)	۶۰–۶۴
(۱) "گونج گونج اٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستان" (تقاریبِ عرسِ رضا)		
(۲) آؤ قدم بڑھا کے چلیں (اعتقادی فتنوں کا مقابلہ)		
(۳) بیا تا کارِ ایں ملت بسازیم (مجلس کا اشاعتی پروگرام)		
(۴) [سوانح امام اعظم ابو حنیفہ کی طباعت]	ش ۶ (اکتوبر ۱۹۹۱ء)	۱–۴

(۱) شاہ احمد رضا کی تصانیف کی اشاعت میں مرکزی مجلس رضا کا کردار

(۲) اظہار تشکر

(۳) جہانِ رضا کی کارکردگی

(۴) قیدیوں کے لیے (ترجمہ قرآن) کنزالایمان کا تحفہ

(۵) خیابانِ رضا کے گلہائے خوش رنگ ش۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۱—۳

ترجمہ قرآن، کنزالایمان (از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد) ش۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۱—۳

(۱) ماہنامہ جہانِ رضا کی خدمات

(۲) کنزالایمان جیلوں میں قیدیوں تک پہنچایا گیا

(۳) مجلس رضا کی اشاعتی سرگرمیاں ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء) ۱—۳

(۱) سید ریاست علی قادری کی المناک رحلت

(۲) [اہلِ سنت کے اتحاد کا حال]

(۳) مذہبی خونخوار جماعتیں پاکستان میں ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء) ۱—۴

(۱) [قانون دان طبقہ میں سنی علمائے کرام پر ایک تاثر]

(۲) [اقتصادی بدحالی]

(۳) کمیونزم کے بت منہ کے بل گر گئے (وسطی ایشیا کی مسلم ریاستیں) ش۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۱—۴

(۱) مدینہ پاک میں مرکزی مجلس رضا کے تذکرے

(۲) (مدیر کی سفرِ حج کی وجہ سے تین ماہ کی غیر حاضری پر) اعتذار و تشکر ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) ۱—۳

(۱) جہانِ رضا کی رفتار پر تجزیہ

(۲) علماء و مشائخ، وزیر اعلیٰ کے دربار میں ش۱۳ (اگست ۱۹۹۲ء) ۴—۵

عید میلادالنبی ﷺ (از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد) ش۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء) ۱—۲

رولے اب دل کھول کر اے دیدۂ خونابہ بار (پاکستان میں سیلاب کی تباہی) ش۱۵ (اکتوبر ۱۹۹۲ء) ۱—۴

(۱) [پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد کی لاہور آمد اور ملاقاتیں]

(۲) پاکستان کے اقتصادی حالات پر ایک نظر ش۱۶ (نومبر ۱۹۹۲ء) ۱—۳، ۴۷، ۴۸

(۱) میرا رونا نہیں، رونا ہے یہ سارے گلستاں کا! (گزشتہ اوریے پر آراء)

(۲) پچھلے شمارے کے دو مضامین اور نئی کتب رضا کی پذیرائی ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء) ۱—۳

فرزندانِ توحید اپنے آپ کو سنبھالیں ش۱۸ (جنوری ۱۹۹۳ء) —

سیاسی اور دینی جماعتوں کی کشمکش ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء) ۱—۹

ہم دہشت گرد ہیں یا دہشت زدہ؟ ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۱—۴

ش۲۰۴ (اگست ۲۰۱۴ء) ۱۸—۲۱

مولانا محمد اکرم رضوی شہید (از مفتی ابوداؤد صادق رضوی) ش۳۷، ۳۸ (اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء) ۱—۵

گرفتہ چینیاں احرام و مکی خفتہ در بطحا (سنیوں کی حالتِ غفلت) ش۳۹ (اکتوبر ۱۹۹۴ء) ۱—۳

اہلِ دل کے کارواں کن وادیوں میں کھو گئے (تبلیغی جماعت اور ہم) ش۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء) ۱—۴

سنی اپنا مقام پہچانیں ش۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء) ۳—۱۰

موجودہ دور میں فکرِ رضا کی اہمیت (اور ۱۲ تجاویز) ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء) ۳—۱۲

ہماری دینی مجالس میں ناپسندیدہ روایات کا رواج ش۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء) ۳—۶

وارثانِ محراب و منبر کی نذر (ائمہ مسجد سے ۱۱ گزارشات) ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۳—۱۰

ملتان کے خشک صحرا سبزہ زار بن گئے ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء) ۳—۷

ان بتوں نے نہ کی مسیحائی (ملی یکجہتی کونسل کا کردار) ش۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء) ۳—۱۱

علمائے اہلِ سنت اپنے عقائد کا دفاع کریں ش۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء) ۲—۶

ایک دہشت زدہ قوم کے دہشت زدہ لوگ ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۲—۶

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیری (بعض سجادہ نشینوں کے اعلانات) ش۵۴ (اپریل ۱۹۹۶ء) ۳—۶

حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں (معاشرتی بے راہروی) (از سعید بدر) ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء) ۳—۵

پاکستان میں ایک خاموش قوت (مذہبی ذہن رکھنے والا طبقہ) ش۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء) ۳—۷

افغانیوں کے کوہ و دمن گل فشاں ہوئے (افغانستان کے حالات) ش۵۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء) ۳—۸

(۱) کیا پاکستان کے سنی متحد نہیں ہو سکتے؟

(۲) مع قدوم زتاج و قدوم زتخت! (حکمرانوں کی رخصتی) ش۵۹ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۶ء) ۳—۷

پاکستان میں دینی جماعتوں کا مستقبل ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء) ۳—۷

پاکستان میں اسلامی سربراہی کانفرنس ش۶۲ (اپریل ۱۹۹۷ء) ۲—۴

وقت آگیا ہے صحن چمن گل فشاں کریں (فرقہ وارانہ فسادات) ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء) ۳—۵
(۱) "گونج گونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستان" (یوم رضا اور کام کی رفتار)
(۲) احسان فراموشی کا بھرپور مینڈیٹ (ملکی سیاسی حالات) ش۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء) ۳—۹
اے کہ پنجاہ رفت و در خوابی (آزادی پاکستان کا ۵۰واں سال) ش۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء) ۲—۷
رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت (موجودہ سیاسی بحران اور مجوزہ حل) ش۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء) ۲—۸
ذرائع ابلاغ پر دینی دانشوروں کی بوالعجبیاں ش۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء) ۳—۸
(۱) سنی قائدین کا فکری رخ کردار
(۲) مقتدر علماء کے سوانح ارتحال ش۶۹ (اپریل، مئی ۱۹۹۸ء) ۳—۲۲
یوم رضا، یادگار رضا، عرس رضا، فکرِ رضا ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) ۳—۵
بربادیٔ معیشت کے اندھے ترجمان ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء) ۲—۶
اسامہ بن لادن کون ہے؟ (از خالد محمود قادری) ش۷۲ (ستمبر ۱۹۹۸ء) ۳—۱۱
(۱) پاکستان میں نظام مصطفیٰ کی صبح کی کرنیں
(۲) ایک حکیم کا قتل، جہان علم و شرافت کا قتل (حکیم سعید کا قتل) ش۷۳ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء) ۲—۷
پاکستان کی دینی جماعتوں کا رخ کردار ش۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء) ۳—۶
خوش قسمت قیادت کے بدقسمت لوگ (پاکستانی حکمران اور عوام) ش۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء) ۳—۶
دنیا کے گوشے گوشے میں مسلمان دفاعی جنگ لڑ رہے ہیں ش۷۶ (مارچ ۱۹۹۹ء) ۳—۷
ایوان اقتدار میں علمائے کرام کی آمد ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۳—۷
دینی القابات و خطابات کا بے جا استعمال ش۷۸ (جون ۱۹۹۹ء) ۳—۱۱
ش۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۲—۸
"گونج گونج اُٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستان" (تصانیف رضا اور تحقیقات) ش۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء) ۳—۸
ش۱۹۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۲—۷
آنکہ شیراں را کنند روباہ مزاج (کارگل کے محاذ کا تجزیہ) ش۸۰ (اگست ۱۹۹۹ء) ۳—۱۰
پاکستان میں دینی جماعتوں پر ایک نظر ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۲—۷
قاقوم ز تاج و قاقوم ز تخت (حکومت کی فوج کے ہاتھوں برطرفی) ش۸۲ (نومبر ۱۹۹۹ء) ۲—۷

حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحلت فرماگئے ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء) ۱—۴
(۱) اداریہ، شذرہ، انشائیہ، فکریہ، المیہ (فوجی حکومت)
(۲) کہ کٹ سکتا ہے سر خوددار کا پر جھک نہیں سکتا (روسی مسلمانوں کی جدوجہد)
(۳) اے کلیم وادیٔ احمد رضا (وفاتِ حکیم موسیٰ امرتسری)
(۴) آں ساقی نہ ماند! (مولانا نورانی کا استعفیٰ)
(۵) او دیکھو مجھے شہر محبت نے پکارا (سفر حرم) ش۸۴ (جنوری، فروری ۲۰۰۰ء) ۳—۱۳
(۱) پھر ملیں گے سینہ چاکانِ وطن سے سینہ چاک (سنی کانفرنس ملتان)
(۲) [مولانا باغ علی نسیم کی رحلت] ش۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء) ۳—۷
آندھیاں غم کی یوں چلیں، باغ اجڑ کے رہ گیا (سنی جماعتوں کا کردار) ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء) ۲—۸
کھل گیا خورشید کا چہرہ تو بادل چھٹ گیا (فوجی حکومت اور ناموس رسالت) ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء) ۲—۶
(۱) پاکستان میں فوجی حکومت کے دوران دینی جماعتوں کا حشر
(۲) کون تاریک رستوں میں مارے گئے ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء) ۲—۱۲
(۱) پاکستان میں این جی اوز کا کردار
(۲) جہاد کشمیر کی ایک مجاہدہ آسیہ اندرابی ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء) ۳—۱۴
شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم (حکیم محمد موسیٰ امرتسری) ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰) ۵—۷
پاکستان میں اللہ کے خلاف جنگ بندی کا اعلان ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء) ۳—۷
(۱) حکیم موسیٰ امرتسری نمبر کی پذیرائی
(۲) پاکستان میں مرزائیت نے پھر سر اٹھایا
(۳) عقیدہ ختم نبوت پر کتاب کی اشاعت ش۹۲ (مارچ ۲۰۰۱ء) ۲—۶
افغانستان میں بت شکنی کی روایت زندہ ہوگئی ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء) ۳—۷
(۱) تین بزرگان دین کے اعراس
(۲) پاکستان میں علمی صورت حال
(۳) دار العلوم منظر اسلام بریلی ش۹۴ (مئی، جون ۲۰۰۱ء) ۳—۸
لنڈی سیاست ۔۔۔ اپنی باتیں (ملکی سیاسی صورتحال) ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء) ۳—۱۰

(۱) پاکستان میں قادیانی نبوت کا بدبودار پودا

(۲) امریکی سپر پاور کے مینار زمیں بوس ہوگئے ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۲—۹

مشرق و مغرب میں تیسرے دور کا آغاز ہے (افغانستان کی صورت حال) ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء) ۵—۹

افغانستان کے مسلمانوں کو سلام! ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء) ۳—۸

پاکستان کے دہشت زدہ حکمران ش۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء) ۲—۵

آؤ ایک دوسرے پر تیر برسائیں! (اہل سنت کی عدم اتفاقی) ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) ۳—۴

صدر مملکت کا خطاب اور دینی مدارس (از علامہ کوکب نورانی اکاڑوی) ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء) ۳—۶

زیر زمین حکمرانوں کا انداز حکمرانی (رجال غیب اور حکومتیں) ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء) ۳—۱۰

عالم اسلام، کفار مکہ کے نرغے میں (اور موجودہ حالات پر اطلاق) ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۲—۶

پاکستان میں علمائے کرام کی مشکلات ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء) ۳—۹

میں تجھ کو گل بناؤں گا (ملک میں انتخابی میدان کا ایک منظر) ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۳—۱۰

کھل گیا خورشید کا چہرہ کہ بادل پھٹ گیا (متحدہ مجلس عمل اور انتخابات) ش۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۳—۶

تیرے دیوانے اٹھے، دار و رسن تک پہنچے (مسلمانوں کی موجودہ جدوجہد) ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۲—۴

خونِ حسین سے ہوئی گلگوں قبا عراق کی (عراق پر امریکی حملہ اور جبر) ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) ۳—۶

عراق کے بعد مسلم امہ کے لیے لمحہ فکریہ ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء) ۳—۵

پاکستان کے علماء کرام، کنج خاموشاں میں ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء) ۳—۹

ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۷—۱۳

ایک نایاب اور نادر کتاب ["حیات اعلیٰ حضرت"] کی اشاعت ش۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء) ۳—۴

بریلی سے چلی باد بہاری، میرے دل کی کرے ہے آبیاری (حیات اعلیٰ حضرت) ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۳—۵

آفتاب اہلسنت شد غروب (علامہ نورانی کی وفات) ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء) ۳—۷

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی 'جہان رضا' کا اداریہ نہ لکھ سکے ش۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۳

سنیوں کے بھٹکتے ہوئے قافلے ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) ۲—۴

حکمرانوں پر پاکستان کی سرزمین تنگ ہوگئی ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۳—۸

پاکستان میں علمائے دین کے دو اہم مسئلے (تحفظِ ناموس رسالت اور جہاد) ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء) ۳—۶

چمن میں ہر طرف بکھری پڑی ہے داستاں میری (اہل سنت کی حالت) ش۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء) ۲—۷

دینی مدارس کی بقا اور مزید دینی مدارس کے قیام پر توجہ (ڈاکٹر نور احمد شاہتاز) ش۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء) ۷—۱۴

(۱) چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے! (موجودہ ملکی اور عالمی منظر نامہ)

(۲) رمضان المبارک میں الیکٹرونک میڈیا پر سنی چھائے رہے ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۳—۱۰

مرکزی مجلس رضا کی خدمات پر ایک نظر ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء) ۳—۷

ش۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء) ۲—۶

الشاہ احمد نورانی کے جانشینوں سے! ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء) ۳—۶

پاکستان میں 'روشن خیالی' کے اندھیرے ش۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۳—۴

دامن رفو کریں کہ گریباں رفو کریں! (عالمی، ملکی اور مسلکی منظر نامہ) ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء) ۳—۷

جنگ آزادی میں علمائے اہلسنت کا کردار (از مولانا سرفراز احمد) ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) ۳—۱۰

علمائے کرام مایوس نہ ہوں ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۳—۷

تیری رہبری کا سوال ہے (صدر پاکستان کا طرز عمل) (از علامہ کوکب نورانی) ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۷—۹

زلزلہ ـــ ایک وارننگ (پاکستان کے شمالی علاقوں میں زلزلہ) ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۳—۵

[زلزلے کی تباہی، بچ جانے والے لوگوں کی امداد اور اعتقادی خطرات] ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۳—۱۰

دینی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء) ۳—۷

گفتہ آید در حدیث دیگراں: اقبال فاروقی فرد نہیں انجمن ہے (از سلیم حماد) ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۳—۷

تحفظ ناموس رسالت (از صاحبزادہ محب اللہ نوری) ش۱۳۳ (مارچ ۲۰۰۶ء) ۳—۸

(۱) تو نیز بر سر بام آکہ خوش تماشا ئیست! (تحفظ ناموس رسالت)

(۲) سنیوں کے لیے ایک لمحہ فکریہ

(۳) دعوت اسلامی کی مستورات کو حادثہ ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۵—۸

اے سویا ہنے دو! (قوم کی عدم بیداری میں حکمرانوں کی عافیت) ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۳—۸

(۱) دین بدست بے دیناں افتادہ است (حکومت کی سرپرستی میں دینی افکار پر حملے)

(۲) [اسرائیل کے ناپاک عزائم] ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء) ۲—۵

ذکر والی نعت خوانی (از امیر دعوتِ اسلامی مولانا الیاس قادری) ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء) ۲—۱۳

شذرات

عنوان	شمارہ	صفحہ
مجلس کے زیر اہتمام ضخیم کتاب کی اشاعت کے لیے تعاون کی اپیل	ش۳۹(جولائی۱۹۹۴ء)	۵
انگریزی زبان کے مترجم توجہ فرمائیں	ش۳۹(جولائی۱۹۹۴ء)	۵
مرکزی مجلس رضا کی کتابیں حاصل کریں	ش۳۹(جولائی۱۹۹۴ء)	۵*
ذاتی لائبریری میں ۱۰۰ یادگار کتب رضا کے حاملین کیلئے اعزازی مطبوعات	ش۴۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۳۴
جن معاونین کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا وہ رقم بھیج کر کتابوں کے حصول کو یقینی بنائیں	ش۴۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۳۴*
گستاخانِ رسول کی رہائی (پر مجلس رضا کی طرف سے مذمت)	ش۴۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۵۶
انڈیا کے دانشوروں سے گزارش (جہان رضا کی جمیری بک ڈپو ممبئی سے دستیابی)	ش۴۳(اپریل۱۹۹۵ء)	۱۴
جن معاونین کا چندہ ختم ہو چکا وہ رقم بھیج کر کتابوں کے حصول کو یقینی بنائیں	ش۴۴(مئی، جون۱۹۹۵ء)	۵۰
ان کے خط آنے لگے، پھر ان کے خط آنے لگے (قارئین کی آرا پر اظہاریہ)	ش۴۴(مئی، جون۱۹۹۵ء)	۶۴
امام احمد رضا کانفرنس کے افتتاح پر کنز الایمان سوسائٹی لاہور کو ہدیہ تبریک	ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء)	۲
حضرت سید ابوالحسن علی ہجویری اور امام احمد رضا کے اعراس	ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء)	۳۲
بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ کی مزار شاہ احمد رضا حاضر ہونے سے عاجزی	ش۴۶(اگست۱۹۹۵ء)	۷—۸
جناب رحمۃ للعالمین تشریف لاتے ہیں! (عید میلاد النبی پر اظہار مسرت)	ش۴۶(اگست۱۹۹۵ء)	۴۳
رضا اکیڈمی برطانیہ کی کتب کی فہرس	ش۴۶(اگست۱۹۹۵ء)	۴۸
	ش۶۱(فروری، مارچ۱۹۹۷ء)	۵۶
	ش۱۲۷(جولائی۲۰۰۵ء)	۱۸
مزار رضا پر ایک کروڑ لانے والے نرسیما راؤ کی پیشکش ٹھکرا دی گئی	ش۴۷، ۴۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۵ء)	۱۰
جریدہ 'انجمن اہلسنت' کی طرف سے تصویر اعلیٰ حضرت کی اشاعت پر مذمت	ش۴۷، ۴۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۵ء)	۱۰، ۱۱
منصور اور ایوب المرزبانی کا واقعہ	ش۴۷، ۴۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۵ء)	۲۵
ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی اور ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی کے سانحات ارتحال	ش۵۰(دسمبر۱۹۹۵ء)	۴۰
کیا آپ غریب طالب علموں کے لیے مفید لٹریچر مہیا کر رہے ہیں؟	ش۵۳(مارچ۱۹۹۶ء)	۱۵
مرکزی مجلس رضا کی مطبوعات حاصل کرنے کا طریقہ	ش۵۳(مارچ۱۹۹۶ء)	۶۱*
گزارش برائے مقالات، رسائل اور کتب جو مجلس رضا شائع کر سکے	ش۵۳(مارچ۱۹۹۶ء)	۶۳
مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے کسی تصنیف رضا کی مجلس سے اشاعت کی پیشکش	ش۵۳(مارچ۱۹۹۶ء)	۶۳

عنوان	شمارہ	صفحہ
کتاب 'حضرت مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی' کی اشاعت	ش۵۶(جون، جولائی۱۹۹۶ء)	۲۵
سانحہ ارتحال ڈاکٹر غیاث الدین قریشی (مع تعارف و خدمات)	ش۵۶(جون، جولائی۱۹۹۶ء)	۴۳
مجلس کی شائع کردہ تضمین سلام رضا خوان رحمت از بشیر ناظم میں تصحیح	ش۵۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۶ء)	۲
مہمان شذرہ: علامہ شمس بریلوی کراچی میں انتقال کر گئے (از اقبال اختری)	ش۶۲(اپریل۱۹۹۷ء)	۴۵
یوم رضا کی تقریبات منانے اور خبریں برائے اشاعت بھیجنے کی گزارش	ش۶۴(جون، جولائی۱۹۹۷ء)	۹*
علما و مشائخ کے فون نمبرز کی فہرس	ش۶۶(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۷ء)	۶۹—۷۰
مجلس رضا کی طرف سے معاونین کتاب 'تحفہ درود شریف' کا شکریہ	ش۶۹(اپریل، مئی۱۹۹۸ء)	۱۱
دیوانِ رضا "حدائق بخشش" کی رضا اکیڈمی بمبئی سے اشاعت کا اعلان	ش۶۹(اپریل، مئی۱۹۹۸ء)	۸۰
ماہنامہ جہان رضا سے بچھڑنے والے اہل محبت توجہ فرمائیں	ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء)	۲۷*، ۶۳
کتاب "تحفہ درود شریف" کی اشاعت اور دستیابی	ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء)	۵۲*، ۶۳
معذرت قبول فرمائیے (مدیر کے سفر حجاز کی بناپر تین ماہ کی غیر حاضری)	ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء)	۳۵
حکیم محمد موسیٰ امرتسری کا وصال اور اخبارات	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۴۷—۴۸
ماہنامہ جہان رضا کے حکیم محمد موسیٰ امرتسری نمبر کی اشاعت	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۴*
حکیم صاحب کے وصال پر موصول تعزیت ناموں میں بعض کی عدم اشاعت	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۴*
حکیم موسیٰ امرتسری کے وصال پر تعزیتی شمارے دسمبر ۱۹۹۹ء کی دستیابی	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۷
امام احمد رضا کا پیغام	ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء)	۲۹
کتاب "نزہۃ القاری" از مفتی شریف الحق کی رضا اکیڈمی سے پذیرائی	ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء)	۶۴
ماہنامہ جہان رضا کا مطالعہ کریں	ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء)	۸*
حکیم موسیٰ امرتسری کی وفات پر خطوط بھیجنے اور آنے والوں سے اظہار تشکر	ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء)	۱۷
مرکزی مجلس رضا کا یوم رضا منانے والوں کی مالی معاونت کا اعلان	ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء)	۳۷
شیخ القرآن مولانا غلام علی اوکاڑوی رحلت فرما گئے	ش۸۷(جون۲۰۰۰ء)	۲۳
شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی انتقال فرما گئے	ش۸۷(جون۲۰۰۰ء)	۳۷
ڈاکٹر زبیر مجددی کے خط کے جواب میں موصول مضامین کی اشاعت سے معذرت	ش۸۸(جولائی، اگست۲۰۰۰ء)	۴۹
ڈاکٹر محمد زبیر مجددی نے رجوع کر لیا	ش۸۸(جولائی، اگست۲۰۰۰ء)	۷۵—۷۷

ماہنامہ جہان رضا کے معاونین کی نئی فہرس کی تیاری	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۳۸
اعزازی اراکین مرکزی مجلس رضا کی خدمت میں	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۵۰
موسیٰ امرتسری نمبر کی اشاعت کے معاونین کے نام اور اظہار شکریہ	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۸
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۳۸
پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۵۳—۵۴
سید محمد فاروق القادری	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۶۲
ابوالعاصم میاں محمد سلیم حماد ہجویری	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۹۶
جلال الدین احمد ڈیروی	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۱۵۲
سردار محمد اکرم بٹر	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۱۶۴
پروفیسر حفیظ تائب	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۱۷۵
ڈاکٹر محمد اختر چیمہ	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۱۹۲
پروفیسر محمد اقبال مجددی	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۲۰۱
محمد ثناءاللہ بٹ	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۲۱۳
سید جمیل احمد رضوی	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۲۵۰—۲۵۱
محمد صادق قصوری	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۲۷۲
محمد عالم مختار حق	ش۹۰(اکتوبر تار سمبر ۲۰۰۰)	۳۱۰—۳۱۱
متین کاشمیری	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۳۲۵
پیر علی اصغر چشتی صابری غنوی	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۳۳۲
سید محمد امین الدین احمد قادری خوشحالی	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۳۳۸
خلیل احمد رانا	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰)	۳۴۹—۳۵۰
ہندوستان میں ہولناک زلزلہ	ش۹۱(جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۶۴
جہان رضا کا خصوصی شمارہ بموقع دارالعلوم منظر اسلام کا صد سالہ جشن	ش۹۴(مئی، جون ۲۰۰۱ء)	۱
قارئین جہان رضا سے ایک بات	ش۹۵(جولائی ۲۰۰۱ء)	۲
ماہنامہ جہان رضا کا جذبہ	ش۹۵(جولائی ۲۰۰۱ء)	۴۸

مجھے جہان رضا نہیں ملا	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۲
میں جہان رضا پڑھنا چاہتا ہوں، مگر چندہ نہیں بھیج سکتا	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۲
خانقاہ قادریہ رضویہ بریلی میں مدرسہ منظر اسلام کا صد سالہ جشن	ش۱۰۲(مئی ۲۰۰۲ء)	۲
ناشرین کتب سے اپیل کہ وہ اپنے اسٹاک میں سے مستحقین کو کتب دیں	ش۱۰۵(ستمبر ۲۰۰۲ء)	۳۹
حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے ماہانہ ختم میں شرکت کی درخواست	ش۱۰۵(ستمبر ۲۰۰۲ء)	۶۴
سادہ لوح مسلمانوں کو دُرود پاک سے دور رکھنے کی ایک مکروہ سازش	ش۱۰۷(جنوری ۲۰۰۳ء)	۶۵
ایڈیٹر ماہنامہ "جہان رضا" کے بھائی انتقال کر گئے	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۴
ایڈیٹر "جہان رضا" کے گھر پر صاحبزادہ جمیل احمد شرقپوری کا چھاپا	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۵—۶
مولانا فضل الرحمٰن مدنی کی وفات پر مجلس رضا کے دفتر میں تعزیتی اجلاس	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۲۱
سانحہ اُرتحال شیخ فضل الرحمٰن مدنی ابن مولانا ضیاء الدین مدنی	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۴۰
مدیر کے بھائی کے سانحہ ارتحال پر تعزیت کرنے والوں کا شکریہ	ش۱۰۹(مارچ ۲۰۰۳ء)	۶
"مُشتِ رحمت کا قلمدان" (میر علی احمد خان تالپور کی ایک محفل کا حال)	ش۱۱۰(اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۶
کتاب "محاسنِ کنزالایمان" (نواب مشتاق گورمانی کا ایک واقعہ)	ش۱۱۰(اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۶
دیار حبیب ﷺ جانے والا ایک واقف کار	ش۱۱۰(اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۴۸
نعتیہ اشعار بر ولادت مبارکہ بہ عنوان "آفتاب قدس نکلا نور برساتا ہوا"	ش۱۱۱(جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۳—۵
مدینہ یاد آتا ہے، نظامی یاد آتا ہے	ش۱۱۱(جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۲۴
مفتی عبدالقیوم ہزاروی انتقال کر گئے	ش۱۱۲(اگست ۲۰۰۳ء)	۲
مولانا نسیم بستوی کا انتقال	ش۱۱۲(اگست ۲۰۰۳ء)	۹
"حیات اعلیٰ حضرت" کی طباعت پر اظہار مسرت کرنے والے علمائے کرام	ش۱۱۴(دسمبر ۲۰۰۳ء)	۱۵—۱۶
ماہنامہ جہان رضا لاہور کا مکمل ریکارڈ فراہم کرنے پر ۶ ہزار روپے انعام	ش۱۱۴(دسمبر ۲۰۰۳ء)	۳۶
کوکب نورانی اکاڑوی کی ایک آرام دہ گولی (کتاب نعت رنگ از شفقت رضوی)	ش۱۱۶(فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۲۸
مجلس سے کتاب "برصغیر میں دینی فتنوں کی یلغار" کی اشاعت	ش۱۱۶(فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۳۸
کتاب "برصغیر میں دینی فتنوں کی یلغار" کی مفت تقسیم	ش۱۱۷(اپریل ۲۰۰۴ء)	۲۰
کرنامہ کتاب "ذکرِ رضا" (منظوم تذکرہ شاہ احمد رضا خاں)	ش۱۲۳(فروری ۲۰۰۵ء)	۷—۸

عنوان	شمارہ	صفحہ
علامہ کوکب نورانی کی والدہ کی رحلت	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۳۴
قارئین ماہنامہ جہانِ رضا سے	ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء)	۱
متاثرین زلزلہ کو نہ بھولیں	ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء)	۲
محدث کچھوچھوی اور قطب مدینہ	ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء)	۵۵
مکتبہ نبویہ لاہور کی کتابیں قارئین جہان رضا کو نصف ہدیہ پر پیش	ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء)	بیک کور
مجلس کے زیر اہتمام دو کتابوں کی اشاعت میں حصہ ڈالیں	ش۱۳۲(فروری۲۰۰۶ء)	۲
گستاخانہ خاکوں کی ڈنمارک سے اشاعت پر احتجاج	ش۱۳۲(فروری۲۰۰۶ء)	۷
(عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر) سانحہ نشتر پارک کراچی	ش۱۳۴(اپریل۲۰۰۶ء)	۲
اپنی کتابوں کو علمی حلقوں میں متعارف کروایئے	ش۱۳۴(اپریل۲۰۰۶ء)	۱۵
باہمی اختلافات سے اجتناب کیجئے	ش۱۳۴(اپریل۲۰۰۶ء)	۴۸
سخاوت کے دروازے کھلے ہیں (مختلف اداروں کی طرف سے تقسیم کتب)	ش۱۳۹(اکتوبر۲۰۰۶ء)	۴۷
امریکیوں کی ایک شرمناک حرکت (خانہ کعبہ سے مشابہ عمارت تعمیر)	ش۱۴۲(جنوری، فروری۲۰۰۷ء)	۳۵
رجال الغیب کون ہیں؟	ش۱۴۶(جون، جولائی۲۰۰۷ء)	بیک کور
کتاب "نسیم بطحا" کے بارے میں	ش۱۴۸(ستمبر۲۰۰۷ء)	بیک کور
پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد انتقال فرماگئے	ش۱۵۳(اپریل، مئی۲۰۰۸ء)	۸
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کو گولڈ میڈل ایوارڈ	ش۱۵۹(جنوری، فروری۲۰۰۹ء)	۱۵
ماہنامہ جہانِ رضا حاضر ہے، اعزازی قارئین کے پتے بھیجئے	ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۲
ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی قبر پر چادر پوشی	ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۱۲
ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی شہادت پر ان کے بیٹے راغب نعیمی کو پیغام	ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۱۲
جہان رضا کے اعزازی قارئین کی خدمت میں	ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۲۹
ہندوستان کے علمائے اہلسنت کی لاہور آمد	ش۱۶۶(اگست۲۰۰۹ء)	۶۴
جشن عید میلاد النبی ﷺ پر ہدیہ تبریک	ش۱۷۱(مارچ۲۰۱۰ء)	۵
مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور کی مطبوعات کی فہرس	ش۱۷۱(مارچ۲۰۱۰ء)	۶۴
"کونسل آف جرائد اہل سنت پاکستان" زندہ ہوگئی	ش۱۷۲(اپریل۲۰۱۰ء)	۳۴

عنوان	شمارہ	صفحہ
وطن عزیز کی معروف دینی شخصیات کے فون نمبرز کی فہرس	ش۱۷۲(اپریل۲۰۱۰ء)	۷۲
ماہنامہ جہانِ رضا پڑھیں اور احباب کو پڑھوائیں	ش۱۷۶(ستمبر۲۰۱۰ء)	۶
انجمن نعمانیہ لاہور کی تاریخ پر ایک نظر ڈالیں	ش۱۷۸(دسمبر۲۰۱۰ء)	۵۴
مولد النبی مکہ مکرمہ کے گلی کوچوں میں	ش۱۸۰(مارچ۲۰۱۱ء)	۱۱
مسجد نبوی کی توسیعات (کے نام پر قدیم آثار مٹائے جارہے ہیں)	ش۱۸۰(مارچ۲۰۱۱ء)	۲۶
کوئے حبیب ﷺ کے فقیر	ش۱۸۰(مارچ۲۰۱۱ء)	۵۶
مہمان شذرہ: قرآن سوز پادری (از نذیر احمد غازی)	ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء)	۱۹—۲۰
جسٹس (ریٹائرڈ) نذیر احمد غازی کا دورہ لندن	ش۱۸۳(ستمبر۲۰۱۱ء)	۴۹—۵۰
مطالعے کے شوقین ۵۰ قارئین 'ماہنامہ جہانِ رضا' مفت حاصل کریں	ش۱۸۹(مئی تا جون۲۰۱۲ء)	۲۰
ماہنامہ جہان رضا کا مکمل ریکارڈ فراہم کرنے پر ۱۰ ہزار روپے انعام	ش۱۸۹(مئی تا جون۲۰۱۲ء)	۲۰
بشیر حسین ناظم ایوان نعت کی رونقیں موت کی وادی میں لے گئے	ش۱۹۰(جولائی۲۰۱۲ء)	۳۵
دار العلوم نعمانیہ لاہور میں تعزیتی جلسہ ایصال ثواب پیر افضل جامی	ش۱۹۱(اگست، ستمبر۲۰۱۲ء)	۱۷
ماہنامہ جہان رضا کے پرانے قارئین سے عرض	ش۱۹۲(اکتوبر۲۰۱۲ء)	۲۰
علمائے کرام اور اہل قلم ماہنامہ جہان رضا سے تعاون کریں	ش۱۹۲(اکتوبر۲۰۱۲ء)	۴۰
(۱) یوم رضا؛		
(۲) اعلیٰ حضرت کی حیات وخدمات؛		
(۳) سلطان عالمگیر کی تلوار کے دستے پر کندہ عبارت	ش۱۹۴(جنوری، فروری۲۰۱۳ء)	۸
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی اہلیہ محترمہ کا سانحہ ارتحال	ش۱۹۵(مارچ، اپریل۲۰۱۳ء)	۲،۱۲
مولانا سردار احمد کے صاحبزادہ مولانا فضل کریم کا سانحہ ارتحال	ش۱۹۶(مئی۲۰۱۳ء)	۷۲
اقتباسات تحریرات شاہ برکت اللہ، شاہ ابو الحسین اور امام احمد رضا	ش۱۹۶(اگست، ستمبر۲۰۱۳ء)	۱۱،۳۸
	ش۲۰۴(جولائی۲۰۱۴ء)	۴، ۳۳، ۳۹
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی پر خصوصی نمبر کا اعلان واپیل	ش۱۹۸(جنوری۲۰۱۴ء)	۱۵
قارئین ماہنامہ جہان رضا مسلسل ملنے کی اطلاع دیں	ش۲۰۴(اگست۲۰۱۴ء)	۲۱
مرکزی مجلس رضا کی مطبوعات کے حصول کا طریقہ	ش۲۱۸،۲۱۹(ستمبر، اکتوبر۲۰۱۵ء)	۲۵

تحریک پاکستان میں اعلیٰ حضرت علیہم الرحمہ کا کردار	ش۲۲۹(اگست ۲۰۱۶ء)	بیک کور
شیخ محی الدین ابن عربی اور وحدۃ الوجود	ش۲۳۳(دسمبر ۲۰۱۶ء)	۵۵
عیسوی کیلنڈر ۲۰۱۷ء	ش۲۳۴(جنوری ۲۰۱۷ء)	بیک کور
گزشتہ شمارے میں کتابت کی غلطی پر اعتذار	ش۲۴۱،۲۴۲(جولائی، اگست ۲۰۱۷ء)	۶۱

مقالات۔ مضامین

مصنف۔ مرتب۔ عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آ		
آر۔ بی۔ مظہری		
امام احمد رضا، دنیائے صحافت میں (۱۹۲۲تا۱۹۸۳ء)	ش۲۱۵(جون ۲۰۱۵ء)	۲-۴۰
آصف اقبال فاروقی		
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی یادیں	ش۲۰۶(اکتوبر ۲۰۱۳ء)	۳۰-۳۴
آصف خاں قادری، پروفیسر محمد		
خانوادہ [شاہ احمد] نورانی	ش۱۸۷(فروری، مارچ ۲۰۱۲ء)	۸-۲۱
آصف مدنی، ابو واصف محمد		
کنزالایمان اور دعوت اسلامی	ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۷۶-۱۸۱
صاحب ذوالفقار مولا مشکل کشا کرم اللہ وجہہ	ش۲۲۷،۲۲۸(جون، جولائی ۲۰۱۶ء)	۳۵-۴۳
تاجدار اہل سنت [شاہ احمد رضا] کی خداداد قوت حافظہ	ش۲۲۹(اگست ۲۰۱۶ء)	۹-۱۵
قربانی کی عقلی توجیہات	ش۲۳۰(ستمبر ۲۰۱۶ء)	۳۰-۳۵
آئیے! کچھ زکوٰۃ کے متعلق سیکھتے ہیں	ش۲۴۰(جون ۲۰۱۷ء)	۷-۲۱
اللہ عزوجل جسم و مکان سے پاک ہے	ش۲۴۱،۲۴۲(جولائی، اگست ۲۰۱۷ء)	۸-۲۷
جنبش ہوئی کس مہر کی انگلی کو رضا: دست اقدس کی برکات	ش۲۴۵(نومبر ۲۰۱۷ء)	۳۳-۴۷
آل احمد رضوی، سید		
مسجد نبوی [کی تعمیرات کی تاریخ]	ش۱۳(اگست ۱۹۹۲ء)	۲۶-۳۰
آل رسول نظمی، علامہ سید		
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ	ش۲۰۰(مارچ ۲۰۱۴ء)	۶۴-۶۷

ا

ابرار الحق صدیقی، محمد

مناظرہ امروہہ اور صلح کے پردے میں وہابیہ کی شکست ش۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء) ۳۹—۴۴

ابصار مرزا، محمد

[پیرزادہ اقبال احمد فاروقی،] میری نظر میں ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۶۴

ابن عساکر، علامہ

برے خاتمے سے بے خوف نہ ہو (اقتباس) ش۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۱۴

ابوالخیر کشفی، ڈاکٹر

سلامِ رضا کے دو باغوں کی سیر ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۳۱—۳۹

ابوالفتح، مولانا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا: ولادت، بچپن و دیگر مختصر سوانح و حالات ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۴۳—۶۸

ابورجب عطاری مدنی، مولانا

اعلیٰ حضرت اور دعوتِ اسلامی ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۹۱—۲۰۳

ابوزہرہ رضوی

امام احمد رضا، خدمات و اثرات ش۱۳۶ (جون، جولائی ۲۰۰۷ء) ۳۷—۶۰

ابوزہرہ مصری، استاد

حنفی فقہ کے چند ناقلین ش۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۹—۱۳

احمد ترازی، محمد

بھارتی آبی جارحیت اور ہماری ناقص حکمت عملی ش۲۰۶ (اکتوبر ۲۰۱۴ء) ۲—۶

[سلیمان اشرف سے متعلق] اجمالات تنزیل بالصدیق الحسینی پر ایک نظر ش۲۳۹ (مئی ۲۰۱۷ء) ۳—۲۹

احمد حسن نقشبندی

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کا منفرد اسلوب نگارش ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۴۹—۵۵

احمد حسین قریشی قلعداری، ڈاکٹر

میرے محترم دوست حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء) ۳—۲۰

"اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا" (حکیم موسیٰ امرتسری) ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۶۶—۷۲

احمد رضا محدث بریلوی، اعلیٰ حضرت امام

فتاویٰ رضویہ کا خطبہ ش۳ (اگست ۱۹۹۱ء) ۱۹—۲۲

خلاصہ مقاصدِ جلیہ رسالہ علیہ الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) ۲۰—۳۰

المحجۃ المؤتمنہ فی آیۃ الممتحنہ (ترتیب: حامد رضا خاں بریلوی) ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء) ۱۰—۱۴۸

الہدایۃ المبارکۃ فی خلق الملائکۃ (فرشتوں کی تخلیق) ش۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء) ۳۰—۴۰

جمع القرآن آزوبم عزوہ لعثمان (ترتیب: ابوالبرکات سید احمد قادری) ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۴۷—۵۷

میرے بعد کوئی نبی نہیں ش۹۲ (مارچ ۲۰۰۱ء) ۶۰—۶۴

حضرت آدم علیہ السلام سے قبل زمین پر کس قوم کا وجود تھا ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء) ۳۲—۳۳

عید میلاد النبی پر تقریر (مرتب: ظفر الدین رضوی) ش۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۷—۲۳

ولادت حضور پاک ﷺ صاحب لولاک تمام نعمتوں کی اصل ش۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء) ۲—۶

دین و دنیا کی بھلائی اور دولت لازوال کا نسخہ (درود رضویہ) ش۲۳۰ (ستمبر ۲۰۱۶ء) ۱۸—۲۰

سید کفریہ عقیدہ نہیں رکھ سکتا ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۱۶—۲۴

تفسیر قرآن ش۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۳—۷

توکل کسے کہتے ہیں؟ ش۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۱۷

الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی ش۲۴۴ (دسمبر تا جنوری ۲۰۱۸ء) ۱۴—۳۸

احمد سعید کاظمی، علامہ سید

گستاخِ رسول کی سزا قتل ش۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء) ۱—۳۰

نبی کریم کا علم و اختیار اور عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ (ترتیب: خلیل احمد رانا) ش۲۲۳، ۲۲۴ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۲—۱۴

[اعلیٰ حضرت کے کمالات] (ترتیب: محمد عالم مختار حق) ش۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء) ۷—۳۰

احمد شجاع پاشا، حکیم

بھاٹی دروازہ، لاہور کا علمی خیابان (نظر ثانی: اقبال احمد فاروقی) ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء) ۱۸—۳۷

احمد فاروق شاہ، سید

شیخ طریقت علامہ محمد سعید احمد مجددی ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۳۷—۳۹

احمد قادری، ابوالحسنات سید محمد

خصائص مصطفیٰ ﷺ ش ۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۱۲–۲۳

احمد مصباحی، مولانا محمد

امام احمد رضا خاں کا تقویٰ ش ۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۱۰–۱۵

دعوت اسلامی کی خدمات کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے (نامکمل) ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۸

احمد نورانی صدیقی، علامہ شاہ

انٹرویو برائے روزنامہ اوصاف ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء) ۴۲–۵۰

احمد یار خان نعیمی، مفتی

تفسیر قرآن (سورۃ الحدید: ۳) ش ۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۳–۶

قرآن پاک کی حقانیت ش ۲۴۴ (اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۳–۴

درس قرآن پاک ش ۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۳

اختر چیمہ، ڈاکٹر محمد

ایک عظیم کتاب شناس، باکمال جامع کتب (حکیم موسیٰ امرتسری) ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۷۶–۱۹۲

اختر حسین فیضی، علامہ

امام احمد رضا کردار و عمل کے آئینے میں ش ۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۱۶–۲۰

ش ۱۹۹ (مئی ۲۰۱۳ء) ۳۳–۴۰

ش ۲۳۵ (فروری ۲۰۱۷ء) ۳–۱۱

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے چند مفید اسباق ش ۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۳ء) ۱۶–۲۳

ش ۲۳۲ (دسمبر ۲۰۱۶ء) ۱۵–۲۲

تاج الشریعہ علامہ اختر رضا ازہری کے کلام کی ادبی پیمائش ش ۲۳۴ (جنوری ۲۰۱۷ء) ۳۷–۵۱

اختر رضا خاں بریلوی، تاج الشریعہ علامہ محمد

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کانفرنس کراچی سے خطاب ش ۳ (اگست ۱۹۹۱ء) ۲۶

احقاق حق (علی قاری کے "کنز الایمان" پر اعتراضات کا جواب) ش ۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۳۰–۵۱

اختر علی واجد القادری، محمد

غلط نظام کا خاتمہ ش ۲۳۵ (فروری ۲۰۱۷ء) ۳۲–۳۵

ادریس رضوی، محمد

امام احمد رضا خاں کی سخن ہائے گفتنی کی حقیقت ش ۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۳۷–۴۱

امام احمد رضا کی نصائح ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۴۴–۵۲

ارشاد احمد رضوی ساحل شہسرامی، علامہ ڈاکٹر

صدر الشریعہ مولانا محمد علی اعظمی کے عہد کا سیاسی ماحول ش ۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء) ۳۲–۵۹

ملک العلماء [مولانا ظفر الدین] اور علمائے سہسرام (نظر ثانی: ڈاکٹر مختار الدین) ش ۷۸ (جون ۱۹۹۹ء) ۲۷–۶۱

اے کلیم وادی طور رضا (حکیم محمد موسیٰ امرتسری) ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۳۵–۴۹

تاج العلماء اور سید العلماء کے چند گرامی مکاتیب بنام ملک العلماء ش ۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۴۱–۵۴

ملک العلماء کے نام مارہرہ سے تاریخی نفاست نامے ش ۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء) ۵۴–۶۴

"حیات اعلیٰ حضرت" کی کہانی، خانوادۂ مارہرہ شریف کے خطوط کی زبانی ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۳۷–۴۲

ارشاد رسول قادری، علامہ

نوجوانوں میں اسلامی انقلاب ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۹۷–۹۸

ارشاد عالم نعمانی، محمد

مسعود ملت اور جہان رضا کی سیر ش ۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۸۱–۹۳

ارشاد محمد عارف

علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ، گردن نہ جھکی جس کی۔۔۔ ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۵۱–۵۳

ارشد سبحانی قادری اویسی، پیر محمد

دعوت اسلامی فضل خدا ہے ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۵–۱۰۶

اسحاق رضوی مصباحی، محمد

چمنستان رضا میں پھولوں کی کیاریاں (حدائق بخشش میں گل و بلبل) ش ۱۵۳ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۲۷–۳۵

اسحاق قریشی، پروفیسر ڈاکٹر محمد

ایک عہد ساز شخصیت (شاہ احمد رضا) ش ۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۳ء) ۳–۶

اسد محمود کاظمی، پروفیسر سید

کنزالایمان، تقدیس الوہیت اور عظمتِ رسالت کا پاسبان ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء) ۲۵—۳۵

اسد نوری، ڈاکٹر محمد

حضرت ابوالمساکین مولانا محمد ضیاء الدین، مدیر "تحفۂ حنفیہ" (پٹنہ) ش۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء) ۳۱—۳۷

اسمٰعیل بدایونی، محمد

گونگے شیطان اور سانحہ قندوز ش۲۳۶ (اپریل ۲۰۱۸ء) ۵—۷

اُسید الحق عاصم قادری بدایونی، علامہ

کچھ لمحے امیرِ دعوتِ اسلامی کے ساتھ ش۱۷۳ (مئی ۲۰۱۰ء) ۳۳—۳۶

ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۵۹—۶۳

علامہ فضل حق خیرآبادی اور اسماعیل دہلوی ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۸—۲۲

اشتیاق قادری، مفتی محمد

دعوتِ اسلامی عصری تقاضوں کے مطابق کام کرنے والی تحریک ہے ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۷

اشرف آصف جلالی، ڈاکٹر محمد

مناظرِ کائنات، حسنِ رسول، حدائقِ بخشش کے صفحات سے ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء) ۳۰—۴۲

ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۴۵—۵۴

سانحۂ داتا دربار ش۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء) ۹—۱۲

اشرف الکوثر مصباحی، محمد

امام احمد رضا قادری موجد یا مجدد؟ ش۲۱۱ (فروری تا اپریل ۲۰۱۵ء) ۵۲—۶۴

اشرف لودھی، محمد

حکیم محمد موسیٰ امرتسری سے انٹرویو ش۲۳ (مئی ۱۹۹۳ء) ۱۳—۲۳

اصغر علی شاہ جعفری

حکیم محمد موسیٰ امرتسری، میری نظر میں ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء) ۳۶—۴۰

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، اورینٹل کالج سے مرکزی مجلس رضا تک ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۱۳—۲۲

اصغر علی کوثر وڑائچ، چودھری

داتا دربار میں حسن قرأت اور فن خطابت کا معرکہ ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء) ۳۱—۳۳

ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی کے مشن کو جاری رکھنے کا عزم ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء) ۱۱—۱۲

اصغر علی نظامی، علامہ

شہر کرم مدینہ طیبہ کی درسگاہیں اور لائبریریاں ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۲۲—۳۴

بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں خطاطی کا عظیم ذخیرہ ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۳۱—۶۷

دربارِ مصطفیٰ ﷺ کے در و دیوار کی روشن تحریریں ش۱۳۳ (مارچ ۲۰۰۶ء) ۲۳—۳۴

نور نگری باتیں (مدینہ منورہ کے شب و روز) ش۱۴۴ (اپریل ۲۰۰۷ء) ۷—۱۶

اصغر نورانی، قاری محمد

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی مرحوم کا جنازہ اور علماء کرام کا جم غفیر ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۶۱—۶۲

اظہر ہاشمی

پاکستان میں ثقافتی لبرل ازم کی ایک جھلک ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء) ۲۸—۳۱

افتخار احمد قادری، مولانا

آرام گاہِ نبوی ﷺ ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۴۰—۴۴

اسلامی دعوت میں اسلوبِ نبوت ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء) ۲۷—۳۲

افتخار احمد، سید

"شاہین کا جہاں اور" ایڈیٹر جہانِ رضا کی سرکاری ملازمت کے لیے پہ ایک نظر ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۳۱—۳۸

افتخار الحسن میاں

مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی کا تحریک پاکستان میں قائدانہ کردار ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۳۸—۴۵

افروز قادری چریاکوٹی، محمد

مولانا محمد رضا خاں بریلوی، اعلیٰ حضرت کے برادرِ اصغر ش۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۲۹—۳۵

افضال برکاتی، ڈاکٹر محمد

علمائے اہلسنت لفظی عدم توازن کی روایت بدلیں ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) ۲۶—۳۷

افضل الدین جنیدی، محمد

امام احمد رضا کی شاعری میں تصوف کی ضوفشانیاں ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۵۲—۶۱

افضل قادری رضوی، مفتی محمد

حضور غوث پاک [شیخ عبدالقادر جیلانی] کی تصنیفات ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۳۶—۴۳

اقبال احمد اختر القادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاالدین احمد (نظر ثانی: پروفیسر ابرار حسین) ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء) ۱۲—۳۸

"وہ گیا تاروں سے آگے ـــــ" (پروفیسر محمد مسعود احمد کی رحلت) ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۲۱—۱۲۶

معمار پاکستان (شاہ احمد رضا خاں اور ان کے معتقدین) ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۳۸—۵۴

امام احمد رضا اور ان کے افکار ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۵۵—۵۸

اہل سنت کے امام (شاہ احمد رضا) ش۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۲۱—۲۶

ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۳۰—۳۵

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا: حالات و افکار اور علمی و دینی خدمات ش۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۱۴—۱۷

معراج النبی ﷺ (معراج اور اس سے منسوب روایات کی تحقیق) ش۲۳۵ (مارچ ۲۰۱۸ء) ۲۳—۳۰

اقبال احمد فاروقی، پیرزادہ

خیابان رضا کے گل ہائے خوش رنگ (پہلی قسط) ش۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۱—۳

خیابان رضا کے گل ہائے خوش رنگ (دوسری قسط) ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۱۰—۲۹

جہان رضا کے گل ہائے خوش رنگ (تعارف محققین رضویات) پہلی قسط ش۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۱۵—۱۹

جہان رضا کے گل ہائے خوش رنگ (تعارف محققین رضویات) دوسری قسط ش۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۵—۸

خیابان رضا کے گل ہائے خوش رنگ (تیسری قسط) ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء) ۱۰—۲۵

خیابان رضا کے گل ہائے خوش رنگ (چوتھی قسط) ش۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۵—۷

ایک تاریخی یادداشت ("اقامۂ حرمین کا تازہ حلیہ" سے متعلق) ش۱۲ (اپریل تا جون، جولائی ۱۹۹۲ء) ۱۰—۱۱

سیدی علامہ مولانا سید ابوالبرکات قادری اشرفی ش۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء) ۱۰—۱۹

علماء کرام کی راست گوئی ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء) ۲۰—۳۲

علما [illegible] راشاعت علوم اسلامیہ ش۱۸ (جنوری ۱۹۹۳ء) —

ش۹۴ (مئی، جون ۲۰۰۱ء) ۹—۹۱

ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۹—۳۵

اے خنک شہرے کہ در وے دلبر ست (مدینے شریف کی مجالس میں) ش۱۹ (فروری ۱۹۹۳ء) ۱—۱۳

ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء) ۳—۹

مدینہ منورہ میں حاضری ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۱—۱۲

ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۹—۱۵

ش۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء) ۲—۴

ش۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء) ۳—۷

رضانامے (پیغامات مشاہیر) ش۲۱ (اپریل ۱۹۹۳ء) ۶—۱۲

[حرم مکہ معظمہ کی باتیں] ش۲۳ (مئی ۱۹۹۳ء) ۱—۵

کعبۃ اللہ ش۲۴، ۲۵ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء) ۱—۱۲

[حرم مکہ معظمہ کی مزید باتیں] ش۲۶، ۲۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۲—۱۴

گلستان رضا کا ایک خوش نوا نعت خواں، محمد اعظم چشتی ش۲۶، ۲۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۲۶—۴۳

حضرت مولانا ابو محمد سید دیدار علی شاہ الوری ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء) ۳۹—۴۷

پاکستان میں اعلیٰ حضرت کے افکار کے ترجمان رسالے ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء) ۱۴۹—۱۵۴

مدینہ منورہ میں ایک محفل میلاد کا تذکرہ ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء) ۱—۷

ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء) ۲۴—۳۰

لاہور کے علماء کرام کی یادیں (پہلی قسط) ش۳۱ (اپریل ۱۹۹۴ء) ۴۰—۴۸

تعارف نامہ "خطبات یوم رضا" (مرتب: محمد عالم مختار حق) ش۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء) ۳—۶

علماء کرام کی یادیں (دوسری قسط) ش۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء) ۵۸—۷۱

علماء کرام کی یادیں (تیسری قسط) ش۳۳ (جون ۱۹۹۴ء) ۶۸—۷۶

علماء کرام کی یادیں (چوتھی قسط) ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۱۴—۲۳

لاہور کے پرانے جلسوں پر ایک نظر ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۲۵—۳۲

علماء کرام کی یادیں (پانچویں قسط) ش۳۷، ۳۸ (اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء) ۳۲—۳۹

علماء کرام کی یادیں (چھٹی قسط) ش۳۹(اکتوبر۱۹۹۴ء) ۴۶—۵۳

علماء کرام کی یادیں (چھٹی قسط) ش۴۰(نومبر۱۹۹۴ء) ۳۴—۴۰

پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں (میدانِ احد میں حاضری) ش۴۲(مارچ۱۹۹۵ء) ۱—۶

لاہور میں خطیبوں کی مجالس ش۴۳(اپریل۱۹۹۵ء) ۲۲—۲۹

علماء کرام کی یادیں (ساتویں قسط)(نظر ثانی: ڈاکٹر سید مظاہر اشرفی) ش۴۴(مئی، جون۱۹۹۵ء) ۲۹—۳۸

پیر عبدالغفار شاہ کاشمیری ش۴۴(مئی، جون۱۹۹۵ء) ۳۹—۴۶

حضرت مولانا غلام دستگیر الہاشمی القصوری ش۴۶(اگست۱۹۹۵ء) ۲۶—۴۳

علماء کرام کی یادیں (آٹھویں قسط) ش۴۶(اگست۱۹۹۵ء) ۴۴—۴۷

علماء کرام کی یادیں (نویں قسط) ش۴۷، ۴۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۵ء) ۴۳—۴۸

ش۱۲۸(اگست، ستمبر۲۰۰۵ء) ۵۸—۶۳

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں محدث بریلوی اور فقہ حنفی ش۵۰(دسمبر۱۹۹۵ء) ۲۲—۲۶

ش۲۰۳(جون۲۰۱۴ء) ۲—۵

مفتی غلام سرور لاہوری ش۵۰(دسمبر۱۹۹۵ء) ۴۱—۴۸

علماء کرام کی یادیں (دسویں قسط) ش۵۱، ۵۲(جنوری، فروری۱۹۹۶ء) ۲۶—۲۹

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے پکارا (میدانِ بدر میں حاضری) ش۵۳(مارچ۱۹۹۶ء) ۷—۱۵

علماء کرام کی یادیں اور اہل علم و فضل کی لطیف باتیں (گیارہویں قسط) ش۵۳(مارچ۱۹۹۶ء) ۳۶—۴۶

علماء کرام کی یادیں (بارہویں قسط) ش۵۶(جون، جولائی۱۹۹۶ء) ۳۶—۴۱

حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی نقشبندی، صاحبِ "تفسیر نبوی" ش۶۲(اپریل۱۹۹۷ء) ۲۲—۴۴

ش۱۹۲(اکتوبر۲۰۱۳ء) ۲۷—۴۹

قدیم علمائے کرام کی یادیں، لاہور کے قدیم تدریسی اداروں پر ایک نظر ش۶۴(جون، جولائی۱۹۹۷ء) ۴۸—۶۲

ش۶۷(نومبر، دسمبر۱۹۹۷ء) ۳۶—۵۵

بانی مرکزی مجلس رضا، حکیم محمد موسیٰ امر تسری ش۶۵(اگست۱۹۹۷ء) ۴۱—۵۴

طرابلس کی ایک شبینہ محفل (جمعیت علمائے پاکستان کا وفد) ش۷۲(ستمبر۱۹۹۸ء) ۴۳—۵۱

ش۱۳۴(اپریل۲۰۰۶ء) ۵۵—۶۱

لاہور کی بادشاہی مسجد اور اس کے خطیب ش۷۴(دسمبر۱۹۹۸ء) ۲۹—۳۵

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: مدینہ منورہ ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء) ۱۹—۳۵

ش۱۹۵(مارچ، اپریل۲۰۱۳ء) ۱۳—۲۶

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: جنت البقیع ش۷۶(مارچ۱۹۹۹ء) ۹—۱۹

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: سیدنا امیر حمزہ کے مزار پر ش۷۷(اپریل، مئی۱۹۹۹ء) ۱۱—۲۲

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: بارگاہ رسول میں حاضرین سے ملاقات ش۷۸(جون۱۹۹۹ء) ۱۲—۲۶

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: مدینہ منورہ میں مجالس نعت کا تذکرہ ش۷۹(جولائی۱۹۹۹ء) ۹—۱۸

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: مولود النبی مکہ مکرمہ میں چند لمحات ش۸۰(اگست۱۹۹۹ء) ۱۱—۱۷

ش۱۲۷(جولائی۲۰۰۵ء) ۲۵—۳۱

[ارشاد غوث اعظم] قدمی ھذہ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ، شیخ محقق کی نظر میں ش۸۱(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۹ء) ۸—۱۷

ش۱۸۷(فروری، مارچ۲۰۱۲ء) ۴۶—۵۶

شیخ الحدیث حافظ محمد عالم سیالکوٹی ش۸۱(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۹ء) ۴۸—۵۳

لو دیکھو مجھے شہر محبت نے پکارا (سفر حرم) ش۸۳(جنوری، فروری۲۰۰۰ء) ۳—۱۳

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (کعبۃ اللہ میں گزرے لمحات) ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء) ۳۸—۴۳

ش۲۰۷(نومبر۲۰۱۴ء) ۲—۷

لاہور کے ۵۰ سالہ خیابان علم و سخن پر ایک نظر ش۸۷(جون۲۰۰۰ء) ۲۴—۳۷

حکیم محمد موسیٰ امر تسری اپنے احباب کے حلقہ میں ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر۲۰۰۰ء) ۱۶—۳۴

ش۱۷۷(اکتوبر، نومبر۲۰۱۰ء) ۲۳—۴۱

ش۲۱۱(فروری، مارچ، اپریل۲۰۱۵ء) ۲—۱۳

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا! (اہل صفہ) ش۹۱(جنوری، فروری۲۰۰۱ء) ۲۰—۳۰

برطانیہ میں افکار رضا کا ایک زبردست سفیر حاجی الیاس کشمیری نوشاہی ش۹۱(جنوری، فروری۲۰۰۱ء) ۴۲—۶۰

لو دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا! (نذیر چشتی، جدہ کا ایک میزبان) ش۹۳(اپریل۲۰۰۱ء) ۲۲—۲۷

ش۱۸۸(اپریل۲۰۱۲ء) ۳—۸

آسمانِ اہلسنت سے ڈھلتے ہوئے سورجوں پر ایک نظر ش۹۴(مئی، جون۲۰۰۱ء) ۹۲—۹۶، ۲

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں، مدینے کی گلیوں میں ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء) ۲۴—۳۰

مجاہد ملت مولانا محمد عبدالستار خاں نیازی کی یادیں ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء) ۵۷—۶۱

مدینہ منورہ میں اصغر علی نظامی کا حجرہ ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء) ۶۲

حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی اعتقادی اور فکری خدمات افکارِ رضا کی روشنی میں ش۹۷(نومبر و دسمبر۲۰۰۱ء) ۱۲—۲۱

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (مدینہ منورہ میں صحابہ کے مکان) ش۹۹(فروری۲۰۰۲ء) ۶—۱۲
ش۱۸۳(ستمبر۲۰۱۱ء) ۳—۹

مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (پہلی قسط) ش۹۹(فروری۲۰۰۲ء) ۱۳—۱۸

الفت و محبت کا ایک اور چراغ بجھ گیا، الحاج اسحاق نوری (اور استاد غلام قادر) ش۹۹(فروری۲۰۰۲ء) ۳۳—۳۶

مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (دوسری قسط) ش۱۰۰(مارچ۲۰۰۲ء) ۵—۸

مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (دوسری قسط) ش۱۰۱(اپریل۲۰۰۲ء) ۱۰—۱۴

مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (چوتھی قسط) ش۱۰۳(جون، جولائی۲۰۰۲ء) ۱۹—۲۲

بارگاہِ نور میں ایک شاعرِ رسول (صبیح رحمانی) سے چند لمحاتی نشست ش۱۰۳(جون، جولائی۲۰۰۲ء) ۳۶—۳۸

مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (پانچویں قسط) ش۱۰۴(اگست۲۰۰۲ء) ۲۷—۳۲

میں تجھ کو مکمل بنادوں گا (امتحانی میدان کا ایک منظر) ش۱۰۵(ستمبر۲۰۰۲ء) ۳—۱۰

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (مدینہ منورہ میں رمضان) ش۱۰۶(اکتوبر، نومبر۲۰۰۲ء) ۷—۱۱

ایک رات ـــــ خانہ کعبہ میں ش۱۰۶(اکتوبر، نومبر۲۰۰۲ء) ۱۲—۱۷

کوہ احد کے دامن میں ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء) ۶

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (مدینہ منورہ کی گلیوں میں) ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء) ۷—۱۱

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (دارِ ارقم) ش۱۱۰(اپریل، مئی۲۰۰۳ء) ۷—۱۲

عراق کی خونچکاں سرزمین ش۱۱۰(اپریل، مئی۲۰۰۳ء) ۱۳—۳۲

پنجاب میں نقشبندی مجددی خانقاہوں پر ایک نظر ش۱۱۰(اپریل، مئی۲۰۰۳ء) ۳۳—۴۸

دارالعلوم نعمانیہ لاہور میں یوم رضا ش۱۱۰(اپریل، مئی۲۰۰۳ء) ۴۹—۵۲

علماء کرام کی یادیں، مجلسی لطائف کی روشنی میں ش۱۱۱(جون، جولائی۲۰۰۳ء) ۴۵—۵۴

امام احمد رضا کے ذکر کی ایک محفل (زیر اہتمام انجمن اساتذہ) ش۱۱۱(جون، جولائی۲۰۰۳ء) ۵۵—۵۶

جامع مسجد گلزار حبیب کراچی کا تعارف ش۱۱۱(جون، جولائی۲۰۰۳ء) ۵۷—۵۸

یارانِ محفل جہانِ رضا کی باتیں ش۱۱۲(اگست۲۰۰۳ء) ۵۷—۶۱

ایک نایاب اور نادر کتاب [حیات اعلیٰ حضرت] کی اشاعت ش۱۱۳(ستمبر، اکتوبر۲۰۰۳ء) ۳—۴

"حیات اعلیٰ حضرت" تالیف سے طباعت تک ش۱۱۳(ستمبر، اکتوبر۲۰۰۳ء) ۵—۹

کتاب "حیات اعلیٰ حضرت" ایک نظر میں ش۱۱۳(ستمبر، اکتوبر۲۰۰۳ء) ۲۲—۳۷

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (امہات المومنین کے حجرے) ش۱۱۴(دسمبر۲۰۰۳ء) ۲۴—۳۱

علماء کرام کی لطیف یادیں ش۱۱۴(دسمبر۲۰۰۳ء) ۳۲—۳۶

ہائے او موت! تجھے بھی آنی ہوتی (علامہ نورانی کی وفات) ش۱۱۴(دسمبر۲۰۰۳ء) ۴۹—۵۰

علامہ شاہ احمد نورانی کے غیر سیاسی شب و روز ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴) ۲۲—۲۵

لاہور کی چھوٹی مسجدوں کے بڑے بڑے علماء ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۳۱—۳۵

کتاب 'حیات اعلیٰ حضرت' لے کر محفوظ کر لیں ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۳۱—۳۵

شہر محبت کا تھیلا اور شب و روز کا کشکول ش۱۱۷(اپریل۲۰۰۴ء) ۱۷—۲۰

پاکستان میں افکارِ رضا کے زاویے (تاریخی تناظر میں) ش۱۱۷(مئی، جون۲۰۰۴ء) ۹—۱۴

علمائے کرام کی یادیں ش۱۱۹(اگست، ستمبر۲۰۰۴ء) ۸—۱۳

یہ محفل جو آج سجی ہے، آپ بھی آئیں، بات سنائیں! ش۱۲۲(جنوری۲۰۰۵ء) ۸—۱۳

رپورٹ (عرس مولانا محمد نبی بخش حلوائی) ش۱۲۲(جنوری۲۰۰۵ء) ۱۳—۱۴

حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی ش۱۲۲(جنوری۲۰۰۵ء) ۲۷—۳۴

لاہور میں مدیر جام نور دہلی نے نور کی محفلیں سجادیں ش۱۲۴(مارچ۲۰۰۵ء) ۱۷—۱۹

سیدہ حلیمہ سعدیہ کا گھر ش۱۲۵(اپریل، مئی۲۰۰۵ء) ۲۴—۳۰

ہماری کتابیں بولنے لگیں ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء) ۸—۱۵

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی، علماء کرام کی مجالس میں ش۱۲۷(جولائی۲۰۰۵ء) ۱۱—۱۷
ش۱۹۶(مئی۲۰۱۳ء) ۳—۱۲
ش۲۱۸، ۲۱۹(ستمبر، اکتوبر۲۰۱۵ء) ۲—۶

بارگاہِ مصطفیٰ میں حاضری کی تمنا، عندلیبانِ ریاضِ مصطفیٰ کی زبانی ش۱۲۷(جولائی۲۰۰۵ء) ۳۲—۳۹

عیسائی مبلغین اور علماء اسلام	ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء)	۴۰–۵۳
ثناخوانِ رسول، شاہ اللہ بٹ کی رحلت	ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء)	۳۵–۳۸
وارثانِ محراب و منبر کی نذر! (لفظ 'محراب' اور عربی زبان)	ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء)	۵۱–۵۷
چند لمحات ایڈیٹر جہانِ رضا کی مجلس میں گزاریے!	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۶–۱۲
رضا کا بیان تمہارے لیے (''کلیاتِ مکاتیبِ رضا'' کا مقدمہ)	ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۸–۱۶
حضرت مولانا غلام محی الدین نقشبندی قصوری دائم الحضوری	ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۴۶–۵۵
کتاب ''کشف المحجوب'' کی حکایات	ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء)	۱۶–۲۲
علمائے کرام کی لطیف یادیں	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۵۲–۶۰
صد سالہ تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور (پہلی قسط)	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۳۷–۴۲
بیادِ مجلس اقبال احمد فاروقی (ملاقات کے لیے آنے والے مشاہیر)	ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء)	۱۴–۲۲
انجمن نعمانیہ لاہور کی سو سالہ تاریخ (دوسری قسط)	ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء)	۴۴–۴۸
انجمن نعمانیہ لاہور کی صد سالہ تاریخ (تیسری قسط)	ش۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء)	۵۲–۶۲
اقبال فاروقی کا خراجِ تشکر برائے شرکائے مجلس تحسین	ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۶۳–۶۸
ماہنامہ جہانِ رضا کے دفتر میں مہمانوں کی آمد	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۱۷–۱۸
یہ تیرے پراسرار بندے (رجال الغیب کی تلاش میں)	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۳۴–۳۸
درود پاک کے خیابانوں میں چند لمحات	ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۱۶–۲۱
سید علی ہجویری کے چند رفقاء	ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۲۲–۲۷
جب ہم درویش تھے، بچپن کی یادوں کے دریچوں سے	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۲۴–۲۷
	ش۱۹۹ (فروری ۲۰۱۴ء)	۲–۷
حضرت خضر علیہ السلام بزرگانِ دین سے ملاقاتیں کرتے ہیں	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۵۴–۶۳
جب ہم طالب علم تھے، بچپن کی یادوں کے دریچوں سے	ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۱۴–۲۲
ماہنامہ جہانِ رضا کے قارئین عید ملنے آگئے	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۹–۱۳
جب ہم کالجیٹ تھے، اقبال احمد فاروقی کی یادوں کا ایک ورق	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۱۵–۲۳
آنا جانا نور کا، ابو النور مولانا محمد بشیر کوٹلی لوہاراں کی رحلت	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۵۱–۵۷

اولیاء کرام کے روحانی مراکز	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۷۷–۹۶
اس شمع کو جلائے رکھیں (سہ ماہی افکار رضا کو جاری رکھنے کی تلقین)	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۶۲–۶۴، ۲۶، ۳۸
ہماری مجلس کی باتیں	ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۹–۱۱
پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری کی یادوں کے چراغ	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	۸–۱۳
چند لمحے جہانِ رضا کے احباب کے ساتھ	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۵–۱۰
مولانا الشاہ احمد نورانی الصدیقی، علماء کرام کے حلقوں میں	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۴۲–۵۴
حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۵۵–۶۰
پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں (احباب کا حرمین سے رابطہ)	ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء)	۹
کنز الایمان کی ضیاء باریاں (مقالہ امام احمد رضا کانفرنس کراچی)	ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء)	۱۰–۱۵
سید ایوب علی رضوی بریلوی، ایوانِ رضا کی شمع درخشاں	ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء)	۱۶–۲۰
''حیاتِ اعلیٰ حضرت،'' صبح تالیف سے شام طباعت تک	ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء)	۲۱–۲۶
جہانِ رضا کے احباب کی مجلس	ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء)	۱۴–۲۲
اقبال نامہ (کتاب مرتبہ عبد الحلیم عزیزی پر تہنیت)	ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء)	۵۶–۵۹
پاکستان کے سیاسی بابے (سیاست دانوں کا تادم مرگ لالچ)	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۷–۱۲
ایڈیٹر جہانِ رضا کی مجالس میں	ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء)	۵۵–۶۲
دار العلوم انجمن نعمانیہ کے اساتذہ کے ساتھ ایک نشست	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۲–۳۳
تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور (پہلی قسط)	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۵–۴۱
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۳۱–۷۱
بلیک واٹر کے کالے کرتوت	ش۱۷۳ (مئی ۲۰۱۰ء)	۲۷–۳۲
تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور (دوسری قسط)	ش۱۷۳ (مئی ۲۰۱۰ء)	۳۷–۶۴
ہزار بار مرا نوریاں کمین کردند (مولانا نور اللہ نعیمی کے چند تلامذہ)	ش۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء)	۳۳–۳۶
انجمن نعمانیہ کے اجلاس پر ایک نظر (تیسری قسط)	ش۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء)	۳۷–۶۴
یادِ یارِ مہرباں آید ہمی (میاں جمیل احمد شرقپوری)	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۴۰–۴۵
قائد اہلسنت شاہ احمد نورانی صدیقی کی غریب نوازیاں	ش۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء)	۳۱–۳۶

کتاب "نسیم بطحا" سے اقتباس ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء) ۲۶، ۵۱

ماہنامہ جامِ نور کی پاکستان میں ضیا باریاں ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء) ۵۲—۵۶

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۲۰۴—۲۱۰

صحابیٔ رسول سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ش ۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء) ۲۶—۳۳

حضرت خضر علیہ السلام کا تعارف ش ۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۵۵—۶۴

قائدِ اہلسنت شاہ احمد نورانی صدیقی کی شامِ زندگی کے چند واقعات ش ۱۸۴ (اکتوبر ۲۰۱۱ء) ۹—۱۴

مولانا کوثر نیازی ش ۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۲—۷

تحریکِ پاکستان کا ایک کردار مولانا محمد بخش مسلم ش ۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۵۶—۶۴

غزالیٔ زماں [مولانا احمد سعید کاظمی] ایک نظر میں ش ۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۲

لاہور کی قدیم مساجد (پہلی قسط) ش ۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۴۱—۴۸

لاہور کی قدیم مساجد (دوسری قسط) ش ۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۵۷—۶۴

لاہور کی قدیم مساجد (تیسری قسط) ش ۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۵۳—۶۰

الحاج بشیر حسین ناظم ش ۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۷—۱۳

شنیدہ کے بود مانند دیدہ (روحانی شخصیات اور کتبِ دُرود شریف) ش ۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۲۱—۲۶

شنیدہ کے بود مانند دیدہ (حرمین اور استاذِ محترم کی یادیں) ش ۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۱۴—۱۷

شنیدہ کے بود مانند دیدہ (صوفی جمیل اور بسوں پر سفرِ حج) ش ۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء) ۹—۱۰

حضرت خواجہ محمد نقشبند سرہندی حج کو جاتے ہیں ش ۱۹۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۲۵—۳۱

اقبال جاوید، پروفیسر محمد

حدائقِ بخشش کے مہکتے ہوئے پھول ش ۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۱۷—۳۰

اقبال سعیدی رضوی، مفتی محمد

امام احمد رضا کے کلام سے ایک اعتراض کا جواب ش ۲۳۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۲۶—۳۲

اقبال سیالوی، قاری محمد

مسعودِ ملت [ڈاکٹر مسعود احمد] کا دہلی سے کراچی تک کا سفر ش ۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۰۵—۱۰۷

اقبال مجددی، پروفیسر محمد

مجلس النفائس (حکیم موسیٰ امرتسری کی مجلس) ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۹۳—۲۰۱

اکبر حسین قریشی، مولانا محمد

نورانیتِ مصطفیٰ ﷺ ش ۲۳۳ (دسمبر ۲۰۱۶ء) ۲—۱۴

اکرم بٹر، سردار محمد

امام احمد رضا اور ملی تحریکات ش ۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۱۶—۳۵

حکیم محمد موسیٰ امرتسری، ایک شجرِ سایہ دار ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۵۳—۱۶۴

خیابانِ رضا کا ایک گلبہار درخت (اقبال احمد فاروقی) ش ۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۲۴—۳۰

ش ۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۳۱—۳۶

روایت ساز ادیب (محمد عالم مختار حق) ش ۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۳۷—۳۹

اکرم رضا، پروفیسر محمد

نعت اور احترامِ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ ش ۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء) ۴۹—۵۶

احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی نعتیہ شاعری، فنی و تحقیقی جائزہ ش ۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) ۹—۲۱

حدائقِ بخشش اور میلادِ مصطفیٰ ﷺ ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۲۳—۳۶

ش ۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) ۱۸—۳۰

فاضل بریلوی کی فقہی، علمی اور نظریاتی سربلندیوں کا ایک جائزہ ش ۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۲۲—۴۰

افکارِ رضا میں حُبِ رسول کا رنگ و آہنگ ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء) ۲۵—۴۰

ش ۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۲۴—۳۹

عہدِ حاضر کا عظیم نعت گو، حفیظ تائب مرحوم ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء) ۳۶—۴۰

قصیدہ اور فکرِ رضا کی بلند پروازی ش ۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء) ۲۸—۴۱

جہانِ رضا کے اداریوں کے گلہائے صد رنگ (مقدمہ 'فکرِ فاروقی') ش ۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء) ۳—۱۴

قائدِ ملتِ اسلامیہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی ش ۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء) ۵۲—۶۱

سلامِ رضا میں جمالِ مصطفیٰ کی معجز نمائیاں ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۲۷—۴۷

امام احمد رضا کے حوالے سے پیر سید اصغر علی پوری سے انٹرویو ش ۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء) ۳۱—۵۰

مملکت نعت کے فرماں رواں، امام احمد رضا خان فاضل بریلوی ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء) ۴۳—۵۲

حسان العصر (شاہ احمد رضا) ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۴۷—۵۵

الطاف حسین ہاشمی، مولانا

علمائے کرام کی یادیں (مولانا محمد عمر اچھروی کے مناظرے) ش۵۹ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۶ء) ۱۷—۲۴

الطاف علی بریلوی، سید

مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی، یادداشتیں (ترتیب: خلیل احمد رانا) ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء) ۳۳—۳۸

اللہ بخش رضا، علامہ

دعوت اسلامی، اہلسنت کی منظم اور فعال تنظیم ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۳—۱۰۴

اللہ دتا، صوفی محمد

حضور سید الانبیاء کے والدین کریمین مسلمان اور قطعی جنتی ہیں ش۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء) ۵—۱۰

الیاس قادری، امیر دعوتِ اسلامی مولانا محمد

دعوت اسلامی کا بانی کون؟ ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۳۵—۴۸

ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۸۴—۱۹۰

بے پردگی اور اس کی ہولناکیاں ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۶۱—۶۴

میرے مرشد کریم، قطب مدینہ، حضرت مولانا ضیاء الدین قادری مدنی ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۴۷—۵۸

الیاس، جسٹس محمد

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی [اور عشق رسول] ش۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۹—۱۲

امتیاز احمد

اعلیٰ حضرت علم و فن کے ساتھ اخلاق و کردار کے بھی بادشاہ ش۲۲۷، ۲۲۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۲۸—۳۳

امجد رضا خاں، ڈاکٹر مفتی

جماعتی انتشار کا ذمہ دار کون؟ ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۷۳—۷۷

امین الدین احمد خوشحالی، حکیم محمد

میرے دوست، حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۹۰ (اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۳۳—۲۳۸

امین غزنوی، ڈاکٹر

[شیخ ناصر الدین] البانی کا علمی معیار ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۶۹—۷۷

انتصار المصطفیٰ اعظمی، نبیرہ صدر الشریعہ

تاج الشریعہ [شاہ اختر رضا خاں] ــــ ایک تعارف ش۲۳۸ تا ۲۴۰ (جون تا اگست ۲۰۱۸ء) ۹۷—۱۰۰

انس رضا قادری عطاری، مولانا محمد

رجب کے کونڈے ش۲۳۶ (اپریل ۲۰۱۸ء) ۳۱—۳۲

انور نظامی، علامہ محمد

علوم حدیث اور محدث بریلوی ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۱۱—۱۶

زکوٰۃ اور حکمتِ زکوٰۃ ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۴—۱۴

انیس اعظم رضا رضوی، محمد

شہداء کی فضیلت ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) ۸—۹

ایوب قادری، ڈاکٹر محمد

تذکارِ رضا، چند واقعات و روایات ش۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء) ۴۴—۴۸

ایوب ہزاروی، مفتی محمد

دعوت اسلامی احیائے دین و سنن کی تحریک ہے ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۶

ب

بخش مسلم، مولانا محمد

صداقت ــــ اسوۂ حسنہ (ترتیب: محبوب عالم تھابل) ش۱۹۹ (فروری ۲۰۱۴ء) ۱۵—۱۸

تجارتی سود (ترتیب: عبداللہ قادری) ش۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء) ۵۴—۶۱

بدر عالم مصباحی، مفتی

امام اعظم ابو حنیفہ کے اجتہادی مسائل اور آپ کی حیات کے کچھ گوشے ش۲۳۳ (جنوری ۲۰۱۷ء) ۲—۸

بدیع العالم رضوی، مولانا

بنگلہ دیش میں رضویات پر کام کی رفتار کا جائزہ ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء) ۴۳

جمیل احمد رضوی، سید

حکیم محمد موسیٰ امر تسری کے استاد گرامی (علامہ محمد عالم آسی)　ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۳۲—۲۵۰

جمیل الرحمٰن سعیدی، محمد

گلستان رضویت کے گل سر سبد (محمد شریف رضوی)　ش ۲۰۵ (ستمبر ۲۰۱۴ء)　۱۰—۱۴

جنید نعیم دہلوی

عورت، ماضی و حال کے آئینہ میں　ش ۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء)　۴۱—۴۴

جی۔ اے۔ حق محمد، پروفیسر علامہ

فتاویٰ رضویہ، ایک فقہی شاہکار　ش ۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)　۱۷—۲۶

ح

حازم البکری الصدیقی، ڈاکٹر

جن اور اس کی حقیقت　ش ۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء)　۳۳—۴۰

حافظ الدین کروری صاحبِ فتاویٰ بزازیہ، امام

شرعی حیلوں کے متعلق امام ابو حنیفہ کا عمل (ماخوذ: مقالات امام اعظم)　ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)　۵۱—۶۱

امام ابو یوسف کے عدالتی فیصلے　ش ۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۳۹—۴۷

حامد علی علیمی، ڈاکٹر

امام احمد رضا اپنے وقت کے امام المحدثین　ش ۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۱۵—۱۸

حبیب البشر خیری

تحفہ درود شریف　ش (فروری، مارچ ۱۹۹۸ء)

حسام القیوم، سید

دو قومی نظریہ، خانقاہی نظام اور پاکستان　ش ۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۲۲—۲۸

حسن امام، ڈاکٹر محمد

فاضل بریلوی کی حیات و خدمات پر علمی اور تحقیقی کام کا ایک جائزہ　ش ۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء)　۹—۱۲

حسن علی رضوی، مولانا

اعلیٰ حضرت [illegible] کا بدرسالت میں مقبولیت و اکابر کی نظر میں محبوبیت　ش ۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء) ۳۲—۴۲

حسن مدنی، حافظ

احادیث میں توہین رسالت کے واقعات　ش ۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء)　۳۹—۵۲

حسین آسی، پروفیسر محمد

اللہ کی راہ میں قربانی　ش ۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)　۴۷—۴۸

عامر چیمہ شہید　ش ۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء)　۵۶—۶۴

[پروفیسر محمد حسین آسی کی] آخری تحریر　ش ۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء)　۴۹—۵۱

حسین امام، نبیرہ ملک العلماء محمد

تکریم اساتذہ، اعلیٰ فاضل بریلوی کی نظر میں　ش ۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء)　۲۸—۳۳

حسین بدر، حکیم محمد

حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی　ش ۲۲۶ (مئی ۲۰۱۶ء)　۲۹—۳۷

حسین سید پوری بدایونی، سید

مظہر العلماء فی تراجم العلماء والکملاء (فاضل بریلوی کے ہم عصر علماء سے متعلق اقتباسات) (ترتیب: ایوب قادری، خلیل احمد رانا)　ش ۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء) ۲۳—۳۵

حسین عرشی، محمد

دل کی بات (تذکرہ حکیم محمد موسیٰ امر تسری)　ش ۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء)　۶۰—۶۴

حسین مبارک پوری

دعوت و تبلیغ سے علماء کی بے اعتنائی　ش ۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء)　۴۳—۴۹

حسین مشاہد رضوی، محمد

حسن رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری　ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۱۶—۲۰۱۵ء) ۶۳—۷۶

حشمت احمد کھر یوی، مولانا

امام احمد رضا اور خدمات علوم و فنون　ش ۱۹۹ (فروری ۲۰۱۴ء)　۲۳—۲۶

حفیظ تائب، پروفیسر

ایک جامع کمال شخصیت [حکیم محمد موسیٰ امر تسری]　ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۶۹—۱۷۵

حفیظ نیازی، مولانا محمد

ماہنامہ رضائے مصطفٰی اور ترویج و اشاعت مسلک اعلیٰ حضرت ش۱۵۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۶۱—۶۴

حمید اللہ قادری، حیدر علی قادری

خطیب اعظم مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کا عرس ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء) ۶۲—۶۳

خطیب اعظم [مولانا شفیع اوکاڑوی] کا ۲۶واں سالانہ عرس ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۵۳—۵۴

حمید اللہ، ڈاکٹر محمد

تاریخ قرآن مجید (ماخوذ "خطبات بہاولپور") ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء) ۳۴—۶۳

حنیف خاں رضوی، محمد

اعلیٰ حضرت اور علوم قرآن ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۲۱—۲۳

حنیف مجاہد بریلوی، مرزا محمد

میں نے مولانا اختر رضا خاں کو حج کرتے دیکھا ش۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۴، ۱۴، ۷

خ

خادم حسین شرقپوری، پیر

برطانیہ میں اسلام کی ضیا باریاں ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۱۲—۱۸

خالد صدیقی ایڈووکیٹ

آؤ! بریلی کی سیر کریں ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۴۸—۵۷

خاں قادری، مفتی محمد

خانوادہ بریلی کا ایک عرب مفکر فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد علوی الحسینی المالکی ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء) ۲۶—۳۲

سلام رضا کی ایک مبسوط شرح ش۲۳ (مئی ۱۹۹۳ء) ۶—۱۲

[شرح مطلع سلام رضا] ش۲۶، ۲۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۱۶—۲۵

کیا آپ ﷺ چالیس سال تک ولی تھے؟ ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۳۹—۴۶

علوم خمسہ کے بارے میں اہلسنت کا موقف ش۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۲۳—۳۰

خان لغاری، سردار محمد

موریطانیہ میں عید میلاد النبی ﷺ ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء) ۶۰—۶۳

خرم رضا قادری، مولانا

اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے ش۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء) ۱۷—۱۹

خلیل احمد رانا

انوارِ قطب مدینہ (مولانا ضیاء الدین مدنی) ش۲۴، ۲۵ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء) ۱۳—۵۵

امام احمد رضا محدث بریلوی کے اساتذہ کرام ش۳۱ (جنوری، فروری ۱۹۹۵ء) ۲—۱۲

ملتان میں دعوت اسلامی کے اجتماع کا آنکھوں دیکھا حال ش۵۹ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۶ء) ۱۳—۱۶

حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری، اپنے مکتوبات کی روشنی میں ش۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء) ۱۱—۳۴

مولانا محمد حسن علی بریلوی اور مجموعہ 'خطب علمی' کا تعارف ش۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء) ۶۰—۶۸

ش۲۴۴ (اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۳۱—۴۵

مفتی مسعود علی قادری علی گڑھی (مولانا محمد علی لطفی کی یادداشتیں) ش۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء) ۳۲—۳۵

مولانا نعیم الدین مرادآبادی کے والد استاذ الشعراء مولانا معین الدین نزہت ش۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء) ۴۴—۴۷

پروفیسر محمد اسلم کے "سفرنامہ ہند" سے متعلق چند معروضات ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) ۴۴—۸۴

شیخ وحید احمد مسعود بدایونی ش۷۶ (مارچ ۱۹۹۹ء) ۲۰—۲۹

حضرت شاہ احمد سعید مجددی مہاجر مدنی، جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں انگریزوں کے خلاف فتویٰ کے محرک اول ش۸۳ (جنوری، فروری ۲۰۰۰ء) ۵۳—۶۴

تحریک ختم نبوت کا ایک قلمی مجاہد، پروفیسر محمد الیاس برنی ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء) ۴۴—۵۵

مجاہد ختم نبوت علامہ قاضی فضل احمد لدھیانوی مولف 'انوار آفتاب صداقت' ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء) ۳۴—۴۳

حکیم محمد موسیٰ امرتسری اور ان کا خاندان ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۳۹—۲۴۹

امام احمد رضا بریلوی کے ہم عصر تین نعت گو شعراء [اطہر ہاپوڑی، محسن کاکوروی، ناصر سہارنپوری] ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء) ۳۱—۴۱

حضرت سید ہلال جعفری مرحوم ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) ۲۸—۳۹

حضرت امجد حیدرآبادی مرحوم ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۶۸—۷۲

مولانا نذیر احمد خجندی ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۳۳—۳۶

مفتی محمد رضا انصاری فرنگی محلی ش۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۵۷—۵۹

امام احمد رضا قادری، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی مرحوم کی نظر میں ش۱۰۹(مارچ ۲۰۰۳ء) ۴۸—۵۵
ڈاکٹر مختار الدین احمد کے چند خطوط ش۱۱۳(ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء) ۳۸—۵۶
علامہ سید حبیب احمد میر اشرف کاظمی ش۱۱۴(دسمبر ۲۰۰۳ء) ۱۷—۲۰
الشیخ مفتی امید علی خاں گیاوی ش۱۱۸(جولائی ۲۰۰۴ء) ۴۱—۴۷
مولانا مشتاق احمد انبیٹھوی ش۱۴۰،۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۷۱—۸۲
امام احمد رضا کی صحبت یافتہ نادر زمن ہستی مفتی امیر علی خان گیاوی ش۲۰۰(مارچ ۲۰۱۴ء) ۶۸—۷۷
کیا قرآن میں "دعا" کا معنی ہر جگہ پکار ہے؟ ش۲۰۶(اکتوبر ۲۰۱۴ء) ۳۵—۴۸
مفسر قرآن امام احمد بن محمد صاوی مالکی (پہلی قسط) ش۲۰۸(دسمبر ۲۰۱۴ء) ۴۳—۴۸
مفسر قرآن امام احمد بن محمد صاوی مالکی (دوسری قسط) ش۲۰۹(جنوری ۲۰۱۵ء) ۳۸—۴۰
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے [جواب اعتراضات وصایا] ش۲۲۲،۲۲۳(فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۵۶—۶۵
شیخ الدلائل مولانا عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی (پہلی قسط) ش۲۴۳(ستمبر ۲۰۱۷ء) ۳۶—۴۰
شیخ الدلائل مولانا عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی (دوسری قسط) ش۲۴۴(اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۴۶—۴۸
قطب مدینہ ضیاء الدین مدنی کے ابتدائی استاد مولانا حسین نقشبندی ش۲۴۴(اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۸—۱۰
الشیخ العالم حضرت شاہ عبد الباقی فرنگی محلی ش۲۴۴(اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۲۳—۲۸
شاہکار تراجم (کنز الایمان پر اعتراضات کے جوابات) ش۲۳۴(دسمبر تا فروری ۲۰۱۸ء) ۳۹—۶۳
سلسلۃ الذہب سند حدیث امام احمد رضا تا امام بخاری ش۲۳۴(دسمبر تا فروری ۲۰۱۸ء) ۷۸—۸۷
سلسلۃ الذہب سند حدیث علامہ احمد سعید کاظمی تا امام بخاری ش۲۳۵(مارچ ۲۰۱۸ء) ۳۱—۴۰

خلیل خان برکاتی، مفتی محمد

نجاست غلیظہ وخفیفہ کے احکام ش۲۲۷،۲۲۸(جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۸۹—۹۷

خورشید احمد سعیدی، علامہ

فاضل اجل حضرت حافظ ولی اللہ لاہوری ش۱۷۲(اپریل ۲۰۱۰ء) ۱۵—۲۸

خورشید احمد گیلانی، سید

غزالی زماں (علامہ احمد سعید کاظمی) ش۴۳(اپریل ۱۹۹۵ء) ۲۰—۲۱
اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر (حیات وافکار رضا) ش۱۰۱(اپریل ۲۰۰۲ء) ۱۵—۲۷

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند (مولود نبی اکرم اور اصلاح انسانیت) ش۱۵۹(جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۳۷—۴۱

خوشتر نورانی

ایڈیٹر "جہانِ رضا" اقبال احمد فاروقی سے ایک انٹرویو، ایک تعارف ش۱۲۴(مارچ ۲۰۰۵ء) ۲۰—۲۷
ہندوستان کے دینی مدارس پر ایک نظر ش۱۶۱(مئی ۲۰۰۹ء) ۲۶—۳۴
اے دعوت اسلامی تری دھوم مچی ہو! ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۲۱—۳۴
[دعوت اسلامی سے متعلق 'جام نور' دہلی سے ماخوذ تاثرات مشاہیر] ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۶۴—۸۱
ہندوستان میں اہلسنت وجماعت کی شیرازہ بندی
[مع پاکستان کی صورت حال] (اضافات: اقبال احمد فاروقی) ش۱۸۶(جنوری ۲۰۱۲ء) ۱۸—۲۲

د

داؤد رضوی، مولانا

مولانا ابو داؤد صادق رضوی اور مولانا حفیظ نیازی کی گرفتاری اور رہائی ش۱۴۶(جون، جولائی ۲۰۰۷ء) ۶۱—۶۴

ذ

ذیشان احمد مصباحی

امام احمد رضا قادری کا ایک بنیادی کارنامہ ش۱۵۶(ستمبر ۲۰۰۸ء) ۵۲—۵۶
رضویات، پس منظر وپیش نظر ش۱۸۲(جون ۲۰۱۱ء) ۳۴—۴۲
آزادی نسواں کے علم برداروں سے ایک اپیل ش۲۰۸(دسمبر ۲۰۱۴ء) ۳۴—۳۹

ر

راحت خاں قادری، محمد

امام احمد رضا اور علمائے بنگلہ دیش ش۲۳۴(دسمبر تا فروری ۲۰۱۸ء) ۸۸—۱۰۹

رضا الحسن قادری، محمد

مولانا سید کفایت علی کافی شہید (پہلی قسط) ش۱۷۵(اگست ۲۰۱۰ء) ۳۷—۴۸
مولانا سید کفایت علی کافی شہید (دوسری قسط) ش۱۷۶(ستمبر ۲۰۱۰ء) ۳۶—۴۹
"ہوئے کس درجہ فقیران حرم بے توفیق"
(پاکستان میں بعض سنیوں میں تفضیلیت کے اثرات) ش۱۹۴(جنوری، فروری ۲۰۱۳ء) ۱۱—۲۲

مولانا سید الحق مرحوم کی یادوں کے کچھ پھول ش۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء) ۴۲—۴۶

رضاالحق اشرفی، علامہ مفتی

شیخ اعظم [سید اظہار اشرف اشرفی]، شیخ اعظم کیوں؟ ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۴۲—۴۸

رضاالرحمٰن عاکف سنبھلی، ڈاکٹر

جدید سائنس کے غیر اسلامی نظریات اور مولانا احمد رضا خاں
کے ذریعے ان کا رد بلیغ ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۳۵—۳۹

رضاالمصطفیٰ چشتی نظامی، محمد

مخدومی حکیم محمد موسیٰ امرتسری کا ایک تاریخی انٹرویو ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۵۲—۲۶۴

رضا عبدالرشید، محمد

امام احمد رضا اور عقیدہ ختم نبوت،
کتاب "جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ" کے آئینے میں ش۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۱۷—۲۵

رضوان صدیقی، محمد

اے ترا ہاہر کے راتے دگرا! (اقبال فاروقی کی محفل) متعدد شمارے بشمول ش۱۴۴ (اپریل ۲۰۰۷ء) بیک کور

رضوان طاہر فریدی، محمد

روہنگیا (برما) مسلمانوں پر ہی ظلم! ـــ آخر کیوں؟ ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) ۲۶—۳۵

رضوانہ سحر، ڈاکٹر

مولانا وصی احمد سورتی بہ حیثیت حاشیہ نگار ش۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۶۱—۸۵

شیخ عبدالغنی نابلسی، ان کی تصنیف حدیقۃ الندیہ اور شیخ احمد رضا بریلوی ش۲۳۶ (اپریل ۲۰۱۸ء) ۸—۱۸

مگر ہم کہاں کھڑے ہیں؟ (امت مسلمہ کی بے حسی) ش۲۳۸تا۲۴۰ (جون تا اگست ۲۰۱۸ء) ۲—۴

رضی حیدر، خواجہ

امام احمد رضا کے افکار کا ایک پنجابی ترجمان،
حضرت مولانا نبی بخش حلوائی ش۴۷ (دسمبر ۱۹۹۸ء) ۲۵—۲۸

سلطان الواعظین مولانا عبدالاحد محدث پیلی بھیتی ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء) ۲۵—۳۵

رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید

حضرت حفیظ تائب کی نعت گوئی ش۵۴ (اپریل ۱۹۹۶ء) ۲۷—۳۷

رفیق چشتی، محمد

علامہ فضل حق خیر آبادی اور مولانا شاہ احمد رضا خاں ش۱۸۴ (اکتوبر ۲۰۱۱ء) ۱۵—۱۸

رمضان سیالوی، مفتی محمد

دعوت اسلامی کا تحقیقی کام بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۴—۱۱۵

ریاست علی قادری، سید

دنیائے اسلام کی ایک نابغۂ روزگار شخصیت،
امام احمد رضا خاں قادری بریلوی (مترجم: اقبال احمد فاروقی) ش۵ (ستمبر ۱۹۹۱ء) ۶—۱۳
ش۲۰۸ (دسمبر ۲۰۱۴ء) ۲—۹

ریاض الحسن گیلانی، ڈاکٹر سید

نقشبندی مشائخ اور تحفظ ناموس رسالت ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء) ۱۸—۳۹

ریاض حسین چودھری

لبیک یا رسول اللہ ﷺ لبیک (حاضری مدینہ طیبہ) ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء) ۲۸—۳۹

ریحانہ شفاعت ناز مسعودی، پروفیسر

یادوں کے چراغ، حضرت مسعود ملت ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی یادیں ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۳۲—۱۴۱

ز

زاہد حسن چغتائی

آہ! بشیر حسین ناظم! ایک عہد تمام ہوا ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۵۳—۵۵

زاہد حسین نعیمی، سید

سانحہ لاہور سے پوری قوم سوگوار ہے ش۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۸—۱۳

درگاہ شہباز قلندر سیہون شریف میں دہشت گرد حملہ ش۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۱۴—۲۰

امام احمد رضا مجدد دین و ملت ش۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء) ۲۱—۲۶

جہاد کشمیر اور تحریک بالاکوٹ (پہلی قسط) ش۲۴۴ (اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۱۰—۲۲

قادیانی مسئلہ اور ریاست پاکستان ش۲۳۵(نومبر ۲۰۱۷ء) ۱۰—۱۳

جہاد کشمیر اور تحریک بالاکوٹ (دوسری قسط) ش۲۳۵(نومبر ۲۰۱۷ء) ۴۷—۴۸

ٹرمپ کی دھمکی اور پاکستان کا ٹھوس پیغام ش۲۳۴(دسمبر تا فروری ۲۰۱۸ء) ۷۳—۷۷

کیا زینب کا لہو رنگ لائے گا؟ ش۲۳۴(دسمبر تا فروری ۲۰۱۸ء) ۱۱۰—۱۱۲

تاجدارِ ختم نبوت کانفرنس کھڑی شریف ش۲۳۵(مارچ ۲۰۱۸ء) ۱۴—۱۸

اسلامی تعلیمات میں عفت وحیا ش۲۳۵(مارچ ۲۰۱۸ء) ۱۹—۲۲

قرارداد پاکستان کی تاریخی اہمیت ش۲۳۶(اپریل ۲۰۱۸ء) ۵۳—۵۶

زبیر قادری، محمد

حضرت مسعودِ ملت [ڈاکٹر مسعود احمد]، چند یادیں، چند باتیں ش۱۵۵(اگست ۲۰۰۸ء) ۱۷۹—۱۸۴

بریلی شریف میں اعلیٰ حضرت کے ۹۰ سالہ عرس کا آنکھوں دیکھا حال ش۱۶۱(مئی ۲۰۰۹ء) ۳۵—۴۰

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، ذرے سے ستارے تک ش۱۶۱(مئی ۲۰۰۹ء) ۵۰—۵۵

پاکستان میں گیارہ دن ـــــ رضویات کا سفر ش۱۶۸(نومبر ۲۰۰۹ء) ۴۳—۶۳

زکریا شیخ اشرفی

دوروزہ محدثِ اعظم کانفرنس (گجرات، انڈیا) ش۱۸۷(فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۲۹—۳۱

زکریا عمرانی، محمد

حضورِ اکرم ﷺ کے معاشی شب و روز ش۱۹۹(فروری ۲۰۱۴ء) ۸—۱۴

زید فاروقی، شاہ ابوالحسن

سوانحِ بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہ (۱۳۱۰ھ) (پہلی قسط) ش۵(ستمبر ۱۹۹۱ء) ۵،۲۱—۳۲

(دوسری قسط) ش۶(اکتوبر ۱۹۹۱ء) ۱۴—۱۶

(تیسری قسط) ش۷(نومبر ۱۹۹۱ء) ۲۳—۳۲

(چوتھی قسط) ش۸(دسمبر ۱۹۹۱ء) ۲۱—۳۲،۳

(پانچویں قسط) ش۹(جنوری ۱۹۹۲ء) ۲۵—۳۲

(چھٹی قسط) ش۱۰(فروری ۱۹۹۲ء) ۴۳—۴۸

(ساتویں قسط) ش۱۱(مارچ ۱۹۹۲ء) ۲۵—۳۲

زین الدین ڈیروی

شبستان رضا کی روشن شمعیں: اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابوں پر ایک نظر ش۵۹(نومبر و دسمبر ۱۹۹۶ء) ۲۵—۴۰

فاضل بریلوی امام احمد رضا، مقالات کی روشنی میں ش۶۰(جنوری ۱۹۹۷ء) ۲۸—۷۲

زین العابدین راشدی، سید محمد

سرزمین سندھ میں امام احمد رضا کی ضیائیں ش۳۴(جون ۱۹۹۴ء) ۴۸—۵۳

س

ساجد علی ساجد رضوی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں، ایک سوانحی خاکہ ش۱۸۶(جنوری ۲۰۱۲ء) ۷—۱۱

ساجد مصباحی، محمد

امام احمد رضا کا عظیم الشان فقہی کارنامہ، فتاویٰ رضویہ ش۱۵۷(اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۲۴—۳۰

مساجد کی مرکزیت اور ائمہ حضرات کی ذمہ داریاں ش۱۹۸(جنوری ۲۰۱۴ء) ۲۴—۳۳

امیر المومنین حضرت سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ش۲۳۶(اپریل ۲۰۱۸ء) ۳۳—۳۷

سبحان رضا خاں سبحانی میاں، مولانا

جشن صد سالہ کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن ش۱۵۹(جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۴،۶۱

سجاد حسین رضوی، شیخ

محرم الحرام کے اعمال ش۲۴۱(ستمبر ۲۰۱۸ء) ۵۳—۵۶

سجاد عالم مصباحی، علامہ

تحریکِ اہل سنت وجماعت ایک غیر مسلم ڈاکٹر اوشا سانیال کی نظر میں ش۱۷۱(مارچ ۲۰۱۰ء) ۲۸—۳۳

سراج احمد قادری، ڈاکٹر

علامہ احمد یار نعیمی کی نعتیہ شاعری ش۱۹۷(اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۱۴—۲۴

سرفراز احمد نعیمی، ڈاکٹر

فاضل بریلوی اور معاشیات ش۶۷(نومبر و دسمبر ۱۹۹۷ء) ۳۰—۳۱،۲۸

ش۲۰۰(مارچ ۲۰۱۴ء) ۲۷—۳۰

ش

یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں ش۱۰۶(اکتوبر، نومبر۲۰۰۲ء) ۴۷—۵۶

شاہد القادری، محمد

امام احمد رضا اور اصلاح امت ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء) ۳۶—۵۱

ش۱۸۶(جنوری۲۰۱۲ء) ۱۲—۱۶

شبنم کمالی

تعویذ کا استعمال ش۲۲۱، ۲۲۲(دسمبر، جنوری۲۰۱۵—۱۶ء) ۴۹—۵۵

مقربین الٰہی سے استعانت ش۲۲۵(اپریل۲۰۱۶ء) ۱۰—۱۷

شبیر احمد ہاشمی، علامہ سید

حضرت خطیب الاسلام سید فیض الحسن شاہ کی یادیں ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء) ۳۶—۴۱

شیخ القرآن [مولانا غلام علی] اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ ش۸۸(جولائی، اگست۲۰۰۰ء) ۴۳—۵۴

مولانا ضیاء اللہ قادری کا سانحہ ارتحال ش۱۰۴(اگست۲۰۰۲ء) ۴۵—۴۶

شبیر حسین زاہد، پروفیسر سید

پیر سید شبیر احمد شاہ ہاشمی کی یاد میں ش۱۷۳(جون، جولائی۲۰۱۰ء) ۲۸—۳۲

شجاعت علی قادری، مفتی

الاستاذ احمد رضا خاں بین الفقہا والاصولیین (ماخوذ) ش۳(اگست۱۹۹۱ء) ۶—۱۸

امام کعبہ کی پاکستان آمد اور بعض مواقع پر امامتِ نماز ش۲۰۲(مئی۲۰۱۳ء) ۲۴—۳۰

شریف احمد شرافت نوشاہی، سید

حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۶(اکتوبر۱۹۹۱ء) ۷—۹

حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری کی خودنوشت سرگزشت ش۶۵(اگست۱۹۹۷ء) ۲۱—۲۴

شریف الحق امجدی، مفتی محمد

کیا امام احمد رضا کی وصیت حق ہے (اعتراضات وجوابات) ش۲۰۸(دسمبر۲۰۱۳ء) ۱۵—۱۸

سیدی اعلیٰ حضرت کے بعض اشعار پر اعتراضات کا جواب ش۲۳۳(جنوری۲۰۱۷ء) ۱۱—۱۹

شریف رضا عطاری، محمد

درسی کتب اور خدمات علمائے اہل سنت ش۲۱۸، ۲۱۹(ستمبر، اکتوبر۲۰۱۵ء) ۱۳—۲۵

شریف فاروق

علامہ شاہ احمد نورانی، کوہ آتش فشاں ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴) ۶۲—۶۳

شریف گل، محمد

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ کا ثبوت ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء) ۵۳—۵۵

شریف نقشبندی، فقیہ اعظم ابو یوسف محمد

اعمال کا دار ومدار نیتوں پر ہے (شرح حدیث) ش۲۴۳(ستمبر۲۰۱۷ء) ۷—۱۱

اجتہاد کی اہمیت ش۲۴۴(اکتوبر۲۰۱۷ء) ۵—۷

نماز فجر کا وقت ش۲۴۵(نومبر۲۰۱۷ء) ۳—۹

ظہر کا مسنون وقت ش۲۳۶(اپریل۲۰۱۸ء) ۲—۴

شفقت علی ہرل قادری، علامہ محمد

شانِ غوث اعظم بزبانِ مجدد اعظم (شاہ احمد رضا) ش۲۰۴(اگست۲۰۱۳ء) ۲۲—۲۹

شکیل اوج، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد

عنوانات [کتب] اعلیٰ حضرت ش۱۹۹(فروری۲۰۱۳ء) ۳۵—۴۲

شمس الحسن شمس بریلوی، علامہ

فتاویٰ رضویہ اور اس کی اہمیت ش۹(جنوری۱۹۹۲ء) ۵—۱۱

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی کے حواشی کا ایک تحقیقی جائزہ ش۲۱(اپریل۱۹۹۳ء) ۲۳—۳۲

فاضل بریلوی کی نعت گوئی ش۴۳(مئی۱۹۹۷ء) ۲۳—۳۵

شمس الدین بستوی، مولانا

فقیہ اسلام امام احمد رضا بریلوی اور اصلاح معاشرہ ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء) ۳۲—۳۵

شمیم الحسن قادری، علامہ

دعوت اسلامی کی وسعت وہمہ گیری ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۲۶—۱۲۷

شہاب الدین اشرفی، مولانا

خلیفہ اعلیٰ حضرت علامہ ظفر الدین رضوی کے بستر خوان کا ایک خوشہ چین ش۱۱۲(اگست۲۰۰۳ء) ۲۲—۲۳، ۴۳

شہاب الدین رضوی، محمد

عصر حاضر میں بدمذہبی کا فروغ، اسباب وعلاج ش۲۰۸(دسمبر۲۰۱۴ء) ۱۰—۱۴

شہاب الدین

دعوت وتبلیغ سے علماء کی بے اعتنائی ش۲۲۰(نومبر۲۰۱۵ء) ۳۳—۳۶

شہزاد قادری ترابی، مولانا

جاہلانہ رسومات وبدعات کے خلاف امام احمد رضا خاں کے ارشادات ش۱۷۹(جنوری فروری۲۰۱۱ء) ۲۴—۳۲

شہزاد مجددی، علامہ محمد

طائر سدرہ نشین روح القدس کا ذکر، کلام رضا میں ش۱۳۳(مارچ۲۰۰۶ء) ۹—۲۲

علامہ [اقبال احمد] فاروقی اور ان کے فارسی تراجم ش۱۴۲(جنوری، فروری۲۰۰۷ء) ۳۸—۵۴

"وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں،" کنزالایمان کے تفسیری شواہد ش۱۶۰(مارچ، اپریل۲۰۰۹ء) ۳۶—۴۵

شوکت صدیقی

علمائے سو، علمائے حق ش۲۰۲(مئی۲۰۱۴ء) ۱۴—۲۳

شوکت علی سیالوی، مولانا

دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق دعوت اسلامی کے مختلف مراحل ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۲۲—۱۲۳

شیر باد کھلان، ملک

اجرام فلکی حضور پاک پر مسلسل درود پڑھ رہے ہیں، مطالعہ قرآن علم الاعداد کے آئینہ میں ش۸۷(جون۲۰۰۰ء) ۳۸—۴۵

شیر زمان قادری، محمد

فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا فضل الرحمن القادری مدنی ش۱۰۹(مارچ۲۰۰۳ء) ۳۱—۳۷

قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین القادری مدنی ش۱۶۹(دسمبر۲۰۰۹ء) ۲۲—۲۹

ص

صابر حسین شاہ بخاری، سید

استاذ المحدثین حضرت مولانا وصی احمد محدث سورتی قدس سرہ ش۳۰(نومبر۱۹۹۴ء) ۱۴—۲۳

امام احمد رضا محدث بریلوی اور انجمن نعمانیہ لاہور ش۵۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۶ء) ۹—۲۶

پنجاب میں محدث بریلوی پر کام کرنے والے ادارے [۱۱۴ اداروں کی فہرس] ش۵۹(نومبر، دسمبر۱۹۹۶ء) ۴۲—۴۷

آہ! شاعر اہل سنت طارق سلطان پوری ش۲۱۴(مئی۲۰۱۵ء) ۵۰—۶۰

صابر سنبھلی، ڈاکٹر

حضرت امام احمد رضا بریلوی کی نعت گوئی میں مضمون آفرینی ش۱۰۹(مارچ۲۰۰۳ء) ۶۰—۶۳

صادق رضوی، مفتی ابوداؤد

کوہ استقلال وپیکر استقامت مولانا سردار احمد لائل پوری ش۲۲۶(مئی۲۰۱۶ء) ۱۹—۲۸

صادق علی زاہد

مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور رد قادیانیت ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء) ۳۰—۴۱

قادیانیت سے متعلق تاریخی تسامحات کا ازالہ ش۲۳۶(اپریل۲۰۱۸ء) ۴۸—۵۲

صادق قصوری، محمد

گلہائے رنگا رنگ (حکیم موسیٰ امرتسری کی وفات پر ۸۰ مشاہیر کے جذبات وتاثرات) ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر۲۰۰۰ء) ۲۶۵—۲۷۲

صبا نور، ڈاکٹر

رہن میں اجارہ وبیع کے معاملات، تحقیق رضا کی روشنی میں ش۲۳۳(دسمبر۲۰۱۶ء) ۲۳—۳۲

شرکت کا اسلامی تصور (فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں) ش۲۳۴(جنوری۲۰۱۷ء) ۲۰—۳۲

خرید وفروخت کے معاملات اور تحقیق رضا ش۲۳۵(فروری۲۰۱۷ء) ۱۲—۲۴

استصناع اور جدید کاروباری معاملات (فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں) ش۲۳۷، ۲۳۸(مارچ، اپریل۲۰۱۷ء) ۲۱—۲۷

مخطوطات ونوادرات مخزونہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی ش۲۴۴(اکتوبر۲۰۱۷ء) ۲۸—۳۵

صدیق خان قادری، ڈاکٹر محمد

۷ ستمبر — تاریخ ساز دن ش۲۳۰(ستمبر۲۰۱۶ء) ۲۵—۲۹

صدیق عثمان نور

ٹورنٹو کینیڈا میں عرفان وروحانیت کی روایت (نظر ثانی: منیر الحق کعبی) ش۵۵(مئی۱۹۹۶ء) ۱۵—۱۹

صدیق، پروفیسر محمد

بانی مجلس رضا، حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۱۸(جنوری۱۹۹۳ء) —

صغیر اختر مصباحی، مولانا

واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبری کنند! (موجودہ واعظ و نعت خواں) ش ۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۳۲–۴۰

صغیر حسین شاہ، سید

فکر رضا اور ہماری ذمہ داریاں (خستیں اور کوتاہیاں) ش ۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۲۲–۲۷
ش ۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۳۶–۴۲

صلاح الدین سعیدی، محمد

علامہ ارشد القادری، اسلاف کا عکس جمیل ش ۱۰۳ (اگست ۲۰۰۲ء) ۴۱–۴۴
تعارف "رضا اکیڈمی" سٹاک پورٹ برطانیہ ش ۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۵۵–۵۸
امام احمد رضا اور صنعتِ تضاد ش ۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) ۵۷–۵۹
ایک نومسلم محقق [ڈاکٹر محمد ہارون] کا اجمالی تعارف ش ۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۳ء) ۵–۷
جنوبی پنجاب میں فکر رضا کے اولین ترجمان، علامہ احمد سعید کاظمی ش ۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۳۴–۴۰
کلام رضا میں پرندوں کا تذکرہ ش ۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۱۷–۲۴
سپاہ دوستاں گلشن آراستم (عرض مرتب 'باتوں سے خوشبو آئے') ش ۱۳۳ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۴۹–۵۴
خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا محمود جان پشاوری جام جودھپوری ش ۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۴۸–۵۱
ش ۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۷۰–۷۳
خلیفۂ اعلیٰ حضرت حضرت علامہ سید احمد ابوالبرکات ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۵۸–۶۷
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، خوبی تحریر کے آئینے میں ش ۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء) ۳۲–۳۸
بزرگوں کے تبرکات، دافع رنج و بلا ش ۲۲۶ (مئی ۲۰۱۶ء) ۱۰–۱۴

ض

ضیاء الحق نقشبندی، محمد

روشن راہوں کا نقیب (ڈاکٹر سرفراز نعیمی) ش ۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۲۸–۳۲

ضیاء الدین پیلی بھیتی، مولانا ابوالمساکین

حالاتِ مصنف "ذکر رضا" ش ۱۲۳ (فروری ۲۰۰۵ء) ۱۶–۱۸

ضیاء الدین نقشبندی، مفتی سید

ماڈرن حجاب، چہرہ بے نقاب: کیا مروجہ نقاب سے شرعی پردہ کے تقاضے پورے ہوتے ہیں؟ ش ۲۳۴ (جنوری ۲۰۱۷ء) ۵۲–۵۸

ط

طارق انور، مولانا

سورج کا کام چمکنا ہے، سورج آخر چمکے گا (حیات شاہ احمد رضا) ش ۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۶–۱۵

طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر محمد

[امام احمد رضا اور اصلاح تصوف، عقائد، منکرات اور سیاست] ش ۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء) ۳۹–۵۵
حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا کا علمی نظم ش ۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء) ۵۷–۶۴، ۵۱

طاہر رضا عطاری

مدنی چینل علماء و مشائخ کی نظر میں ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۴۳–۱۵۴

طاہرہ سلطانہ

کلام رضا لمعات نظیر کسی نئی نظر میں فارسی مصرعوں پر ایک نظر ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۲۰۱۵–۱۶ء) ۹–۲۰

طفیل قادری، محمد

مسعود ملت اور امام احمد رضا ش ۲۲۶ (مئی ۲۰۱۶ء) ۳۸–۴۷

طیبہ ضیاء

درگاہوں میں سوگ کا عالم (سانحۂ داتا دربار اور مزارات پر اثرات پاکپتن کے خصوصی حوالے سے) ش ۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء) ۵–۷
مقام ابواء کی زیارت ش ۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۴۴–۴۶

ظ

ظفر اقبال نوری، ڈاکٹر محمد

دو قومی نظریہ، علامہ اقبال اور امام احمد رضا بریلوی ش ۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء) ۳۸–۴۷
امام احمد رضا خان بریلوی ش ۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء) ۲۳–۲۵

ظفر الدین رضوی فاضل بہار، ملک العلماء سید

اعلیٰ حضرت اپنے شاگردوں کے حلقہ میں ش۱۲۷(جولائی ۲۰۰۵ء) ۱۹—۲۴

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مکہ مکرمہ میں ش۱۳۴(اپریل ۲۰۰۶ء) ۲۳—۳۷

تنویر المصباح للقیام عند حی علی الفلاح (ترتیب: مولانا قیس قادری) ش۳۰(مارچ ۱۹۹۴ء) ۱۹—۵۲

زمیں کھا گئی آسمان کیسے کیسے ("حیات اعلیٰ حضرت" سے اقتباس) ش۳۰(مارچ ۱۹۹۴ء) ۶۴

حمایت اللہ خاں، مشرقی اور سمت قبلہ ش۳۳(اپریل ۱۹۹۵ء) ۳۳—۶۲

المجمل المعدد لتالیفات المجدد (ترتیب: ڈاکٹر مختار الدین احمد) ش۳۹(نومبر ۱۹۹۵ء) ۶، ۷، ۳۴—۶۴

مولانا عبدالسلام کی دعوت پر علالت کے باوجود جبل پور کا سفر ش۱۱۱(جون، جولائی ۲۰۰۳ء) ۲۵—۳۴

اعلیٰ حضرت اور ملکی سیاست ش۱۱۱(جون، جولائی ۲۰۰۳ء) ۶۰—۶۲

اعلیٰ حضرت مدینہ طیبہ میں حاضر ہوتے ہیں ش۱۱۲(اگست ۲۰۰۳ء) ۳۱—۵۴

ش۱۹۰(جولائی ۲۰۱۲ء) ۱۰—۲۳

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ارشادات وافادات ش۱۱۷(اپریل ۲۰۰۴ء) ۲۵—۳۱

بریلی شریف میں محفل میلاد ش۱۲۵(اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۵—۶

اسلام میں مجدد کا مقام اور اہمیت ش۱۲۸(اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۱۷—۲۱

اعلیٰ حضرت سفر مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کو روانہ ہوتے ہیں ش۱۸۹(مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۲۱—۳۸

اعلیٰ حضرت اور ملکی سیاست ش۱۹۱(اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۵۶—۶۹

مسئلہ خلافت اور آزادی ہند ش۱۹۵(مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء) ۲۷—۴۴

ظہور احمد جلالی، مفتی

شہید اور اس کی زندگی (ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت) (قسط اوّل) ش۲۰۱(اپریل ۲۰۱۴ء) ۳۴—۳۹

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط دوم) ش۲۰۳(جون ۲۰۱۴ء) ۶—۲۸

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط سوم) ش۲۰۴(اگست ۲۰۱۴ء) ۲۷—۳۸

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط چہارم) ش۲۰۵(ستمبر ۲۰۱۴ء) ۳۵—۴۸

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط پنجم) ش۲۰۶(اکتوبر ۲۰۱۴ء) ۱۸—۲۹

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط ششم) ش۲۰۷(نومبر ۲۰۱۴ء) ۲۶—۴۱

اسم گرامی عبدالنبی ش۲۱۱(فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء) ۷۷—۱۰۴

فاروقی تلوار بر گردن منافق نابکار ش۲۳۲(نومبر ۲۰۱۶ء) ۸۰

ع

عابد چشتی، محمد

جدید حجاب ش۲۳۳(جنوری ۲۰۱۷ء) ۵۹—۶۱

عابد چشتی، محمد

مساجد کی مرکزیت اور ائمہ حضرات کی ذمہ داریاں ش۱۹۸(جنوری ۲۰۱۳ء) ۲۴—۳۳

عابد حسین شاہ، پیرزادہ

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں ڈاکٹر لیاقت علی نیازی کا کردار ش۲۳۹(مئی ۲۰۱۷ء) ۳۰—۳۸

عابد حسین قادری، مفتی محمد

ماہتاب اجمیر سے محدث بریلوی کی محبت ش۲۳۶(اپریل ۲۰۱۸ء) ۳۸—۴۵

عابد نظامی، ڈاکٹر خواجہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی ش۱۲۵(اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۳۱—۳۹

علامہ اقبال احمد فاروقی، جن کی باتوں سے خوشبو آئے ش۱۳۲(جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۳۶—۳۹

عارف علی قادری

سید حنیف الدین حسین الجیلانی المعری ش۱۵۲(مارچ ۲۰۰۸ء) ۴۷—۵۱

عارف قادری ضیائی مدنی، محمد

قطب مدینہ سیدی ضیاء الدین قادری مدنی کا سفر آخرت ش۱۳۳(اپریل ۲۰۰۷ء) ۱۷—۲۵

مولانا غلام قادر بھیروی ش۱۷۶(ستمبر ۲۰۱۰ء) ۵۰—۵۳

قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی کی مجالس کی یادیں (پہلی قسط) ش۱۸۹(مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۴۹—۵۷

قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی کی مجالس کی یادیں (دوسری قسط) ش۱۹۰(جولائی ۲۰۱۲ء) ۴۸—۵۳

عارف محمود مجور رضوی، سید

محرکین و قائلین [حفیظ تائب بطور] "مجدد نعت" سے تین سوال ش۲۲۷، ۲۲۸(جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۹۸—۱۰۱

عاقل رضوی، مولانا محمد

اہل سنت وجماعت کا علامتی نشان، مسلک اعلیٰ حضرت ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۲۴—۲۹

عالم مختار حق، محمد

پروفیسر محمد اسلم مرحوم ش۷۳ (دسمبر ۱۹۹۸ء) ۳۶—۴۳

امام احمد رضا خاں بریلوی، میرے کتب خانے میں (پہلی قسط) ش۸۰ (اگست ۱۹۹۹ء) ۲۶—۶۰

یوم رضا کی کہانی، اشتہارات کی زبانی ش۸۲ (نومبر ۱۹۹۹ء) ۴۳—۷۰

ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۶—۲۱

ایک خاموش طبع خادم دین، مولانا حاجی علی نسیم ش۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء) ۴۳—۵۴

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ میرے کتب خانے میں (دوسری قسط) ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء) ۵۵—۷۳

حکیم موسیٰ امرتسری کی تاریخ گوئی (۲۳۰ مادہ ہائے تاریخ) ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۷۳—۳۱۰

حکیم [موسیٰ امرتسری] کی علمی خدمات پر تحسین کے چند پھول ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۳۶۴—۳۷۵

موسویات (حکیم موسیٰ امرتسری پر لکھی جانے والی تحریریں) ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء) ۲۲—۳۱

مجرباتِ حکیم اہل سنت: حکیم محمد موسیٰ کے قلمی نسخے ش۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۳۱—۳۶

جہانِ رضا ۲۰۰۳ء ایک نظر میں ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء) ۱۵—۲۶

جہانِ رضا ۱۹۹۱ء میں ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء) ۵۴—۶۳

جہانِ رضا ۱۹۹۲ء پر ایک نظر ش۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۵۳—۶۳

جہانِ رضا ۱۹۹۳ء میں ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء) ۶۱—۶۹

جہانِ رضا ۱۹۹۴ء پر ایک نظر ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) ۵۴—۶۳

جہانِ رضا ۱۹۹۵ء میں ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۳۹—۵۰

جہانِ رضا ۱۹۹۶ء میں ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۶۸—۷۸

"ہم بھی وہیں موجود تھے" عرس حکیم امرتسری کا حال ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۵۹—۶۳

جہانِ رضا ۱۹۹۷ء میں ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء) ۴۱—۵۲

گزارش[illegible] واقعی (عرض مرتب "فکر فاروقی") ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۴۶—۴۸

[[illegible]] فاروقی صاحب، ایک ہمہ جہت شخصیت ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۳۰—۳۵

مجالس علماء کا تعارف (کتاب "مجالس علماء" پر ایک نوٹ) ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء) ۳۴—۴۲

ورقے از داستان حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء) ۲۳—۳۱

ڈاکٹر مسعود احمد کے ساتھ مجددی علمائے لاہور کی ایک مجلس ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۴۹—۶۰

حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے سالانہ عرس کی رپورٹ ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء) ۳۱—۴۳

روداد عرس حکیم اہلسنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء) ۴۶—۵۵

بولتا ہوا دل (عرض مرتب "نگارشات فاروقی") ش۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء) ۲۳—۳۶

صحبتے با حکیم موسیٰ امرتسری اپنی یادداشتوں کے جھروکے سے ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء) ۴۲—۴۷

تعارف "مکتوبات ڈاکٹر غلام الدین احمد بنام پیرزادہ اقبال احمد فاروقی" ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء) ۱۳—۱۸

عامر لیاقت حسین، ڈاکٹر

ڈنمارک ـــــ حرامیوں کی سرزمین ش۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء) ۵۳—۵۶

عائشہ مسعود

"ناظم کا جسم حسن گلاب و سرور تھا" (الحاج بشیر ناظم، چند یادیں) ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۲۳—۳۶

عبدالجلیل قادری

دعوت اسلامی جہاد بالنفس کی داعی ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۴۰—۱۴۱

عبدالحق انصاری، علامہ

اعلیٰ حضرت کی معرکۃ آراء کتاب الدولۃ المکیہ (ماخوذ) ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء) ۴۲—۵۴

الدولۃ المکیہ کن حالات میں لکھی گئی (ماخوذ مقدمہ تعریب الدولۃ المکیہ) ش۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء) ۳۵—۴۶

عبدالحق ظفر چشتی، علامہ محمد

فاضل بریلوی کی غیر مطبوعہ کتابوں پر ایک نظر ش۱۶ (نومبر ۱۹۹۲ء) ۲۲—۴۷

[شاہ احمد] نورانی کی نورانی یادیں ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴) ۵۱—۵۷

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، حسن بیان کی لطافتوں کے امین ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۴۰—۴۴

آہ! پروفیسر مسعود احمد ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۷۸—۸۰

عبدالخالق سعیدی، مولانا

پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۴۴—۱۵۵

عبدالرحمٰن ابن جوزی، علامہ

پانی کے چند قطروں کا وبال (اقتباس) — ش۲۲۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۹

عبدالرحمٰن بخاری، پروفیسر

ماہِ رمضان اور اسوہ مصطفیٰ ﷺ — ش۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۲۶—۴۲

صبح بہار جاوداں (عید میلاد النبی ﷺ) — ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء) ۵—۱۶

عبدالرحمٰن قادری، مولانا

جھوم کر برسات برسا ابر فیضانِ رضا: ۹۲ویں عرس کی روداد — ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۳۰—۴۸

حق بیانیاں (حیات رضا کے بارے میں چند روایات کی حقیقت) — ش۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء) ۱۸—۳۰

عبدالرشید فتح آبادی

علامہ محمد حافظ قاری الطاف اللہ سیال — ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۳۲—۳۶

عبدالرشید نعمانی، پروفیسر ڈاکٹر محمد

نام، جاہلی تمدن اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں — ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۲۰—۲۴

عبدالرشید، میاں

حضرت احمد رضا خاں بریلوی — ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء) ۲۳—۲۴

حضرت احمد رضا خاں بریلوی (۱۸۵۶ء تا ۱۹۲۱ء) — ش۳۷، ۳۸ (اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء) ۶—۱۱

عبدالرؤف قریشی، علامہ پروفیسر

[پیرزادہ اقبال احمد فاروقی] — ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۶۹—۷۱

بے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات (ملکی حالات اور دعوت عمل) — ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء) ۲۰—۲۵

عبدالستار خان نیازی، مولانا

کنز الایمان کے خلاف پاکستانی و غیر پاکستان وہابیہ نجدیہ کی سازش اور اس کا مثبت جواب — ش۳۱ (اپریل ۱۹۹۴ء) ۱—۴۸

کتاب "فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں" پر تاثرات — ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۷۸—۸۰

عبدالستار طاہر مسعودی، محمد

مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی اعلیٰ حضرت پر علمی و تحقیقی تحریروں پر ایک نظر — ش۱۸ (جنوری ۱۹۹۳ء) —

ترجمہ قرآن "کنز الایمان" پر لکھے جانے والے مقالات پر ایک نظر — ش۱۹ (فروری ۱۹۹۳ء) ۲۶—۳۱

لمعاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت — ش۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء) ۱۷—۲۷

علامہ اختر شاہجہان پوری اور رضویات — ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۲۵—۳۲

حضرت مسعود ملت [ڈاکٹر مسعود احمد] کا سفر آخرت — ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۱۳—۱۲۰

امام احمد رضا اور کنز الایمان — ش۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۵۹—۶۴

کنز الایمان اور دنیائے صحافت — ش۲۰۳ (جولائی ۲۰۱۴ء) ۲۵—۳۴

عبدالسلام رضوی، مولانا

حضرت مولانا محمد حشمت علی صاحب بریلوی — ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء) ۳۹—۵۰

عہدِ رضا میں وابستگانِ رضا کی صحافتی خدمات (منتخب حصہ) — ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۵۲—۵۷

عہدِ رضا میں وابستگانِ رضا کی صحافتی خدمات — ش۱۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء) ۱۲—۴۲

عبدالشکور ساجد انصاری، ڈاکٹر

خوشا وہ دن کہ حرم پاک کی فضاؤں میں تھا — ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۶ء) ۳۵—۵۵

عبدالعزیز چغتائی

بیت المقدس — ش۲۰۴ (اگست ۲۰۱۴ء) ۴—۱۳

عبدالعلیم صدیقی القادری، محمد

احکام رمضان المبارک — ش۲۳۷ (مئی ۲۰۱۸ء) ۴—۵۶

عبدالغفار گوھر، پروفیسر

امام احمد رضا کے تعلیمی نظریات — ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۷—۱۰

عبدالقادر رضوی، محمد

منکرین حدیث کے بے بنیاد اعتراضات — ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۲۷—۳۵

عبدالقدیر، مولانا

دارالعلوم نعمانیہ لاہور میں شیخ یوسف الہاشم الرفاعی کی آمد ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۵۳—۵۶

عبدالقیوم طارق سلطان پوری

دعوت اسلامی کے لیے دعا گو ہوں ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۱—۱۱۳

عبداللہ قادری، سید محمد

بانی مرکزی مجلس رضا لاہور، حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۱۰—۱۳

الحاج حکیم محمد موسیٰ صاحب نظامی امرتسری ش۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۱۰—۱۳

دارالعلوم انجمن نعمانیہ لاہور ش۲۷،۲۶ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۳۵—۴۰

اعلیٰ حضرت اور دہلی کا شریفی خاندان ش۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء) ۴۳—۴۵

مرکزی مجلس رضا اور حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء) ۵۳—۶۴

مرکزی مجلس رضا کے زیر اہتمام منائے جانے والے یوم رضا کی یادیں ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء) ۵۳—۶۰

حضرت مفتی تقدس علی خان علیہ الرحمہ سے چند یادیں ش۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۳۶—۳۸
ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۵۸—۶۲

معمولات حکیم محمد موسیٰ امرتسری چشتی نظامی ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۲۸—۳۳
ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۵۸—۶۴
ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۶۶—۷۲

طبیب حاذق حکیم محمد موسیٰ امرتسری (یادداشتیں) ش۲۰۳ (جون ۲۰۱۳ء) ۳۴—۳۸

خراج عقیدت (بر "حدائق بخشش") ش۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۳ء) ۲۰—۲۴

حکیم محمد موسیٰ امرتسری اور سید نور محمد قادری ش۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۳ء) ۸—۱۵

چند تلخ حقیقتیں (کلام امام احمد رضا اور نعت خوانوں کے تصرفات) ش۲۰۸ (دسمبر ۲۰۱۳ء) ۲۹—۳۳

عبدالمبین نعمانی قادری، مولانا

تاج الشریعہ کا علمی مقام (ماخوذ "تجلیات تاج الشریعہ") ش۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۵۵—۵۸

دعوت فکر و عمل ش۱۹۹ (فروری ۲۰۱۳ء) ۲۳—۳۳

طلب علم کی فرضیت: فکر رضا کی روشنی میں ش۲۳۳ (دسمبر تا جنوری ۲۰۱۸ء) ۴—۱۳

عبدالمجتبیٰ رضوی

رضویات پر بنارس میں نادر الوجود علمی ذخیرے کی دریافت ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۱۹—۲۲

عبدالمجید صدیقی، پروفیسر

اعلیٰ حضرت اور زر کی بازار کاری ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۵۳—۷۲

عبدالمصطفیٰ اعظمی، علامہ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۹—۱۶

عبدالمنان اعظمی، مفتی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کہنے پر مخالفین کے شبہات کا جواب ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۴۳—۴۸
ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۸۲—۸۸

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر

کلام رضا میں لفظ 'دولہا' کا استعمال ش۲۵، ۲۴ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء) ۵۷—۶۲

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی علمی خدمات ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء) ۸—۱۱

امام احمد رضا اور ناپالوجی ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء) ۳۳—۴۷

جہان رضویات کا نقش اول سید ایوب علی رضوی ش۴۱ (جنوری، فروری ۱۹۹۵ء) ۳۰—۳۴

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، سادات کرام کی نظر میں ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء) ۲۰—۳۴

ملفوظات رضا کی ادبی حیثیت ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء) ۳۳—۳۶

امام احمد رضا اور محسن کاکوری ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۲۶—۴۲

ملک العلماء مولانا ظفر الدین رضوی، مکتوبات رضا کے آئینے میں ش۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء) ۱۲—۲۱

مولانا ابراہیم رضا خاں جیلانی میاں بریلوی ش۵۴ (اپریل ۱۹۹۶ء) ۷—۱۷

امیر مینائی اور امام احمد رضا بریلوی ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء) ۱۸—۲۵

امام احمد رضا اور غلام احمد قادیانی ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء) ۳۶—۴۲

امام احمد رضا اور تعویزات و عملیات ش۶۲ (اپریل ۱۹۹۷ء) ۵—۲۱

شہرستان رضویہ کا ایک منارہ نور (حافظ ملت مولانا عبدالعزیز) ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء) ۳۶—۴۹

خادم اعلیٰ حضرت حاجی کفایت اللہ بریلوی مرحوم ش۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء) ۳۵—۴۲

علم و عشق کا سنگم، علامہ نقی علی خاں بریلوی ش۶۶(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۷ء) ۲۴—۳۱

امام احمد رضا کے القاب وآداب ش۶۷(نومبر، دسمبر۱۹۹۷ء) ۹—۲۳

فاضل بریلوی امام احمد رضا خاں، ایک ناقد، ایک شارح ش۶۸(جنوری۱۹۹۸ء) ۹—۲۵

امام احمد رضا کی منظر نگاری ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء) ۳۶—۴۳

امام احمد رضا اور چشتی مجددین اسلام ش۸۴(جنوری، فروری۲۰۰۰ء) ۲۹—۵۰

امام احمد رضا کی سراپا نگاری ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء) ۳۱—۴۸

"حیات اعلیٰ حضرت" اشاعتی سفر اور نقد و نظر کے آئینے میں ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۲۰—۲۵

ش۱۲۲(جنوری۲۰۰۵ء) ۳۵—۴۳

اعلیٰ حضرت کے ایک خاص مرید مولوی عرفان علی بیسلپوری ش۱۳۰(نومبر، دسمبر۲۰۰۵ء) ۲۵—۳۴

امام احمد رضا کے ایک ہم عصر بزرگ، مولانا محمد شیر میاں پیلی بھیتی ش۱۳۲(فروری۲۰۰۶ء) ۶۰—۶۳

فروغ رضویات میں طبقہ خواتین کا کردار ش۱۳۵(مئی، جون۲۰۰۶ء) ۳۹—۴۵

سلام رضا کی دو حسین جہات ش۱۳۶(جولائی۲۰۰۶ء) ۱۳—۲۱

امام احمد رضا اور تجارت اور بینکنگ کا نظریہ ش۱۵۲(مارچ۲۰۰۸ء) ۱۶—۲۷

آہ! تاجور امارات قلم (۱۴۲۹ھ)، پروفیسر مسعود احمد مظہری ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۳۹—۴۷

امام احمد رضا اور طب و حکمت ش۱۷۰(جنوری، فروری۲۰۱۰ء) ۳۸—۴۵

اقبال احمد فاروقی کی چند نگارشات کا تجزیاتی مطالعہ ش۱۹۷(اکتوبر، نومبر۲۰۱۳ء) ۳۵—۴۸

عبید اللہ خاں اعظمی، علامہ

نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز۔ سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام ش۲۳۴(جنوری۲۰۱۷ء) ۳۳—۳۶

عتیق اقبال

امام اہل سنت اور اہل حیدر آباد دکن ش۴۹(نومبر۱۹۹۵ء) ۲۹—۳۳

عتیق الرحمٰن بخاری، سید

[امام احمد رضا علم و فن کی ایک کائنات] ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۴۳—۶۰

عتیق الرحمٰن رضوی

بیوٹی پارلر کیوں جائیں؟ ش۲۴۱، ۲۴۲(جولائی، اگست۲۰۱۷ء) ۴۴—۵۳

عثمان نوری، محمد

[امام احمد رضا اور محبت رسول] (ترتیب: عالم مختار حق) ش۳۲(مئی۱۹۹۴ء) ۳۱—۳۸

عرفان تونگیروی، صاحبزادہ محمد

ماہر رضویات مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مجددی ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۱۰۹—۱۱۲

عزیز احسن

سابقہ تیس سال کے دوران پاکستان میں نعت رسول ﷺ ش۱۰۰(مارچ۲۰۰۲ء) ۲۳—۲۷

عطاء الرحمٰن قادری، ڈاکٹر حافظ

امام احمد رضا اور رد شیعیت ش۱۳۶(جولائی۲۰۰۶ء) ۳۰—۴۰

فاضل بریلوی کے ایک عرب خلیفہ شیخ محمد صالح کمال مکی ش۱۳۸(ستمبر۲۰۰۶ء) ۳۳—۴۳

ش۲۰۸(دسمبر۲۰۱۴ء) ۱۹—۲۸

امام احمد رضا کا حیرت انگیز حافظہ ش۱۴۷(اگست۲۰۰۷ء) ۲۸—۳۳

ش۲۰۴(جولائی۲۰۱۴ء) ۱۱—۱۶

سیدنا غوث اعظم کا جذبہ اتباع سنت ش۲۰۷(نومبر۲۰۱۴ء) ۴۲—۴۳

تحریک پاکستان میں محدث اعظم پاکستان کا کردار ش۲۱۶(جولائی، اگست۲۰۱۵ء) ۱۹—۲۳

صادق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (مولانا ابو داؤد صادق کا وصال) ش۲۲۰(نومبر۲۰۱۵ء) ۲—۸

کتب اسلاف میں تحریف کی چند مثالیں ش۲۲۰(نومبر۲۰۱۵ء) ۴۷—۴۹

سید ہجویر مخدوم امم رحمۃ اللہ علیہ (حضرت داتا گنج بخش) ش۲۲۰(نومبر۲۰۱۵ء) ۵۰—۵۶

حجۃ الاسلام امام محمد غزالی، حیات و خدمات ش۲۲۶(مئی۲۰۱۶ء) ۱۵—۱۸

امام اعظم ابو حنیفہ، حیات و خدمات ش۲۴۳(ستمبر۲۰۱۷ء) ۲۴—۲۸

عطاء النبی حسینی ابو العلائی، محمد

خوف خدا اور امام احمد رضا ش۲۳۲(نومبر۲۰۱۶ء) ۲۵—۲۹

ش۲۴۰(جون۲۰۱۷ء) ۲۷—۳۳

عقیل احمد

خلفائے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی اور مولانا محمد شفیع اوکاڑوی ش۱۸۰(مارچ۲۰۱۱ء) ۵۷—۶۴

علی احمد سندیلوی، علامہ

امام احمد رضا بریلوی کا پیغام [اور مروجہ رسوم و معمولات میں منکرات] ش۸(دسمبر ۱۹۹۱ء) ۱۴—۲۰

اسانید الامام المجدد احمد رضا بریلوی الی امام الہند قطب الدین السہالوی ش۹۳(اپریل ۲۰۰۱ء) ۳۴—۳۸

علی اصغر چشتی صابری غنوی، پیر

مخدوم ملت، ستائے اہل سنت، حکیم محمد موسیٰ امر تسری ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۳۲۶—۳۳۲

علی اکبر شاہ نقوی، پیر سید

دعوت اسلامی کا تحقیقی کام ورطۂ حیرت میں ڈالنے والا ہے ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۷—۱۰۸

علی انجم رضوی، پروفیسر

فکر رضا کی ترویج و اشاعت کے شعوری امکانات ش۲۳۲(نومبر ۲۰۱۶ء) ۲—۵

علی رضا مصباحی، محمد

اسلام کا نظریۂ جنگ، حیات نبوی کے حوالے سے ش۲۳۰(ستمبر ۲۰۱۶ء) ۲—۸

علی ظہوری، محمد

ثناخوانان رسول کی یادیں ش۵۴(اپریل ۱۹۹۶ء) ۳۸—۴۵

علی فاروقی، مولانا محمد

گنبد خضریٰ اور یہودی مشن ش۲۰۹(جنوری ۲۰۱۵ء) ۷—۱۳

علی کرکی، صاحبزادہ محمد

غازی ذوالفقار حسین (جنھوں نے ایک گستاخ قادیانی کو قتل کیا) ش۱۶۶(اگست ۲۰۰۹ء) ۳۴—۴۲

عمر شاہ، سید محمد

حضرت بابا ستان شاہ مجذوب ش۲۴۰(جون ۲۰۱۷ء) ۳۳—۴۵

حضرت عارف چشتی لاہوری قدس سرہ ش۲۴۱، ۲۴۲(جولائی، اگست ۲۰۱۷ء) ۵۴—۶۱

عمر فاروق

ممتاز [قادری] دو جہاں میں ممتاز ہو گیا، مقدمے کی تاریخ بہ تاریخ روئیداد ش۲۲۶(مئی ۲۰۱۶ء) ۵—۹

عمران حسین چودھری

'مرنے والے تجھے روئے گا زمانہ برسوں' (شاہ احمد نورانی کی وفات) ش۱۱۵(جنوری ۲۰۰۴ء) ۱۱—۱۶

عاشقان رسول اپنے نورانی امام سے محروم ہو گئے ش۱۱۵(جنوری ۲۰۰۴ء) ۱۷

غ

غلام احمد قریشی

یزید کا کردار، تاریخ کی روشنی میں ش۲۳۱(اکتوبر ۲۰۱۶ء) ۱۲—۲۴

غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر

حدائق بخشش کا اولین ایڈیشن ش۹۳(اپریل ۲۰۰۱ء) ۲۸—۳۳

ش۱۸۸(اپریل ۲۰۱۲ء) ۳۶—۴۱

فن مناظرہ میں ملک العلماء [مولانا ظفر الدین] کا مقام ش۹۶(اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۱۷—۲۳

فکر رضا کا ارتقائی سفر، طباعت و ترسیل کے حوالے سے (ماخوذ) ش۱۳۰(نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۱۱—۱۶

نواسۂ صدر الافاضل سید رضوان الدین احمد مرادآبادی سے ایک ملاقات ش۱۳۶(جولائی ۲۰۰۶ء) ۲۲—۲۹

کیرالہ سے کراچی ـــ ایک علمی سفر ش۱۵۱(جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۷—۲۹

امام احمد رضا کی شان بے نیازی، خطوط و فتاویٰ کے اجالے میں ش۱۵۲(مارچ ۲۰۰۸ء) ۸—۱۵

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی، چراغ صد انجمن ش۱۵۵(اگست ۲۰۰۸ء) ۹۳—۱۰۴

اجمالی خاکہ برائے "جہانِ ملک العلماء" ش۱۵۹(جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۴۷—۵۰

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے دستِ راست، ملک العلماء مولانا ظفر الدین ش۱۶۲(جون، جولائی ۲۰۰۹ء) ۴۹—۶۲

امام احمد رضا قادری کا اسلوب تحقیق ش۲۱۱(فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء) ۲۵—۳۴

غلام جیلانی ازہری، مفتی

حضور تاج الشریعہ [شاہ اختر رضا خاں] ـــ عرب و عجم کے داعی ش۲۴۱(ستمبر ۲۰۱۸ء) ۲—۱۲

غلام جیلانی نقشبندی

دعوتِ اسلامی تعمیر ملت کے کاموں میں بھی سب سے آگے ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۹—۱۱۰

غلام حسن قادری، قاری

تم پہ لاکھوں سلام ش۱۲۹(اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۷۹—۸۰

اعلیٰ حضرت بریلوی کی ایک نعت کی تشریح [شب سرآمد سحر گردید یاران عرب] ش۱۴۸(ستمبر ۲۰۰۷ء) ۳۲—۴۰

غلام غوث قادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا کی کچھ اہم تصانیف کا اجمالی تعارف ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۸۳—۹۲

غلام مصطفیٰ رضوی

کلام رضا میں پھولوں کا مشک بار تذکرہ ش ۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۱۰—۱۴

حکیم محمد موسیٰ امرتسری حیات وخدمات ش ۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) ۸—۱۱

حضور مفتی اعظم ہند اور ان کی تعلیمات ش ۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء) ۶—۲۰

توقیر عرب تنویر عجم پروفیسر ڈاکٹر مختارالدین احمد کی علمی باتیں ش ۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۲۹—۳۳

محقق رضویات مولانا عبدالستار ہمدانی کی علمی خدمات ش ۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۱۴—۲۱

عالم اسلام کی عظیم وعبقری شخصیت، علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری ش ۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۵۳—۵۶

امام احمد رضا کے مشہور زمانہ سلام کے بعض علمی وتحقیقی پہلو ش ۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۵۷—۶۰

قادیانی مذہب اور برطانوی سامراج ش ۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۳۴—۴۰

پروفیسر ڈاکٹر مختارالدین احمد اور رضویات ش ۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۲۳—۲۶

دعوت وتبلیغ میں عقلی دلائل کی اہمیت ش ۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۵۰—۶۱

مفتی حبیب رضا خاں بریلوی کی رحلت ش ۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۴۰

ماہتاب چرخ بریلی، علامہ سبطین رضا خاں بریلوی ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۵—۸

رئیس القلم [علامہ ارشد القادری] مسلک رضا کے ترجمان ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۲۷—۳۳

غلام مصطفیٰ قادری رضوی

شارح حدائق بخشش علامہ فیض احمد اویسی ش ۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء) ۳۴—۳۹

امام احمد رضا اور بیان شفاعت مصطفیٰ ﷺ ش ۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۷—۱۶

خیابان رضویت کا مہکتا ہوا پھول، پروفیسر مسعود احمد مظہری ش ۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۷۴—۷۷

علامہ عبدالحکیم شرف قادری کی علمی خدمات ش ۱۹۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۳۲—۳۴

غلام مصطفیٰ قادری، مولانا (کشمیر)

رمضان المبارک کے فضائل ومسائل ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۱۷—۳۴

غلام مصطفیٰ مجددی، علامہ

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا ایک شعر، حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت ـــ ش ۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء) ۱۲—۱۸

مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت بریلوی ش ۳۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء) ۱۱—۲۸

مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا خاں ش ۵۷ (اگست ۱۹۹۶ء) ۱—۴۸

امام احمد رضا پر امام ربانی مجدد الف ثانی کے اثرات ش ۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۱۰—۱۶

حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی، تاثرات ومشاہدات ش ۱۳۶ (جون، جولائی ۲۰۰۷ء) ۱۷—۳۶

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے نقشبندی بزرگوں سے تعلقات ش ۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۳۶—۵۱

نشان رحمت جمیل احمد [شرقپوری] قدس سرہ ش ۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۵۶—۵۷

غلام مصطفیٰ نجم القادری، ڈاکٹر

محقق بریلوی اور جدید اصول تحقیق ش ۳۲ (مارچ ۱۹۹۵ء) ۷—۱۹

حضرت رضا بریلوی کے بعد افکار رضا کی ضیا باریاں ش ۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۴۰—۵۲

عصر حاضر میں فکر رضا کی معنویت اور اہمیت ش ۱۹۰ (جولائی ۲۰۱۲ء) ۳۶—۴۷

جو حیات کے لیے آب حیات ہیں (بزرگان دین کی قرآن سے محبت) ش ۲۳۰ (ستمبر ۲۰۱۶ء) ۹—۱۳

غلام یاسین، مفتی

دعوت اسلامی فحاشی کا مقابلہ کر رہی ہے ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۹۵—۹۶

غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر

امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی، سجدۂ تعظیمی کا تقابلی مطالعہ ش ۳۴ (جون ۱۹۹۴ء) ۲—۳۳

آل انڈیا سنی کانفرنس کے حوالے سے صدر الافاضل
سید محمد نعیم الدین مرادآبادی کا قائدانہ کردار ش ۳۱ (جنوری، فروری ۱۹۹۵ء) ۱۳—۲۹

دارالعلوم دیوبند کا اصل بانی کون؟ ش ۶۹ (اپریل، مئی ۱۹۹۸ء) ۴۹—۸۰

ف

فاروق احمد صدیقی، پروفیسر

کلام رضا میں رد وہابیت ش ۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء) ۲۶—۳۵

فاروق القادری، سید محمد

مشائخ بھرچونڈی شریف سندھ کے فاضل بریلوی سے روابط ش۳۶(اگست ۱۹۹۵ء) ۹—۱۳

حکیم محمد موسیٰ ایک حقیقی انسان ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰) ۵۵—۶۲

میرے دوستوں سے مجھے بچاؤ (فاضل بریلوی کی تعلیمات اور
بعض مسند نشینوں کا موجودہ کردار) ش۱۱۷(اپریل ۲۰۰۴ء) ۱۲—۱۶

فاضل صابری، محمد

دعوت اسلامی پیغام اسلام عام کررہی ہے ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۱—۱۰۲

فائق بدایونی

ہمارے سرکار حضور غوث پاک ش۲۳۴(جنوری ۲۰۱۷ء) ۹—۱۰،۶۲

فتح احمد بستوی

مذہبی اور تاریخی حیثیت سے ۴۰ کا عدد ش۲۲۱،۲۲۲(دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۳۴—۳۸

فضل احمد حبیبی

[حدیث:] کنت نبیاوآدم بین الماء والطین
(میں نبی تھا جبکہ آدم مٹی و پانی کے درمیان تھے) ش۱۷۰(جنوری، فروری ۲۰۱۰ء) ۵۶—۶۳

فضل احمد مصباحی، مفتی

چلتی ٹرین پر نماز اور اس کا حکم ش۲۱۱(فروری تا اپریل ۲۰۱۵ء) ۶۵—۶۷

فیاض احمد خان کاوش وارثی، پروفیسر

بین الاقوامی دانش کدوں میں امام احمد رضا پہ تحقیقات کا اجمالی جائزہ (پہلی قسط) ش۳۹(اکتوبر ۱۹۹۳ء) ۳۲—۴۵

بین الاقوامی دانش کدوں میں امام احمد رضا پہ تحقیقات کا اجمالی جائزہ (دوسری قسط) ش۴۰(نومبر ۱۹۹۳ء) ۲۵—۳۳

فیروز خان رضوی

اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی ش۱۳(اگست ۱۹۹۲ء) ۸—۲۵

فیض احمد اویسی، علامہ

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور مدینہ منورہ کا ادب ش۱۰۳(جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۳۷—۴۵

فیض احمد ہاشمی

علامہ سید محمد عرفان شاہ مشہدی ش۱۸۰(مارچ ۲۰۱۱ء) ۴۵—۵۱

فیضان المصطفیٰ مصباحی، مولانا

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ملفوظات پر ایک تنقیدی نظر ش۱۵۱(جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۳۰—۶۰

ک

کاشف اسلام قادری رضوی، محمد

ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد ش۱۵۵(اگست ۲۰۰۸ء) ۱۴—۱۸

کاشف حبیبی

سرمایہ دارانہ نظام ش۲۰۴(اگست ۲۰۱۴ء) ۱۵—۱۷

کاشف رضا، محمد

سلام رضا اور مسئلہ تضمین ش۵۴(اپریل ۱۹۹۶ء) ۱۸—۲۶

یہ طالبان کا پاکستان نہیں ہے جناب والا! ش۲۰۱(اپریل ۲۰۱۴ء) ۵۰—۵۳

کلیم احمد قادری، ڈاکٹر

کنزالایمان کے سو سال اور ارباب علم و دانش کے تاثرات ش۱۵۹(جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۲۷—۳۶

کوثر امام قادری، مولانا

فرضی روایات کی نشاندہی ش۲۱۱(فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء) ۳۵—۵۱

بیعت یزید اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ش۲۲۰(نومبر ۲۰۱۵ء) ۱۸—۳۱

کوثر علی قادری، محمد

امام اعظم [ابوحنیفہ] بہ حیثیت محدث ش۲۳۵(فروری ۲۰۱۷ء) ۲۵—۳۱

کوثر نیازی

اعلیٰ حضرت ایک جامع صفات شخصیت ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء) ۷—۱۳

مولانا کوثر نیازی کے مشاہدات و تاثرات سے ایک اقتباس ش۱۵(اکتوبر ۱۹۹۲ء) ۱۶—۱۷

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی یاد میں حیدرآباد دکن اور بمبئی کا ایک سفر ش۸۰(اگست ۱۹۹۹ء) ۲۰—۲۵

امام احمد رضا بحیثیت عاشق رسول (ممبئی میں ایک خطاب) ش۸۴(جنوری، فروری ۲۰۰۰ء) ۱۴—۲۸

کوکب نورانی اوکاڑوی، علامہ ڈاکٹر

خیابان رضویت کے کتابی پھول (ذاتی لائبریری میں ۱۳۳۶ نادر کتب کی فہرس) ش ۳۶ (اگست ۱۹۹۵ء) ۱۴—۲۵

علامہ کوکب نورانی کی بنگلہ دیش میں پنج روزہ مجالس پر ایک نظر ش ۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء) ۳۳—۴۳

"کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے،" زمبابوے اور

جنوبی افریقہ میں مسلک حق اہل سنت کی بہاریں ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۳۹—۶۷

ایمان نواز نیپال کے منظر قدم قدم (سفر نامہ برطانیہ) ش ۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۱۸—۴۰

'اک سائبانِ نور ہے سر پہ قدم قدم' جنوبی افریقہ سے جنوبی ہند تک ش ۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۱۵—۴۴

حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، فکر رضا کے مبلغ اعظم ش ۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء) ۱۲—۳۸

مولانا محمود جان پشاوری جام جودھ پوری کا مختصر سوانحی خاکہ ش ۱۲۳ (فروری ۲۰۰۵ء) ۹—۱۵

ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۱۶—۲۰۱۵ء) ۷۷—۸۰

فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزت ملی ہے،' بنگلہ دیش اور ہماری کشش کا سفر ش ۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء) ۳۵—۶۰

اظہار آزادی یا شیطنیت (گستاخانہ خاکے) ش ۱۳۳ (مارچ ۲۰۰۶ء) ۶۲—۶۴

کراچی کا سانحہ نشتر پارک، میں اس خونچکاں سانحہ میں موجود تھا ش ۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء) ۴۶—۵۱

[پیرزادہ اقبال احمد فاروقی] ش ۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۳۵—۴۷

ڈاکٹر کوکب نورانی کے ساتھ ہندوستان کی سیر ش ۱۴۳ (اپریل ۲۰۰۷ء) ۲۶—۴۸

ستارے ناپ رہے ہیں مسافتیں میری (سفر نامہ آسٹریلیا) ش ۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء) ۴۸—۶۴

ایک تحریر تحیر، ابوالنور مولانا محمد بشیر کوٹلی لوہاراں کی رحلت ش ۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء) ۵۲—۵۷

مخدوم اہلسنت، حضرت مسعود ملت (ڈاکٹر مسعود احمد) ش ۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء) ۱۰—۲۴

خطیب اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی اور فکر رضا ش ۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء) ۳۶—۲۹

نگاہ عقیدت، یہاں بھی وہاں بھی (سفر نامہ امریکا) ش ۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء) ۲۱—۳۲

اک گناہگار کو آقا نے یہ عزت دی ہے (سفر نامہ امریکا) ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء) ۲۷—۴۴

کے۔ ایم۔ زاہد

بشیر حسین ناظم کی یادوں کے چراغ ش ۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۱۴—۱۷

گ

گلزار حسین قادری، ابوالرضا

یاد مخدوم اہلسنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش ۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء) ۴۳—۵۳

ل

لطافت حسین خان نشاط عرشی

مزار اعلیٰ حضرت پر وزیر اعظم ہند کی چادر چڑھانے کی کہانی،

ہندوستانی اخبارات کی زبانی ش ۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء) ۲۸—۳۲

لطیف منصور

ایک بزرگ [مرید شاہ احمد رضا] جو ۱۵۰ سال تک زندہ رہیں گے ش ۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۴۳—۴۶، ۴۲

لطیف نقشبندی اوکاڑوی، صوفی محمد

شیخ القرآن حضرت مولانا غلام علی اوکاڑوی ش ۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء) ۳۰—۴۵

م

مالک رام

ڈاکٹر محمد مختار الدین احمد (ابن مولانا ظفر الدین فاضل بہار) ش ۳۹ (اکتوبر ۱۹۹۴ء) ۶—۳۱

مبارک حسین مصباحی، علامہ

حکیم اہلسنت [حکیم موسیٰ امرتسری] اور الجامعۃ الاشرفیہ ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۱۴—۲۳۱

سنی اہل علم و قلم کے لیے لمحہ فکریہ ش ۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء) ۲۱—۲۵

جہان رضا کا مرد درویش، حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش ۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء) ۵—۲۲

عہد حاضر میں فکر رضا کی معنویت ش ۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء) ۸—۱۸

مبشر رضا ازہری، محمد

حوالہ حدیث اور ہماری بے احتیاطیاں ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۷۳—۸۱

متین کاشمیری

[حکیم محمد موسیٰ امرتسری] کتب سے مطلب ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۳۱۲—۳۲۵

مولانا غلام قادر اشرفی (تلمیذ مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ش ۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء) ۳۹—۴۷

حکیم محمد موسیٰ امر تسری کی باتیں ش۱۷۷(اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء) ۴۸—۵۷

غوث الاعظم شاہ جیلاں قدس سرہ ش۲۱۶(جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۳۰—۳۴

خلیفۂ اعلیٰ حضرت سید ایوب علی رضوی کے پوتے سید شاہد علی نورانی ش۲۲۹(اگست ۲۰۱۶ء) ۴۱—۴۶

مجاہد حسین حبیبی، محمد

امام احمد رضا، ایک ہمہ جہت شخصیت ش۱۵۴(جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۳۶—۴۱

اصلاحِ مساجد اور امام احمد رضا ش۱۹۶(اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء) ۵—۱۱

مجاہد عبد الرسول خان، مولانا

دعوت اسلامی کی مسلکی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۲۸—۱۲۹

مجیب احمد، پروفیسر ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علمائے کوٹلی لوہاراں ش۸۲(نومبر ۱۹۹۹ء) ۸—۱۶، ۵۹—۷۹

مولانا ابوالنور محمد بشیر کوٹلوی ش۱۴۳(مارچ ۲۰۰۷ء) ۳۹—۴۵

امام احمد رضا اور معاشی خود انحصاری ش۲۰۰(مارچ ۲۰۱۴ء) ۳۵—۳۷

مجیب الرحمٰن شامی

مولانا [شاہ احمد] نورانی کی واپسی ش۱۱۵(جنوری ۲۰۰۴) ۳۸—۴۰

مجیب اللہ رضوی، محمد

اذانِ قبر کی ضرورت اور اس کے فائدے ش۲۳۱(اکتوبر ۲۰۱۶ء) ۲۹—۳۵

مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا اور علمائے کراچی ش۳۷، ۳۸(اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء) ۱۲—۳۱

امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان ش۷۳(اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء) ۴۰—۷۱

امام احمد رضا اور مقالاتِ شمس بریلوی ش۱۲۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۱۶—۲۷

فتاویٰ رضویہ میں افکار مجدد الف ثانی ش۱۵۱(جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۶۵—۷۹

عصر حاضر کے علمائے اہل سنت کے لیے امام احمد رضا کی تعلیمات و تصنیفات ش۱۶۶(اگست ۲۰۰۹ء) ۵۵—۶۲

ماہر رضویات فی الہند ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی ش۱۸۵(نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۲۷—۳۸

محب اللہ نوری، صاحبزادہ

حضرت فقیہ اعظم مفتی نور اللہ نعیمی ش۱۰۵(ستمبر ۲۰۰۲ء) ۴۰—۴۷

شیخ المشائخ حضرت سید محمد اظہار اشرف الاشرفی ش۱۸۸(اپریل ۲۰۱۲ء) ۴۹—۵۲

محبوب احمد تھابل

حکیم محمد موسیٰ امر تسری کا عرس ش۱۸۶(جنوری ۲۰۱۲ء) ۳۱—۴۰

سالانہ عرس مبارک حکیم محمد موسیٰ امر تسری ش۱۹۹(فروری ۲۰۱۴ء) ۴۳—۴۷

محبوب احمد، جسٹس میاں

امام احمد رضا خاں بریلوی [کی علوم و فنون میں مہارت] ش۷(نومبر ۱۹۹۱ء) ۴—۸

محبوب الرسول قادری، ملک

حضرت سیدنا غوث اعظم ـــ افکار تعلیمات، نظریات ش۱۱۷(مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۶۱—۶۴

مولانا شاہ احمد نورانی کی خطابت اور فکری زاویے ش۱۳۰(نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۴۹—۵۸

خلیفۂ اعلیٰ قاضی حضرت قاضی عبد الغفور قادری ش۲۲۲، ۲۲۳(فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۵۱—۵۲

محمد جیلانی اشرفی کچھوچھوی، سید

آج دنیا کو احمد رضا چاہیے: کیا اعلیٰ حضرت تکفیر مسلمین میں بے باک تھے؟ ش۱۵۶(ستمبر ۲۰۰۸ء) ۳۸—۴۱

محمد حسینی اشرفی مصباحی، سید

مسلک اعلیٰ حضرت کیا ہے؟ ش۱۵۴(جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۴۲—۵۰

محمد قادری، مولانا سید

دعوت اسلامی کی اوپن یونیورسٹیاں ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۲۷

محمود احمد رضوی، سید

گستاخ رسول، فاضل بریلوی کے فتاویٰ کی روشنی میں ش۱۴(ستمبر ۱۹۹۲ء) ۲۲—۲۹

محمود جان جام جودھپوری، مولانا

ذکر رضا (منظوم سیرت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی) ش۱۲۳(فروری ۲۰۰۵ء) ۱۹—۲۰

مختار الدین احمد، پروفیسر ڈاکٹر

حضرت مولانا ظفر الدین قادری ش۱۶(نومبر ۱۹۹۲ء) ۴—۲۱

ش۱۱۳(ستمبر،اکتوبر۲۰۰۳ء)۱۰—۲۰

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے ملفوظات ش۳۷،۳۸(اگست، ستمبر۱۹۹۴ء)۳۹—۴۸

ش۷۲(ستمبر۱۹۹۸ء) ۳۰—۳۲

برصغیر کا ایک بے حد ممتاز مصنف الشیخ احمد رضا خاں فاضل بریلوی ش۶۹(اپریل، مئی۱۹۹۸ء) ۴۳—۴۸

مختار عالم، پروفیسر محمد

اعلیٰ حضرت کے غیر معروف خلیفہ مولانا سید غیاث الدین حسن چشتی ش۱۰۲(مئی۲۰۰۲ء) ۴۶—۵۲

مرتضیٰ احمد خان مکیش، مولانا

پاکستان میں مرزائیت کا مستقبل (ترتیب: توفیق جوناگڑھی) ش۲۱۸،۲۱۹(ستمبر،اکتوبر۲۰۱۵ء) ۴۹—۵۶

مرسلین ناگپوری، ڈاکٹر محمد

امام احمد رضا بہ حیثیت محقق ش۲۲۹(اگست۲۰۱۶ء) ۱۶—۲۶

مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر محمد

تقدیم (تصنیف رضا "الفائے حرمین کا تازہ عطیہ" سے متعلق) ش۱۲(اپریل تا جون، جولائی۱۹۹۲ء) ۱۲—۱۹

حضرت مفتی تقدس علی خاں ش۱۵(اکتوبر۱۹۹۲ء) ۱۲—۱۵

مسعود ملت [ڈاکٹر مسعود احمد] دیار حبیب میں ش۴۳(اپریل۱۹۹۵ء) ۲—۴

امام احمد رضا محدث بریلوی اور تحریک پاکستان ش۴۳(اپریل۱۹۹۵ء) ۱۵—۱۹

مولانا احمد رضا خاں بریلوی ش۸۱(ستمبر،اکتوبر۱۹۹۹ء) ۶۰—۶۴

نگارشات عزیزی (ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی کے مقالات کی فہرس) ش۸۲(نومبر۱۹۹۹ء) ۷۰—۷۲

علامہ ابراہیم خوشتر صدیقی اپنی تحریر "تذکرہ جمیل" کے آئینے میں ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۳۰—۴۲

خیابان رضویت کا ایک مہکتا پھول (حکیم محمد موسیٰ امرتسری) ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر۲۰۰۰ء) ۵۰—۵۳

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور نعت مصطفیٰ ﷺ ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء) ۳۴—۴۰

امام احمد رضا کی علمی یادگاریں ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۱۹—۳۲

فضیلت الشیخ حضرت شیخ محمد عارف قادری ضیائی مدنی ش۱۶۱(مئی۲۰۰۹ء) ۴۴—۴۹

مشتاق احمد قادری، قاری

حسد ایک بدترین صفت ش۲۲۲،۲۲۳(فروری،مارچ۲۰۱۶ء)۴۷—۵۰

مشتاق شائق، حافظ محمد

حق اور سچ کا بے باک ترجمان، ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۳۳—۳۸

مشرف حسین انجم، ڈاکٹر محمد

اولین جلوس عید میلاد النبی ﷺ (تبع الحمیری بن وردع کا واقعہ) ش۱۷۱(مارچ۲۰۱۰ء) ۴۸—۵۴

مطیع الرحمٰن رضوی، مفتی محمد

تقلید کی حقیقت اور اس کا شرعی حکم ش۲۳۱(اکتوبر۲۰۱۶ء) ۳۶—۴۸

مظاہر اشرف جیلانی، ڈاکٹر شاہ سید محمد

محدث اعظم ہند کچھوچھوی ش۵۱،۵۲(جنوری، فروری۱۹۹۶ء)۲۰—۲۵

حضرت محدث اعظم ہند کچھوچھوی ایک تاریخ ساز اور ہمہ گیر شخصیت ش۷۲(ستمبر۱۹۹۸ء) ۱۲—۱۹

مظفر بیگ، مرزا

سوانحی خاکہ شاہ احمد نورانی صدیقی ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴ء) ۱۹—۲۱

مظفر حسین عاجز، مولانا محمد

دعوت اسلامی ایک جذبہ ہے ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۳۸—۱۳۹

مظفر عالم جاوید صدیقی، پروفیسر محمد

مولانا احمد رضا خاں کی میلاد نگاری ش۴۳(اپریل۱۹۹۵ء) ۵—۱۴

مظہر الدین، حافظ محمد

خاتم المرسلین ﷺ ش۹۲(مارچ۲۰۰۱ء) ۷—۵۹

مظہر ربانی، مفتی محمد

"بہار شریعت" کی تسہیل و تخریج، زبردست کارنامہ ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۱۹—۱۲۱

معاذ احمد، حافظ

مسعود ملت [ڈاکٹر محمد مسعود احمد] بحیثیت محسن ملت ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۶۵—۷۳

معراج احمد قادری

محرم الحرام، آداب و فضائل ش۲۲۰(نومبر۲۰۱۵ء) ۱۴—۱۷

معراج الدین قریشی، پروفیسر

حیاتِ فاضل بریلوی ش۲۲۲، ۲۲۳(فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۱۹—۲۶

معظم مسعودی، قاری محمد

بے حیائی باعثِ تباہی ش۲۲۲، ۲۲۳(فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۵۳—۵۵

معین الدین خاں برکاتی، محمد

قصائدِ رضویہ فارسی کی مختصر شرح (پہلی قسط) ش۲۳۵(فروری ۲۰۱۷ء) ۲

(دوسری قسط) ش۲۳۷، ۲۳۸(مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۲

(تیسری قسط) ش۲۳۹(مئی ۲۰۱۷ء) ۲

(چوتھی قسط) ش۲۴۰(جون ۲۰۱۷ء) ۲

(پانچویں قسط) ش۲۴۱، ۲۴۲(جولائی، اگست ۲۰۱۷ء) ۲

(چھٹی قسط) ش۲۴۳(ستمبر ۲۰۱۷ء) ۲۰

(ساتویں قسط) ش۲۴۴(اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۲

(آٹھویں قسط) ش۲۴۵(نومبر ۲۰۱۷ء) ۲

معین باری

جنرل کے۔ ایم۔ اظہر کی یاد میں ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۶۸—۷۰

مقبول جہانگیر

مولانا احمد رضا خان بریلوی ش۱۷۳(مئی ۲۰۱۰ء) ۸—۲۶

منور حسین سرمد، ڈاکٹر حافظ

محمد اکرم رضا — تجلیاتِ نعت کے ایوانوں میں ش۱۳۵(مئی ۲۰۰۷ء) ۲۸—۳۷

منور عتیق رضوی، محمد

مسئلہ افضلیتِ سیدنا ابوبکر صدیق اور مسلک اعلیٰ حضرت ش۱۸۴(اکتوبر ۲۰۱۱ء) ۱۹—۶۴

منور علی شاہ بخاری، سید

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کا ایک مجاہد مبلغ اسلام، مولانا رحمت اللہ کیرانوی ش۱۵۸(دسمبر ۲۰۰۸ء) ۴—۲۴

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا میاں عبدالحق غور غشتوی ش۱۷۸(دسمبر ۲۰۱۰ء) ۳۷—۵۳

منیب احمد، مفتی

سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ ش۲۳۸تا۲۴۰(جون تا اگست ۲۰۱۸ء) ۷—۱۰

منیب احمد قادری، مولانا

تفسیر اشاری کا اسلوب وارتقاء ش۲۳۶(اپریل ۲۰۱۸ء) ۱۹—۲۶

منیب الرحمٰن، پروفیسر مفتی

مسائل قربانی ش۲۳۰(ستمبر ۲۰۱۶ء) ۱۴—۱۷

ڈی این اے کے بارے میں چشم کشا حقائق ش۲۳۷، ۲۳۸(مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۵۲—۶۰

منیر احمد مغل، محمد

[اقبال فاروقی،] جسٹس منیر مغل کا پنجابی خطاب (اردو ترجمہ) ش۱۴۲(جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۵۵—۵۷

منیر الحق کعبی، پروفیسر

سلام رضا ش۵۰(دسمبر ۱۹۹۵ء) ۲۷

اعلیٰ حضرت بریلوی کا ایک شعر: واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا ش۷۲(ستمبر ۱۹۹۸ء) ۳۳—۴۲

اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کی شخصیت، اپنے کلام کے آئینے میں ش۷۹(جولائی ۱۹۹۹ء) ۳۹—۶۴

منیر رضا قادری، محمد

زکوٰۃ اور تراویح کا بیان ش۲۰۴(جولائی ۲۰۱۴ء) ۳۵—۳۹

مہتاب پیامی

کلام رضا میں عشق رسول کی جمالیات ش۲۲۱، ۲۲۲(دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۵۶—۶۲

موسیٰ امرتسری، حکیم محمد

بانی مجلس رضا کی ایک تحریر (احوال حاضری مدینہ منورہ ۱۴۰۷ھ) ش۱(مئی ۱۹۹۱ء) ۱۱—۱۳

موفق بن احمد مکی، صدر الائمہ امام

امام اعظم کی فقہ پر ابتدائی نظر (ماخوذ: مناقب امام اعظم) ش۷۴(دسمبر ۱۹۹۸ء) ۹—۲۴

امام ابوحنیفہ کے مذہب کے بنیادی اصول ش۷۶(مارچ ۱۹۹۹ء) ۳۰—۴۸

گوشۂ امام اعظم ش۸۶(اپریل، مئی ۲۰۰۰ء) ۵۶—۶۴

امام ابو حنیفہ کے برجستہ جوابات ش۱۲۰(اکتوبر۲۰۰۴ء) ۳۰—۴۵

میثم عباس قادری رضوی

ابدال وقت کے ایک واقعہ کی وجہ سے اعلیٰ حضرت پر اعتراض کا جواب ش۲۴۵(نومبر۲۰۱۷ء) ۱۸—۲۵

میزان الرحمٰن اشرفی، محمد

اتحاد بین المسلمین۔۔۔ایک جائزہ ش۲۲۵(اپریل۲۰۱۶ء) ۱۸—۲۵

ن

نادیہ غلام دین

اعلیٰ حضرت۔۔۔ناموس رسالت کا پاسبان ش۴۷،۴۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۵ء)۱۹—۲۵

ناصر مصباحی

لڑکیوں کو تعلیم یافتہ بنانا ضروری ہے ش۲۳۵(فروری۲۰۱۷ء) ۳۶—۴۸

نامعلوم

مرکزی مجلس رضا لاہور، ایشی[۴۷] مطبوعات کے اجالوں میں ش۲(جون۱۹۹۱ء) ۱۲—۱۵

سپاس نامہ بخدمت پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد ش۱۸(جنوری۱۹۹۳ء) —

فاضل بریلوی کی زندگی کی جھلکیاں ش۳۶(جولائی۱۹۹۴ء) ۷—۱۳

مرزا غلام احمد قادیانی، غلام فرنگ اور دین وملت کا ننگ ش۶۱(فروری، مارچ۱۹۹۷ء) ۴۳—۵۲

امام احمد رضا خاں بریلوی ش۸۴(جنوری، فروری۲۰۰۰ء)۵۱—۵۳

شاہ احمد نورانی اور ان کا خاندان ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴) ۲۶—۳۷

قائد اہلسنت[شاہ احمد نورانی] لوح تاریخ کا نقش افتخار ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴) ۳۱—۴۳

مولانا شاہ احمد نورانی، چند یادیں، چند باتیں ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴) ۴۴—۴۶

مولانا شاہ احمد نورانی کی تبلیغی جدوجہد، ایک جائزہ ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴) ۴۶—۴۸

دنیوی مصیبتوں اور پریشانیوں کا ذریعہ درود پاک سے ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۳۹—۴۸

قائد اہلسنت الشاہ احمد نورانی صدیقی کے چوتھے عرس کی تقریبات ش۱۵۰(دسمبر۲۰۰۷ء) ۵۰—۶۱

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا اور احترام رسالت ش۱۷۸(دسمبر۲۰۱۰ء) ۸—۲۳

بانی دعوت اسلامی کی زندگی کے چند پہلو(ماخوذ: تذکرہ امیر اہلسنت') ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۳۵—۳۶

دعوت اسلامی کی دینی خدمات(ماخوذ: دعوت اسلامی کی جھلکیاں) ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۵۵—۱۶۵

حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی قدس سرہ ش۱۹۳(نومبر، دسمبر۲۰۱۲ء) ۵۹—۶۲

میلاد النبی ﷺ، سوالات کی روشنی میں ش۱۹۹(فروری۲۰۱۴ء) ۲۷—۳۲

[تشریح شعر رضا: بزم ثنائے زلف میں میری عروس فکر کو] ش۲۰۰(مارچ۲۰۱۴ء) ۲—۳

انشورنس، بیمہ پالیسی کا شرعی حکم ش۲۰۸(دسمبر۲۰۱۴ء) ۴۰—۴۲

ذیابطیس کے بارے میں حقائق ش۲۲۵(اپریل۲۰۱۶ء) ۳۸—۴۰

رزق پیچھا کر رہا ہے گا ش۲۴۵(نومبر۲۰۱۷ء) ۲۵

حج وعمرہ کی آمدنی کا مصرف ش۲۴۳(دسمبر تا جنوری۲۰۱۸ء) ۲—۳

حضور اکرم ﷺ اور شعبہ تجارت ش۲۳۵(مارچ۲۰۱۸ء) ۶—۱۲

نبی بخش حلوائی، مولانا محمد

بارگاہ رسالت میں عاشقان رسول کے درود وسلام(ترتیب: اقبال فاروقی) ش۱۰۷(جنوری۲۰۰۳ء)۳—۶۴

نذیر احمد غازی، جسٹس ریٹائرڈ

ضلع کچہری لاہور کی شہید مسجد زندہ ہو گئی ش۵۹(نومبر، دسمبر۱۹۹۶ء) ۸—۱۲

حضرت مولانا الٰہی بخش ضیائی قادری ش۱۷۴(جون، جولائی۲۰۱۰ء) ۲۴—۲۷

"نور جاں دام ولائے سید کونین ﷺ میں ہے"(الحاج بشیر ناظم) ش۱۹۱(اگست، ستمبر۲۰۱۲ء) ۱۸—۲۱

نذیر اختر، جسٹس میاں

مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں[کی تحقیقات] ش۶(اکتوبر۱۹۹۱ء) ۱۰—۱۳

نسیم احمد صدیقی نوری

سلام رضا[کی] تضامین اور تشریحات پر ایک نظر ش۱۱۷(مئی، جون۲۰۰۴ء) ۵۵—۵۸

نصرت مرزا

مولانا شاہ احمد نورانی کے آخری سیاسی شب و روز ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴ء) ۵۸—۶۱

نصیر الدین گیلانی گولڑوی، سید

غوث اعظم کے ارشاد گرامی 'قدمی ہذہ' کی تحقیق(ماخوذ: نام ونسب) ش۵۷(جنوری، فروری۱۹۹۹ء)۴۲—۶۴

نظام الدین رضوی، مفتی محمد

اسلامی بینک کاری ش۱۹۹(فروری۲۰۱۴ء) ۱۹—۲۳

لغزش زبان سے صادر ہونے والے نازیبا کلمات کب کفر ہیں اور کب نہیں؟ ش۲۱۱(فروری تا اپریل۲۰۱۵ء) ۱۴—۲۴

امام احمد رضا کا ذوقِ عبادت (مکتوبات کے آئینے میں) ش۲۱۴(مئی۲۰۱۵ء) ۳۴—۳۹

مسلک اہل سنت ہی مسلک اعلیٰ حضرت ہے ش۲۱۶(جولائی، اگست۲۰۱۵ء) ۱۵—۱۸

نہایت اہم مسائل حج ش۲۳۰(ستمبر۲۰۱۶ء) ۲۱—۲۴

جدید مسائل کا شرعی حل ش۲۴۱، ۲۴۲(جولائی، اگست۲۰۱۷ء) ۲۸—۴۳

نعیم الدین مراد آبادی، صدر الافاضل مولانا محمد

مدنی تاجدار ﷺ (ولادت مصطفیٰ ﷺ) ش۱۹۸(جنوری۲۰۱۴ء) ۱۰—۱۵

مراتب صوم ش۲۴۰(جون۲۰۱۷ء) ۳—۷

معراج النبی ﷺ ش۲۳۶(اپریل۲۰۱۸ء) ۲۷—۳۰

نعیم اللہ خان

عبداللہ او جلان، مسلمان مجاہد؟ قومی ہیرو؟ یا دہشت گرد؟ ش۷۷(اپریل، مئی۱۹۹۹ء) ۵۲—۵۸

نعیم جاوید نوری، محمد

قابل فخر شہید پاکستان [ڈاکٹر سرفراز نعیمی] ش۱۶۶(اگست۲۰۰۹ء) ۲۲—۲۷

نفیس احمد مصباحی، مولانا

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے دو عربی قصیدے "قصیدتان رائعتان" ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء) ۴۰

امام احمد رضا قادری کا قدرت الٰہی و احادیث نبوی پر ایمان و یقین ش۱۵۷(اکتوبر، نومبر۲۰۰۸ء) ۳۱—۳۶

نواز رضا

بشیر حسین ناظم کی رحلت، ایک عہد کا خاتمہ ش۱۹۱(اگست، ستمبر۲۰۱۲ء) ۴۷—۴۹

نواز کھرل، محمد

[نومسلم تقابل ادیان کے پروفیسر کی نصیحت] ش۱۱۹(اگست، ستمبر۲۰۰۴ء) ۱۴—۱۵

پیر زادہ اقبال احمد فاروقی ش۱۷۰(جنوری، فروری۲۰۱۰ء) ۷—۸

پیر زادہ اقبال احمد فاروقی کی ہفت رنگ باتیں ش۱۷۰(جنوری، فروری۲۰۱۰ء) ۹—۱۵

نور احمد نور، پروفیسر ڈاکٹر

موت سے پہلے حالت نزع ش۲۳۸تا۲۴۰(جون تا اگست۲۰۱۸ء) ۵—۶

نور محمد قادری، سید

مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے کلام میں محاوروں کا استعمال ش۱۴(ستمبر۱۹۹۲ء) ۴—۹

مقدمہ "صد سالہ تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور" ش۱۳۷(اگست۲۰۰۶ء) ۴۳—۶۰

ش۱۷۲(اپریل۲۰۱۰ء) ۴۲—۷۰

دو قومی نظریہ کا مبلغ، امام احمد رضا بریلوی ش۲۰۱(اپریل۲۰۱۴ء) ۷—۲۶

نوید ازہر، پروفیسر محمد

ایوان نعت کی قندیل فروزاں بشیر حسین ناظم ش۱۹۱(اگست، ستمبر۲۰۱۲ء) ۲۲—۳۹

نوید اقبال فاروقی

حضرت پیر زادہ علامہ اقبال احمد فاروقی ش۱۹۸(جنوری۲۰۱۴ء) ۵۸—۶۰

نیاز احمد صدیقی، حافظ

تری آنکھوں میں میں نے دو جہاں کا پیار دیکھا ہے ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۳۳—۱۳۴

نیاز فتحپوری

حضرت رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری، اپنے آئینے میں ش۴۳(مئی، جون۱۹۹۵ء) ۵۱—۶۳

ہ

ہارون، ڈاکٹر محمد

امام احمد رضا کا چار نکاتی اقتصادی فارمولا: ۱۹۱۲ء میں مسلمانوں کی معاشی زبوں حالی کا ایک حل (مترجم: عبدالعلیم عزیزی) ش۵۵(مئی۱۹۹۶ء) ۲۰—۳۰

ہاشم خاں عطاری، مفتی محمد

یسئلون ـــ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی جواب دیتے ہیں ش۱۶۷(ستمبر، اکتوبر۲۰۰۹ء) ۱۴—۲۸

یسئلون ـــ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی جواب دیتے ہیں ش۱۶۸(نومبر۲۰۰۹ء) ۲۲—۴۲

یسئلون ـــ اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں ش۱۶۹(دسمبر۲۰۰۹ء) ۴۱—۵۲

امام حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت کیسے ہوئی؟ ش۲۳۱(اکتوبر۲۰۱۶ء) ۲۵—۲۸

و

واثق مہندی

امام شامل نقشبندی کے مجاہدین کی چیچنیا میں مزاحمت پر ایک نظر ش۵۶(جون، جولائی۱۹۹۶ء)۸—۲۱

واحد رضوی، ابوالحسن

امام احمد رضا خاں کے نعتیہ مضامین ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء) ۴۸—۵۲

امام احمد رضا خاں اور آداب نعت گوئی ش۸۹(ستمبر۲۰۰۰ء) ۵۱—۵۸

[ابوسعید دہلوی کی کتاب]" فاضل بریلوی کے کردار و نظریات کا

مختصر جائزہ" کا تنقیدی مطالعہ ش۱۹۷(اکتوبر، نومبر۲۰۱۳ء) ۸—۱۳

وجاہت رسول قادری، سید

صد سالہ جشن منظر اسلام بریلی کا آنکھوں دیکھا منظر ش۹۶(اگست، ستمبر۲۰۰۱ء) ۲۴—۳۸

صدر العلماء مولانا تحسین رضا خاں کی رحلت ش۱۴۹(اکتوبر، نومبر۲۰۰۷ء)۵۸—۷۱

درجواب غلام مصطفی مجددی، اے فاضل مجددی گر تو برا نہ مانے ش۱۶۹(دسمبر۲۰۰۹ء) ۳۰—۴۰

ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی بریلوی ش۱۸۷(فروری، مارچ۲۰۱۲ء) ۴۱—۴۵

ورلڈ اسلامک مشن

بیلجیم و ہالینڈ کی مذہبی سرگرمیاں ش۹۹(فروری۲۰۰۲ء) ۲۹—۴۳

وسیم احمد رضوی

محدث بریلوی پر اعتراضات اور مسعود ملت کے تعاقبات ش۱۳۸(ستمبر۲۰۰۶ء) ۲۳—۳۲

وسیم سجاد

تحریک پاکستان کے اولین فکری معمار ش۲۰۰(مارچ۲۰۱۴ء) ۵۹—۶۳

وقاص ہاشمی، ڈاکٹر

دعوت اسلامی کو تائید ربانی حاصل ہے ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۲۴—۱۲۵

ی

یٰسین اختر مصباحی، علامہ

امام احمد رضا، ایک ممتاز عرب عالم دین

[شیخ عبدالفتاح ابوغدہ] کی نظر میں (ترتیب: خلیل احمد رانا) ش۷۲(ستمبر۱۹۹۸ء) ۵۱—۵۵

اسامہ بن لادن اور ملا عمر کون ہیں؟ ش۹۷(نومبر، دسمبر۲۰۰۱ء) ۱۰—۱۱

افکار عالیہ امام احمد رضا کے چند تابناک پہلو ش۱۱۱(جون، جولائی۲۰۰۳ء) ۱۸—۲۴

طعنہ دے گا بش کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۸—۱۴

افق لاہور و کراچی کے ڈوبتے ستارے ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۱۵—۱۹

مسعود ملت [ڈاکٹر مسعود احمد] کے نقوش تابندہ ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۶۱—۶۴

امام احمد رضا کی جامع الصفات شخصیت پر ایک طائرانہ نظر ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء) ۳۴—۳۷

اوقاف و مساجد کی زمین کا شرعی حکم (پہلی قسط) ش۲۰۶(اکتوبر۲۰۱۴ء) ۷—۱۷

اوقاف و مساجد کی زمین کا شرعی حکم (دوسری قسط) ش۲۰۷(نومبر۲۰۱۴ء) ۱۲—۲۵

امتناع کذب باری و امتناع نظیر محمدی، تقدیس الوہیت اور ختم نبوت (۱) ش۲۴۱(ستمبر۲۰۱۸ء) ۱۳—۲۲

امتناع کذب باری و امتناع نظیر محمدی، تقدیس الوہیت اور ختم نبوت (۲) ش۲۳۸تا۲۴۰(جون تا اگست۱۸) ۱۱—۳۰

امیر کاروان اہل سنت مفتی اختر رضا قادری ازہری بریلوی ش۲۴۱(ستمبر۲۰۱۸ء) ۲۳—۵۲

یٰسین قصوری، محمد

حضرت علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ش۱۹۸(جنوری۲۰۱۴ء) ۳۴—۴۸

یوسف خاں

مولانا نورانی کا آخری سفر ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴ء) ۸—۱۰

یوسف رضا قادری، محمد

افکار و اعمال کے اصلاح کی سب سے بڑی تحریک دعوت اسلامی ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۱۳۰—۱۳۲

یونس نوشاہی، مولانا محمد

دیار غیر میں نظریہ اعلیٰ حضرت کے نقیب (پیر معروف حسین نوشاہی) ش۲۳۵(مارچ۲۰۱۸ء) ۴—۵

تعارف و تبصرہ کتب

نام کتاب، مصنف یا مرتب کا نام (مبصر کا نام)	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آ		
آرزوے مدینہ، اخلاق قریشی سعیدی	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۱، ۶۲
ا		
احسن القصص، سلیم شامی	ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء)	۶۲
احکام القرآن (پہلی جلد)، مولانا جلال الدین قادری	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۵۵
احوال ابدال، اقبال احمد فاروقی	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۳
احوال ابدال، اقبال احمد فاروقی (خالد محمود ہاشمی)	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۵۵—۵۶
احوال و آثار علامہ عبد العزیز پرہاروی، متین کاشمیری	ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء)	۶۴
اردو میں میلاد النبی، پروفیسر محمد مظفر عالم جاوید صدیقی	ش۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء)	۴۴
ارمغان طریقت، مفتی علیم الدین مجددی	ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء)	۶۰—۶۱
ارمغان محبت، حبیب اللہ نوری	ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۶۴
اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ابن اثیر (مترجم: مولانا غلام ربانی)	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۲
اشرفیہ کا انقلاب ۱۸۵۷ء نمبر، مدیر: مبارک حسین مصباحی	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۳۰—۳۱
اعلیٰ حضرت (منظر اسلام نمبر)، مدیر اعلیٰ سبحان رضا خاں	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۶۳
اعلیٰ حضرت کی شاعری پر قرآنی افکار کا اثر، مرزا امجد احمد	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۱
افضل الصلوٰۃ مع سعادت الدارین، شیخ یوسف نبہانی	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۰
افضلیت سیدنا صدیق اکبر، غلام سرور قادری	ش۱۹۰ (جولائی ۲۰۱۲ء)	۴۷
افکار رضا (۵۰واں نمبر)، مدیر: زبیر قادری	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۳
امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد، اقبال احمد اختر القادری	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۱۱
امام احمد رضا اور علمائے لاہور، ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ش۸۰ (اگست ۱۹۹۹ء)	۶۱
	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۵۴—۵۹

نام کتاب، مصنف یا مرتب کا نام (مبصر کا نام)	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
الامتیاز بین الحقیقت والمجاز، مولانا نبی بخش حلوائی	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۲
ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو، صلاح الدین سعیدی (پروفیسر محمد اکرم رضا)	ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۲۴—۲۸
انتخاب حدائق بخشش، مرتبہ: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ش۴۳ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۴۷—۵۰
انتخاب حدائق بخشش، مرتبہ: نذر صابری (ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی)	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۳۵
انسان قرآن کی نظر میں، ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس	ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۴۷
انوار رضا (شاہ احمد نورانی نمبر)، مدیر: ملک محبوب الرسول	ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء)	۶۰
	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۱
انوار رضا (تاجدار بریلی نمبر)، مدیر: ملک محبوب الرسول	ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۶۴
انوار رضا (طارق سلطان پوری نمبر)، مدیر: ملک محبوب الرسول	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۰
انوار رضا (عظمت ابرار نمبر)، مدیر: ملک محبوب الرسول	ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۷۷
انوار رضا (مولود کعبہ نمبر)، مدیر: ملک محبوب الرسول (محبوب الرسول قادری)	ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء)	۵۳—۵۴
انوار علمائے اہل سنت سندھ، زین العابدین راشدی	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر و دسمبر ۲۰۰۶ء)	۹۳—۹۴
انوار کنز الایمان، مرتب: امجد رضا خاں	ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء)	۶۱—۶۲
انوار و تجلیات (خطوط پیر محمد بیر بلوی)، مرتب: طفیل سالک	ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء)	۵۱—۵۲
اوائل الخیرات، عبد الغفور رنای (مترجم: عبد الستار حیدر آبادی)	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۰
	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۱
اوج (گورنمنٹ کالج شاہدرہ) کا نعت نمبر، ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۵۵
اولیائے سہروردیہ، میاں محمد دین کلیم	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۳
ب		
باتوں سے خوشبو آئے، مرتب: صلاح الدین سعیدی (شبیر حسین زاہد)	ش۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء)	۵۷—۶۳

پ

ت

ف

فتاویٰ حامدیہ، مرتبہ: عبدالرحیم نشتر فاروقی (عبدالنعیم عزیزی) ش۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۲۶—۲۷
فتاویٰ ملک العلماء، مولانا ظفرالدین (مرتبہ: ارشاد احمد رضوی) ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء) ۲
فتوحات ابن عربی، شاہ محمد مبارک علی ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۵۱
فرش پہ عرش، سید محمد کچھوچھوی ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء) ۲
فروغ صبح تاباں، سید وجاہت رسول قادری (حامد علی علیمی) ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۱۰۳
فضائل درود شریف، علامہ یوسف نبہانی (مترجم: اصغر فاروقی) ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۶۳
ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۶۰
فیضان [خواجہ فخرالدین] میروی، مترجم: پروفیسر نصراللہ معینی ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۹۳—۹۵
فیضان صادق، محمد حفیظ نیازی ش۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء) ۴۵
فیضان صدیق اکبر، مدینۃ العلمیہ دعوت اسلامی کراچی ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۶۲—۶۳
ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی، دعوت اسلامی ش۲۳۴ (دسمبر تا فروری ۲۰۱۸ء) ۳۸

ق

قائد تحریک نظام مصطفیٰ، جاوید اقبال فاروقی ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۶۰
قصر عارفاں، احمد علی چشتی (مترجم: اقبال فاروقی) ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۶۲
ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۶۳

ک

کارہائے قلم، سید شبیر حسین شاہ زاہد ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۵۱
کربلا کا مسافر، مشتاق نظامی ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۶۳
کردار نورانی زندہ ہے، محبوب الرسول (محبوب الرسول قادری) ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۶۴
کشکول کلیمی، کلیم اللہ جہاں آبادی ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۴۶—۴۷
کشکول ہلال، ڈاکٹر ہلال جعفری ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء) ۶۴
کشمیر، جدوجہد آزادی، سید زاہد حسین نعیمی ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۶۳
کشور نعت، یوسف ورک ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۶۰

کلیات حسن، مولانا حسن بریلوی ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء) ۶۲
کلیات مکاتیب رضا، غلام جابر شمس مصباحی ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) ۱۷
ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۵۸—۵۹
کنزالایمان (انگریزی)، مترجم: ڈاکٹر عبدالمجید اولکھ ش۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء) ۴۳
کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن (تصحیح شدہ نسخہ)، شاہ احمد رضا ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۷۵—۷۶
کنزالایمان لاہور (تحریک خلافت نمبر)، مدیر: نعیم طاہر رضوی ش۳۱ (جنوری، فروری ۱۹۹۵ء) ۳۶
کنزالعرفان، سلیم شاہ نقشبندی ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء) ۸
ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۴۲
کیا آپ جانتے ہیں؟، سید آل رسول حسنین میاں برکاتی ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۴۷

گ

گستاخ رسول کی سزا (انگریزی)، مترجم: ڈاکٹر مطلوب حسین ش۳۵ (جولائی ۱۹۹۵ء) ۴۷
گلہائے رنگارنگ (مشائخ آزاد کشمیر و برطانیہ)، بوستان القادری ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) ۲۰
گلہائے عقیدت، نذیر حسین فریدی ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء) ۶۴
گناہ بے گناہی Baseless Blame (انگریزی)، ڈاکٹر مسعود احمد ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۴ء) ۹
گیارہویں شریف کیا ہے؟، خلیل احمد رانا ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۲۰

م

مبدء و معاد، شیخ مجدد الف ثانی (مترجم: اقبال احمد فاروقی) ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۶۱
مجالس علماء، مرتبہ: محمد عالم مختار حق ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۷۶—۷۷
مجاہد ملت بحضور اعلیٰ حضرت، محمد صادق قصوری ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۷۴—۷۵
محدث اعظم حجاز کی وفات، عبدالحق انصاری ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۵۰
محمد رسول اللہ، یٰسین سروہی ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۶۱
مسیحائی کراچی (قرآن نمبر)، مدیر: خیرالدین انصاری ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۶۱
معارج النبوت، مترجم: اقبال فاروقی؛ اصغر فاروقی؛ اطہر نعیمی ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۶۱
معارف رضا (منکر اسلام نمبر)، مدیر اعلیٰ: سید وجاہت رسول ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۷۵

ن

ہ

ی

خطوط

ب

پ

ت

ث

ج

نام	شمارہ	صفحات
	ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۲۲—۲۳
	ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۷—۱۰
	ش ۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء)	۱۸—۲۱
حسین نوری، محمد	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
حمید سیلی، صاحبزادہ	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۶—۷
حنیف مجاہد بریلوی	ش ۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۲۱—۲۳
	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۶
	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۴
حنیف، محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
	ش ۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸

خ

نام	شمارہ	صفحات
خادم حسین شرقپوری، محمد	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۵—۲۶
	ش ۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۰
خالد حبیب الٰہی، میاں	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۰—۱۱
خالد رضوی، مولانا محمد	ش ۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۵۷—۵۸
خالد رومی	ش ۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء)	۷۲
خالد علی	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
خالد فاروقی	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
خان افسر خان	ش ۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۱۲—۱۳
خان کھرل، محمد	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
خرم ریاض رضوی، سید	ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۲۳—۲۴
خسرو نوشاہی، سید	ش ۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۲۰—۲۱
	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۰
	ش ۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۵—۶

نام	شمارہ	صفحات
خلیل احمد رانا	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۳
	ش ۶۲ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء)	۱۲
	ش ۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۱۲—۱۳
	ش ۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۲۲—۲۳
	ش ۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۳۹—۴۴
	ش ۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۲۴—۲۶
	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۴—۲۵
	ش ۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء)	۱۴—۱۷
	ش ۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۲۳—۲۶
	ش ۱۰۳ (اگست ۲۰۰۲ء)	۲۰—۲۴
خوشتر نورانی، ڈاکٹر	ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۷—۱۸
	ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۱—۱۲
	ش ۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۲۳—۲۶
خیر الدین پیلوی، مولانا	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷

د

نام	شمارہ	صفحات
دین اویسی، محمد	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
دیوان رافت، سید	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
دیوان علی شاہ	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۶

ذ

نام	شمارہ	صفحات
ذاکر حسین، مولانا	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۶
ذوالقرنین ہاشمی، ڈاکٹر سید	ش ۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۹—۱۰
ذوالقرنین، مولانا صاحبزادہ	ش ۳۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۵۳
ذوالقرنین، مولوی	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸

ر

نام	شمارہ	صفحہ
رحمت اللہ خان	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۶
رحمت اللہ صدیقی	ش۹۷(جولائی ۱۹۹۹ء)	۲۳—۳۱
	ش۶۳(مئی ۱۹۹۷ء)	۱۶—۱۷
رشید احمد اندرابی، مفتی	ش۱۵۸(دسمبر ۲۰۰۸ء)	۶۱
رشید الدین فاریابی، مولانا	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۷
رشید السبطین زیدی، سید	ش۱۴۰،۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۸
	ش۱۴۸(ستمبر ۲۰۰۷ء)	۷—۸
رشید زیدی، سید	ش۱۵۰(دسمبر ۲۰۰۷ء)	۲۵—۲۶
	ش۱۶۸(نومبر ۲۰۰۹ء)	۱۷—۱۹
رشید محمود، راجہ	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۱
رضا احمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۸
رضاء المصطفیٰ رضوی	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۲
رضاء المصطفیٰ قادری عطاری، محمد	ش۱۳۲(جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۷۸—۸۰
	ش۱۷۲(اپریل ۲۰۱۰ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۷۹(جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۲۰
رضوان اشرفی، مولانا محمد	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۳۱—۳۲
رضوان رضوی، حکیم حافظ محمد	ش۱۶۶(اگست ۲۰۰۹ء)	۱۹—۲۰
رفیع الزمان، مولانا	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۷
رفیق پاشا، محمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۱۰
رفیق قریشی صدیقی، محمد	ش۱۸۲(جون ۲۰۱۱ء)	۱۴—۱۶
رمضان سہروردی، محمد	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۷
رمضان، حافظ محمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۸
روح الامین، صاحبزادہ سید	ش۱۷۹(جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۱۶—۱۷

نام	شمارہ	صفحہ
روشن خیال شیروانی، صاحبزادہ	ش۱۶۰(مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۱۲
رؤف احمد، مرزا	ش۲۸،۲۹(اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۶
ریاست علی قادری، سید	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۹
ریاض احمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۹
	ش۱۷(دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۵
	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۵
ریاض الحسن گیلانی، سید	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۵
ریاض حسین رحمانی بابا، محمد	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۲—۳۳

ز

نام	شمارہ	صفحہ
زاہد الراشدی، مولانا	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۳۳—۳۸
زاہد بشیر	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۲
زاہد حسین نور بخشی، مولانا	ش۶۳(مئی ۱۹۹۷ء)	۲۰—۲۲
زاہد رازی، حافظ محمد	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۸—۱۹
زاہد سراج القادری	ش۹(جنوری ۱۹۹۲ء)	۱۹
زبیدہ قادری، محترمہ	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۸
زبیر قادری، محمد	ش۲۸،۲۹(اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۳
	ش۳۴(جون ۱۹۹۴ء)	۵۶—۵۷
	ش۴۲(مارچ ۱۹۹۵ء)	۵۵—۵۶
	ش۴۵(جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۹
	ش۵۱،۵۲(جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۱۲—۱۳
	ش۵۸(ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء)	۳۱
	ش۶۳(مئی ۱۹۹۷ء)	۱۷—۱۸
	ش۸۱(ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۵—۳۷
	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۱—۱۲

ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۷۸

زبیر مجددی، ابوالخیر محمد ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء) ۱۶—۱۹

زہرہ جبین صاحبہ ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء) ۱۲

زین العابدین راشدی، سید محمد ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۸

ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۹

ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء) ۱۷—۱۸

ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۲۱

ش۵۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء) ۲۹

ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء) ۱۸—۲۰

ش۷۳ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء) ۱۰—۱۲

ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء) ۹—۱۰

ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۱۳—۱۶

زین العابدین رضوی، سید ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۸۱—۸۲

س

ساجد حسین عطاری، حافظ ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء) ۱۷—۱۹

ساجد رضا عطاری، محمد ش۱۳۰، ۱۳۱ (نومبر و دسمبر ۲۰۰۶ء) ۹—۱۱

سبط حسن ضیغم، سید ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء) ۲۲

سبطین شاہ جہانی، پروفیسر خواجہ محمد ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء) ۲۲—۲۳

ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۷۸

ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء) ۲۱—۲۲

سجاد القادری، حافظ محمد ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۲۳

سراج احمد بستوی ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء) ۲

ش۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء) ۱۱—۱۲

ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۲۷—۲۸

سراج احمد رضوی ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۳۱

سراج احمد سعیدی، مولانا ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء) ۱۵

سراج احمد قادری، ڈاکٹر ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء) ۱۵—۱۶

ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء) ۳۰—۳۱

ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء) ۱۲—۱۳

سراج الدین شریفی، مولانا محمد ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء) ۱۴—۱۵

سردار علی خان ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۸

سرفراز احمد نعیمی، ڈاکٹر ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء) ۹

سعد سرلنگی دوستی مرشد بابا، محمد ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء) ۴۰—۴۱

سعید احمد بدر قادری، محمد ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۱۹—۲۰

ش۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء) ۶۲—۶۳

ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) ۳۶—۳۸

ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۷۸—۷۹

ش۲۳۰ (ستمبر ۲۰۱۶ء) ۴۷—۴۸

ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۴۹—۵۵

ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء) ۸—۱۰

ش۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء) ۸—۱۶

سعید الرحمٰن، مولانا محمد ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۳۱—۴۲

سعید علی شاہ ترنجانی، سید ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء) ۱۴

سعید قادری، ماسٹر محمد ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۸

سعید قادری، مولانا محمد ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۹

سعید نوری، الحاج محمد ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۲۸

سعید، حکیم محمد ش۳۵ (جولائی ۱۹۹۵ء) ۱۵

سلطان شاہ، سید محمد ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء) ۱۵

ش

ص

نام	شمارہ	صفحہ
	ش۱۶۸ (نومبر۲۰۰۹ء)	۱۳
صادق، حاجی محمد	ش۲ (جون۱۹۹۱ء)	۸
	ش۲ (جون۱۹۹۱ء)	۸
صالح راہو، مولانا محمد	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۷
صبیح الدین ارتی، مفتی	ش۱۱۱ (جون، جولائی۲۰۰۳ء)	۱۶—۱۷
صبیح الدین صبیح رحمانی، سید	ش۱۰۴ (اگست۲۰۰۲ء)	۲۳—۲۶
صدیق رضوی، مولانا محمد ابوبکر	ش۱۸۹ (مئی تا جون۲۰۱۲ء)	۱۸—۱۹
صدیق ضیائی، مولانا محمد	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۷
صدیق علی چشتی، مولانا	ش۱۲۶ (جون۲۰۰۵ء)	۲۲—۲۳
صدیق ہزاروی، مولانا محمد	ش۸۳ (دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۵—۱۶
صغریٰ سبطین صاحبہ	ش۳ (جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
صغیر اختر مصباحی، مولانا	ش۱۰۹ (مارچ۲۰۰۳ء)	۱۵
صلاح الدین سعیدی	ش۷۳ (اکتوبر، نومبر۱۹۹۸ء)	۱۲—۱۳
صلاح الدین عاجز	ش۲ (جون۱۹۹۱ء)	۷

ض

نام	شمارہ	صفحہ
ضمیر الدین احمد	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۸
ضیاء الاسلام، مولانا صاحبزادہ	ش۱۱۱ (جون، جولائی۲۰۰۳ء)	۱۲—۱۳
ضیاء المحسن مجددی، مولانا	ش۱۱۸ (جولائی۲۰۰۴ء)	۱۰—۱۱
ضیاء الحق مظہری	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۷
ضیاء الحق نقشبندی، محمد	ش۱۶۶ (اگست۲۰۰۹ء)	۱۰—۱۱
	ش۱۸۲ (جون۲۰۱۱ء)	۱۹
ضیاء الحق، ڈاکٹر	ش۸۳ (دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۲
ضیاء الرحمٰن نوری، مولانا	ش۳ (جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
ضیاء الرسول	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۷

نام	شمارہ	صفحہ
ضیاء المصطفیٰ قصوری•	ش۸۳ (دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۱

ط

نام	شمارہ	صفحہ
طارق محمد مغل	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۵
طالب حسین	ش۳ (جولائی۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۴ (اگست۱۹۹۱ء)	۲۸
	ش۱۷ (دسمبر۱۹۹۲ء)	۱۶
طالب ہاشمی	ش۷۵ (جنوری، فروری۱۹۹۹ء)	۱۷—۱۸
	ش۷۹ (جولائی۱۹۹۹ء)	۳۶—۳۷
	ش۸۷ (جون۲۰۰۰ء)	۱۹—۲۹
طاہر خان رضوی، محمد	ش۸۳ (دسمبر۱۹۹۹ء)	۳۱—۳۲
طاہر رضا القادری، راؤ	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۶
طاہر رضا بخاری، ڈاکٹر	ش۱۷۰ (جنوری، فروری۲۰۱۰ء)	۳۷
طاہر رضوی، راجہ محمد	ش۱۷ (دسمبر۱۹۹۲ء)	۱۴—۱۵
طاہر، محمد	ش۱۰ (فروری۱۹۹۲ء)	۵
طفیل احمد مصباحی، محمد	ش۱۹۲ (ستمبر، اکتوبر۲۰۱۲ء)	۱۶—۱۷
طفیل قادری، محمد	ش۱۶۲ (جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۲۴—۲۸
	ش۱۷۴ (جون، جولائی۲۰۱۰ء)	۱۹—۲۳
	ش۱۸۰ (مارچ۲۰۱۱ء)	۱۳—۱۷
	ش۱۹۶ (مئی۲۰۱۳ء)	۲۷—۳۳
طفیل محمد، ڈاکٹر	ش۱ (مئی۱۹۹۱ء)	۶
طفیل، محمد	ش۸۳ (دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۱

ظ

نام	شمارہ	صفحہ
ظفر الدین برکاتی، مولانا محمد	ش۱۴۳ (مارچ۲۰۰۷ء)	۲۷—۲۹
ظفر علی شاہ، سید	ش۳ (جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶

ظہیر الدین قادری، پیر	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۲

ع

عابد حسین رضوی سیفی، پیر محمد	ش۱۹۰(مارچ، اپریل۲۰۰۹ء)	۱۸—۲۰
	ش۱۹۳(نومبر، دسمبر۲۰۱۲ء)	۲۲—۲۳
	ش۹۳(اپریل۲۰۰۱ء)	۱۲—۱۳
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۶—۲۷
عابد حسین شاہ، سید	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۶
	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷
	ش۳۲(جون۱۹۹۴ء)	۶۱—۶۳
	ش۳۵(جولائی۱۹۹۵ء)	۲۵—۲۹
	ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء)	۲۶—۲۷
	ش۶۳(مئی۱۹۹۷ء)	۱۵—۱۶
عارف حسین نورانی رضوی، محمد	ش۱۷(دسمبر۱۹۹۲ء)	۱۰
عارف محمود مجور رضوی، سید	ش۱۷(دسمبر۱۹۹۲ء)	۱۳
	ش۲۰(مارچ۱۹۹۳ء)	۲۸
	ش۳۰(نومبر۱۹۹۴ء)	۱۰—۱۱
	ش۳۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۴۳
	ش۳۹(نومبر۱۹۹۵ء)	۴۲—۴۴
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۴
	ش۹۱(جنوری، فروری۲۰۰۱ء)	۹—۱۰
	ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء)	۱۷—۱۸
	ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء)	۲۶—۲۷
	ش۲۰۰(مارچ۲۰۱۴ء)	۸۱
عارف نوشاہی، سید	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۸

عاطف گیلانی، محمد	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
عاکف الوری، سید محمد	ش۷۳(اکتوبر، نومبر۱۹۹۸ء)	۱۴—۱۹
عالم مختار حق، محمد	ش۶۶(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۷ء)	۸—۱۱
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۷—۸
	ش۸۷(جون۲۰۰۰ء)	۱۲—۱۳
عالم مرتضوی، محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۸
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
عالیہ لائبریری	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۷
عامر چشتی، حافظ محمد	ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء)	۱۴۳
عامر خان، قاری محمد	ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء)	۸—۹
	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۱۹—۲۰
	ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء)	۱۱—۱۳
عبدالجبار عابد	ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۶ء)	۹
عبدالحامد، مولانا	ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء)	۱۶
عبدالحق ظفر چشتی، مولانا	ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء)	۱۸—۲۰
	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۲۰—۲۲
	ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء)	۱۵—۱۶
	ش۱۳۷(اگست۲۰۰۶ء)	۳۲—۳۳
	ش۱۶۶(اگست۲۰۰۹ء)	۱۲—۱۳
عبدالحق، پروفیسر	ش۲۱۴(مئی۲۰۱۵ء)	۴۳—۶۴
عبدالحکیم شرف قادری، مولانا	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۳
	ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء)	۳۲
عبدالحمید نعمانی، مولوی	ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء)	۲۱—۲۳

نام	شمارہ	صفحات
عبدالرحمن قادری، پیر	ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۱۰–۱۲
عبدالرحیم نشتر فاروقی، مفتی	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۱۶
عبدالرسول منصور الازہری، مفتی	ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء)	۶۴
عبدالرشید انصاری	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
عبدالرشید فتح آبادی	ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۱۴–۱۵
	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۹–۱۰
	ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۱۲–۱۳
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۲–۱۴
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۹–۲۱
	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۳۰–۳۱
	ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۹–۱۰
	ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۱۹–۲۱
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۲۶–۲۸
	ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۱۲–۱۳
	ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۱۳–۱۴
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۱–۱۲
عبدالرشید نوری، محمد	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
عبدالرشید، مولانا	ش۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء)	۱۶–۱۷
عبدالرؤف قریشی ہاشمی قادری، پروفیسر محمد	ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء)	۱۷–۱۹
	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۲۴–۲۵
	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۱–۱۳
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۱
عبدالستار چندریگر	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۲–۱۳
عبدالستار خان نیازی، مجاہد ملت	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۴–۵۵

نام	شمارہ	صفحات
عبدالستار طاہر مسعودی، محمد	ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۵
	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۴
	ش۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۴۴–۴۵
	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۴–۳۵
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۱
	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۳۲–۳۳
	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۲۰–۲۱
عبدالستار معروف ہمدانی، مولانا	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۱
عبدالسلام رضوی، مولانا	ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۲۸–۲۹
	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۷–۱۸
	ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۹–۱۵
عبدالصبور صابر چشتی	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
عبدالعزیز مخدوم	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
عبدالقادر	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۸–۹
عبدالقیوم طارق سلطان پوری	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۲۷
	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۵
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۷
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۹
	ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۳۶–۳۷
	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۳–۱۴
	ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۵–۱۶
	ش۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء)	۹

ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء) ۲۷—۲۸
ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء) ۲۸—۲۹
ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء) ۲۴—۲۵
ش۸۱(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۹ء) ۳۱—۳۲
ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۱۳—۱۴
ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء) ۲۰—۲۲
ش۱۵۴(جون، جولائی۲۰۰۸ء) ۲۰—۲۱
ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء) ۲۵—۲۸

عبداللہ قادری، سید
ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء) ۱۰—۱۲
ش۱۸۹(مئی تا جون۲۰۱۲ء) ۱۲

عبدالمبین نعمانی، مولانا
ش۲۸، ۲۹(اکتوبر، نومبر۱۹۹۳ء) ۳
ش۳۹(نومبر۱۹۹۵ء) ۱۲
ش۵۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۶ء) ۳۰—۳۱
ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء) ۳۰—۳۲

عبدالمجید اولکھ، چودھری
ش۱(مئی۱۹۹۱ء) ۵
ش۳۴(جون۱۹۹۴ء) ۵۵

عبدالمجید رمضان علی
ش۲(جون۱۹۹۱ء) ۷

عبدالمجید لدھیانوی، مولانا
ش۱۷۹(جنوری فروری۲۰۱۱ء) ۱۷—۱۸

عبدالمصطفیٰ صدیقی، مولانا
ش۹(جنوری۱۹۹۲ء) ۱۹
ش۳۰(مارچ۱۹۹۴ء) ۵۶—۵۷

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر
ش۲۸، ۲۹(اکتوبر، نومبر۱۹۹۳ء) ۵
ش۳۴(جون۱۹۹۴ء) ۵۸
ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء) ۲۲—۲۴
ش۵۱، ۵۲(جنوری، فروری۱۹۹۶ء) ۸—۱۰

ش۵۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۶ء) ۳۱—۳۲
ش۶۰(جنوری۱۹۹۷ء) ۱۱—۱۳
ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء) ۲۵
ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۸—۱۱
ش۱۱۶(فروری، مارچ۲۰۰۴ء) ۶—۷
ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء) ۱۷—۱۸
ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء) ۳۷—۴۰
ش۱۳۵(مئی، جون۲۰۰۶ء) ۲۵—۲۷
ش۱۴۳(مارچ۲۰۰۷ء) ۲۶—۲۷
ش۱۴۸(ستمبر۲۰۰۷ء) ۱۰—۱۱
ش۱۷۵(اگست۲۰۱۰ء) ۷—۸

عبدالواحد بھٹی
ش۱(مئی۱۹۹۱ء) ۵

عبدالوہاب قادری
ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۳۴

عتیق الرحمٰن بزمی
ش۳(جولائی۱۹۹۱ء) ۱۶

عتیق الرحمٰن رضوی، سید
ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء) ۱۵—۱۸
ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء) ۱۳—۱۶

عثمان عامر عباسی
ش۳(جولائی۱۹۹۱ء) ۱۵

عثمان نوری، پیرزادہ سید محمد
ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۹
ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء) ۲۹—۳۰

عرفان الحق، صاحبزادہ محمد
ش۱۱۳(ستمبر، اکتوبر۲۰۰۳ء) ۶۰

عرفان شاہ مشہدی، پیر سید محمد
ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء) ۱۶

عزیز احمد رضوی
ش۳(جولائی۱۹۹۱ء) ۱۵

عزیز اللہ خان، میجر (ریٹائرڈ)
ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۸۲

عطاالرحمٰن قادری، محمد
ش۸۱(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۹ء) ۳۵—۳۶

نام	شمارہ	صفحہ
	ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء)	۱۴—۱۵
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۳۶—۳۷
	ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء)	۱۲—۱۵
	ش۱۳۵(مئی، جون۲۰۰۶ء)	۳۷—۳۸
	ش۱۴۷(اگست۲۰۰۷ء)	۱۷
عطاءاللہ	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۲
	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۵
عطاء محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۲
عظیم چشتی، حافظ محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷
عقیل اللہ، مولانا	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۲
عقیل انجم	ش۳۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۴۰—۴۲
	ش۳۹(نومبر۱۹۹۵ء)	۱۶—۱۷
علی احمد سندیلوی	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۳—۱۴
علی اصغر چشتی صابری غنوی، مولانا پیر	ش۸۸(جولائی، اگست۲۰۰۰ء)	۲۱—۲۳
	ش۱۰۳(اگست۲۰۰۲ء)	۱۰—۱۲
علیم الدین مجددی، مفتی محمد	ش۱۰(فروری۱۹۹۲ء)	۷
	ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء)	۷—۱۱
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۴—۱۵
علیم اللہ خان، میجر (ریٹائرڈ) محمد	ش۸۱(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۹ء)	۴۴—۴۵
عمر الحیات الحسنی، علامہ محمد	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۲۴—۲۵
	ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۶ء)	۱۱—۱۴
عمر فاروق، محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۹—۲۰
عمر مجددی، آغا محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۴۳
عنایت اللہ، حافظ	ش۱۰۲(مئی۲۰۰۲ء)	۱۹

نام	شمارہ	صفحہ
عنایت علی	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۸

غ

نام	شمارہ	صفحہ
غضنفر علی، راجہ	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
غلام احمد اختر	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۷
غلام احمد رضا عطاری	ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۶ء)	۱۷—۱۸
غلام بشیر الدین	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۲
غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر	ش۷۳(اکتوبر، نومبر۱۹۹۸ء)	۹—۱۰
	ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء)	۱۵—۱۶
	ش۸۱(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۹ء)	۳۷—۴۲
	ش۸۹(ستمبر۲۰۰۰ء)	۲۷—۲۸
	ش۹۳(اپریل۲۰۰۱ء)	۱۰—۱۲
	ش۱۲۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۴ء)	۱۵
	ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء)	۲۱—۲۶
غلام دستگیر، مولانا	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
غلام ربانی، مولانا	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۸
	ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء)	۳۰—۳۲
غلام رسول چشتی، پروفیسر	ش۳۰(مارچ۱۹۹۴ء)	۵۵
غلام رسول سعیدی، علامہ	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۱۱
	ش۲۰(مارچ۱۹۹۳ء)	۲۵—۲۷
غلام رسول شیخ	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۶
غلام رسول غازی، مولانا	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۵
غلام رسول، ملک	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۸
غلام رسول، زینت القراء قاری	ش۳۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۴۲
غلام سرور رانا، پروفیسر ڈاکٹر	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۲۰

ف

ق

ک

کوکب نورانی اوکاڑوی، ڈاکٹر

ش۹(جنوری۱۹۹۲ء) ۱۳—۱۷
ش۱۰(فروری۱۹۹۲ء) ۲
ش۳۰(نومبر۱۹۹۴ء) ۱۳
ش۳۵(جولائی۱۹۹۵ء) ۲۳
ش۵۱، ۵۲(جنوری، فروری۱۹۹۶ء) ۱۳—۱۴
ش۶۱(فروری، مارچ۱۹۹۷ء) ۹—۱۱
ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء) ۱۱—۱۲
ش۷۹(جولائی۱۹۹۹ء) ۳۵—۳۸
ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۲۸—۲۹
ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۱۷—۲۳
ش۸۹(ستمبر۲۰۰۰ء) ۲۹—۳۱
ش۹۱(جنوری، فروری۲۰۰۱ء) ۱۵—۱۷
ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء) ۱۲—۱۷
ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء) ۱۵—۱۶
ش۱۰۲(مئی۲۰۰۲ء) ۱۳
ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء) ۱۴—۱۶
ش۱۱۴(دسمبر۲۰۰۳ء) ۴۳—۴۷
ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء) ۸
ش۱۲۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۴ء) ۱۱
ش۱۲۴(مارچ۲۰۰۵ء) ۱۳—۱۴
ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء) ۸—۱۱
ش۱۳۵(مئی، جون۲۰۰۶ء) ۱۲
ش۱۳۵(مئی، جون۲۰۰۶ء) ۲۷—۲۹
ش۱۳۷(اگست۲۰۰۶ء) ۲۶—۲۹

ش۱۴۷(اگست۲۰۰۷ء) ۱۳—۱۶
ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء) ۱۱—۱۲
ش۱۵۸(دسمبر۲۰۰۸ء) ۵۳—۵۷
ش۱۶۰(مارچ، اپریل۲۰۰۹ء) ۷—۹
ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء) ۱۳—۱۴
ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء) ۲۸—۲۹
ش۱۶۸(نومبر۲۰۰۹ء) ۱۱—۱۲
ش۱۷۶(ستمبر۲۰۱۰ء) ۹—۱۰
ش۱۵۳(اپریل، مئی۲۰۰۸ء) ۹
ش۱۵۴(جون، جولائی۲۰۰۸ء) ۱۲—۱۳
ش۱۸۲(جون۲۰۱۱ء) ۱۰—۱۳
ش۱۹۴(ستمبر، اکتوبر۲۰۱۲ء) ۱۲—۱۳

گ

گلزار حسین قادری برکاتی، مولانا
ش۱۲۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۴ء) ۱۴

م

مالک مرغانی، مولانا محمد
ش۳(جولائی۱۹۹۱ء) ۱۵

مبارک حسین مصباحی، علامہ
ش۲۰(مارچ۱۹۹۳ء) ۲۲
ش۱۱۲(اگست۲۰۰۳ء) ۱۲—۱۷
ش۱۴۵(مئی۲۰۰۷ء) ۶—۹

متین عالم حیدری، حکیم محمد
ش۲(جون۱۹۹۱ء) ۹

متین کاشمیری
ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۳۵

مجاہد اقبال کاشمیری
ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء) ۴۲—۴۳

مجاہد رفیق نقشبندی، مولانا
ش۸۷(جون۲۰۰۰ء) ۲۰—۲۱

مجتبیٰ ہمدانی، سید محمد
ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء) ۱۲

مجتہد الوقت	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۶
مجلس دعوت اسلامیہ	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
مجیب احمد، پروفیسر	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۵
	ش۳۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۰—۱۱
	ش۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۳۴—۳۶
	ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۲۶—۲۷
مجیب الرحمٰن علیمی مصباحی، مولانا محمد	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۳۶—۳۷
مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر	ش۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۳۸—۳۹
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۲۳—۲۴
	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۱۳—۱۴
	ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۶—۷
محبوب احمد بھٹی	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۳
محب اللہ نوری، صاحبزادہ محمد	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۱۹
محبوب الرسول قادری، محمد	ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۱۷
	ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۸
محبوب الٰہی	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۸
	ش۲۸،۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۵
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۹—۱۰
محتشم القادری، سید محمد	ش۵۱،۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۷—۸
محسن الملک، محمد	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۱۳—۱۵
محسن درانی، کرنل (ر) محمد	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۶۱—۶۲
محسن رضا، صاحبزادہ	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
محسن شہزاد	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷

محمد چشتی، سردار	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
محمد حنفی سیفی، میاں	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۶
محمد خان قادری، مفتی	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۲۰
	ش۲۸،۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۴
محمد خان لغاری، سردار	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۲—۱۳
محمد فاروقی نعمانی	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۳
محمود احمد رضوی، سید	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۶—۷
محمود احمد قادری رفاقتی، پیر	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۳۰—۳۱
محمود الحسن مظہری، سید	ش۱۹۲ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۱۵
محمود حسین بریلوی، ڈاکٹر	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۷—۸
محمود رضا قادری، مولانا الحاج محمد	ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۸—۱۹
محمود شاہ ہاشمی، سید	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
محمود نور رضوی	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۸
محی الدین احمد، صاحبزادہ	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۴۲—۴۳
محی الدین، پیر	ش۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۱۴—۱۵
مختار الحق صدیقی	ش۳۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۸
مختار الدین احمد، پروفیسر ڈاکٹر	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۷—۱۸
	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۲
	ش۲۸،۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۲—۳
	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۳—۶۴
	ش۳۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۱۱—۱۲
	ش۵۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء)	۳۰
	ش۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء)	۱۳—۱۴

نام	شمارہ	صفحات
	ش۲۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء)	۱۶—۱۸
	ش۳۷ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء)	۱۹—۲۴
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۳۰—۳۳
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۳—۲۴
	ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء)	۹—۱۱
	ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء)	۱۰—۱۲
	ش۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء)	۴۹—۶۴
	ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۴۹—۶۴
	ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۴۹—۶۴
	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۳۲
	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۲۳—۲۵
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۶—۱۹
	ش۱۵۳ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۱۶—۱۸
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۲۵—۲۶
طاہر علی خاں، مرزا	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۱۲—۱۳
مرید احمد چشتی، محمد	ش۲۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۱۰—۱۱
مسرور احمد سیالوی، قاری	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۲۱—۲۲
مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۱۲—۱۳
	ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۵
	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۰
	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۲

نام	شمارہ	صفحات
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۲۱
	ش۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۶—۷
	ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۵۱—۵۵
	ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۲—۱۵
	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۲۱
	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	۱۵۶—۱۷۷
مسعود الحسن گیلانی، سید	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۹
مسعود الحسن ہمدانی، سید	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۶—۱۷
مشتاق احمد بھٹی، مولانا	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۳—۱۴
مشتاق احمد چشتی	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
مشتاق شائق، حافظ محمد	ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۹—۱۲
مصباح الاسلام، مولانا	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۱
مصباح الدین احمد، مولانا	ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۳۲—۳۳
	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۸—۹
	ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء)	۱۳—۱۵
مصطفیٰ اشرف رضوی، سید	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۱۷—۱۹
مطیع الرحمٰن قریشی، مولانا	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
مطیع اللہ صدیقی، مولانا صاحبزادہ	ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء)	۱۱—۱۳
مظفر اقبال قادری رضوی، مولانا محمد	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۱۳—۱۶
	ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۱۶—۱۸
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۳۵—۳۶
	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۷—۸
	ش۱۹۲ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۱۸—۲۰
مظفر اقبال مصطفوی، قاضی محمد	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۷

نام	شمارہ	صفحات
مظفر حسین نقشبندی مرتضائی، حاجی	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۱۶—۱۷
مظفر علی جاوید صدیقی، ڈاکٹر	ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۸
مظفر مرتضائی، حاجی محمد	ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۱۹—۲۱
مظہر اقبال ملک	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
معیز الدین احمد اشرفی، خواجہ	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۸
	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۳—۴
معین الحق، نواسہ مولانا غلام قادر بھیروی	ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۲۰—۲۱
معین الدین اجمیری، مولانا	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
معین الدین احمد چشتی، صاحبزادہ	ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۲۵—۲۶
معراج الدین احمد، الحاج	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۲۰—۲۱
	ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء)	۲۲—۲۸
مقبول احمد شاہ عابدی، سید	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
منصور حسین نوشاہی، محمد	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۸
	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۲۸—۳۲
ممتاز علی رضا، سید	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
منظر قدیری، مولانا	ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۲۱—۲۵
منظور احمد حافظ	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸
منظور حسین قادری، حاجی	ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۱۳—۱۴
منظور علی شاہ بخاری رضوی، سید	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۱۷—۱۸
منظور ہاشمی	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۲۳—۲۶
منور علی شاہ بخاری، سید	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۱۵—۱۷
	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۲۳
	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۳۳—۳۷

نام	شمارہ	صفحات
	ش۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء)	۶۷—۷۰
منیر احمد مغل، جسٹس ڈاکٹر	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۵—۶
منیر الحق کعبی، پروفیسر	ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۸ (نامکمل)
مہدی حسن، سید	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۴—۵۵
مہر اللہ قادری	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹

ن

نام	شمارہ	صفحات
نادر جاجوی	ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۵—۱۶
ناصر، محمد	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
ناصر مسیح	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۹
ناظم اعلیٰ، سنی لٹریری سوسائٹی	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۱۸—۲۰
نام ندارد	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۰—۲۱
	ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۹ (نامکمل)
	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۷
	ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۲۱—۲۲
نثار احمد میر	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۹
نثار علی عزیزی	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
ندیم الحسن	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
ندیم شفیق ملک	ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۱۵
نذیر احمد رانجھا	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۴۴—۴۶
نذیر احمد ضیاء نقشبندی	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۵—۱۶
	ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۱۷—۱۸
نذیر اختر، جسٹس میاں	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۵

نسیم احمد خواجہ	ش ۳ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
نسیم احمد صدیقی نوری، علامہ	ش ۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۱۹—۲۴
	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۱۲—۱۴
نصر اقبال قریشی	ش ۳۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۹—۱۰
	ش ۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء)	۱۰—۱۱
نصر اللہ خان	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۶
نصیر احمد رضوی، مولانا	ش ۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۱۶—۱۷
نصیر الدین ہاشمی	ش ۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء)	۸
نظام الدین رضوی، مفتی	ش ۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۲۲—۲۳
نعیم الدین جیلانی	ش ۳ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
نعیم اللہ ہاشمی	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۲
نعیم انور چشتی، میاں	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۰
نعیم جاوید نوری، مولانا محمد	ش ۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء)	۱۵
نعیم طاہر رضوی	ش ۳ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
نعیم، مولانا محمد	ش ۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۷—۱۸
نور المصطفیٰ، صاحبزادہ	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۲
نور محمد عارف، صوفی	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۵
نوید عظمت	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۵
	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۹
نیر صدف	ش ۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۱۳—۱۶
نیاز الدین ممتاز	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
نیاز محمد، شیخ حاجی	ش ۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء)	۱۲—۱۳
نیک محمد لاشاری	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۲
ہاشم رضا	ش ۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۱۸—۱۹

و

واحد رضوی، صاحبزادہ ابو الحسن	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۳
	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۸
	ش ۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۴—۱۶
	ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۹—۲۰
	ش ۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۶
وارث جمال قادری، محمد	ش ۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۱۸—۱۹
وجاہت رسول قادری، سید	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۳
	ش ۳۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۱۰
	ش ۳۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۳۵
	ش ۳۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۳
	ش ۳۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۸—۹
	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۲
	ش ۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء)	۱۱—۱۲
	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۷—۸
	ش ۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۱۷
	ش ۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۷۲—۷۵
	ش ۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۵۹—۶۰
	ش ۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۲۲
	ش ۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۱۶—۲۱
	ش ۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۷—۸
	ش ۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۱۹—۲۳
ولی محمد آسوی، مولانا	ش ۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۳۲—۳۳

ولی محمد واجد	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۲۶—۲۸

ی

یٰسین اختر مصباحی	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۳—۳۴
	ش۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۲۱—۲۲
یٰسین شاہ، مولانا سید محمد	ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۲۳—۲۴
یحییٰ انصاری، محمد	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۹
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۹—۶۰
یعقوب اعوان، محمد	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۹—۱۰
یعقوب خاں سہروردی، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
یوسف حضوری، محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۵
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۲۸—۳۰
	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۹—۱۱
	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۸—۹
	ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)	۸۱
یوسف حنفی، محمد	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۲۳—۲۴
	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۳۳—۳۴
یوسف خان، راجا محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
یوسف قادری، مولانا محمد	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
یوسف نوازی، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
یونس انصاری، محمد	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۴
	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۵
یونس حسینی، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
یونس رضا مونس اویسی، ڈاکٹر محمد	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۵

منظومات

حمد باری تعالیٰ

شاعر۔ مطلع عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
بدر (محمد سعید احمد بدر)		
جلوے تیرے ہیں چار سو	ش۲۲۳ (دسمبر ۲۰۱۶ء)	۵۶
جامی (شیخ عبدالرحمٰن جامی)		
تعالیٰ اللہ زہے قیوم دانا	ش۳۹ (اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۵۶

نعت وسلام

شاعر۔ مطلع، عنوان	شمارہ(ماہ وسال)	صفحات
احمد سعید کاظمی، علامہ سید		
جلوہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے	ش۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۳۱ (حصہ ب)
اطہر (مولانا اطہر حسن ضیائی)		
ماہ طیبہ کے جلووں کا کیا پوچھنا	ش۲۴۱، ۲۴۲ (جولائی، اگست ۲۰۱۷ء)	۶۲
اعظم (محمد اعظم چشتی)		
تجھ کو دیکھا تو مصور کا قلم یاد آیا	ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء)	۳
انور (پروفیسر افضال احمد انور)		
آقا آقا، مولا مولا	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۳—۴
بدر (علامہ بدر القادری)		
نقش قدم پہ ان کے مٹے جا رہے ہیں لوگ	ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء)	۴
بدر (محمد سعید احمد بدر)		
اے رسول محتشم اے برگ و ساز استاں	ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)	۳۹
خوشا اشک ندامت جو گنہگاروں کے کام آیا	ش۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء)	۲
کہنے کی ملی توفیق اللہ پاک سے	ش۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء)	۴۶
لازم ہے ہر نفس پہ اطاعت حضور کی	ش۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء)	۸۶—۸۷
میں گنبد خضرا کی ضیاء دیکھ رہا ہوں	ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء)	۷۹—۸۰
ہر نگاہ فتنہ خو سے پاک تر، محبوب تر	ش۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء)	۴۷
بھگوان (جسٹس بھگوان داس)		
نبی مکرم شہنشاہ عالی	ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۸—۹
بوصیری، امام		
قصیدہ بردہ شریف	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۳

شاعر۔ مطلع، عنوان	شمارہ(ماہ وسال)	صفحات
جامی (شیخ عبدالرحمٰن جامی)		
تنم فرسودہ جاں پارہ	ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء)	۲
	ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۳۳،۹
زپا افتادہ از پیری برحمت دست من گیری	ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۳۳
ز رحمت کن نظر برحال زارم یا رسول اللہ	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۵
حسرت (حسرت موہانی)		
پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۵۸
حسن (مولانا حسن رضا خاں بریلوی)		
دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۵۹
نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۶۰
	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۲
حلوائی (مولانا محمد نبی بخش حلوائی)		
حضور سید المرسلین ﷺ	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۵۲—۶۱
کون ہوا سوار براق کوثر کس نے پایا	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۶۲—۶۴
خالد (خالد محمود)		
روک لیتی ہے آپ کی نسبت	ش۱۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء)	۲
خسرو (طوطی ہند امیر خسرو دہلوی)		
نمی دانم چہ منزل	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۶
رضا (احمد رضا محدث بریلوی)		
اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۳
بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا	ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء)	۶۳
پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفےٰ کہ یوں	ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء)	۲
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۲
	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۲

	ش۱۸۸(اپریل ۲۰۱۲ء)	۲
	ش۱۹۱(اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۲
دل کو ان سے خدا جدا نہ کرے	ش۳۹(اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۵۴
رہے عزت واعتلائے محمد	ش۱۲۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۲
سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی	ش۳۹(اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۵۴
سرتابقدم ہے تن سلطان زمن پھول	ش۱۹۶(مئی ۲۰۱۳ء)	۲
	ش۲۸،۲۹(اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۱
سید کونین سلطان جہاں	ش۳(اگست ۱۹۹۱ء)	۲۴—۲۵
غم ہوگئے بے شمار آقا	ش۱۱۸(جولائی ۲۰۰۴ء)	۲
کس کے جلوے کی جھلک ہے یہ اجالا کیا ہے	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۱۵
لحد میں عشق رخ شہ کا داغ لے کے چلے	ش۱۷۷(اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء)	۲
لم یات نظیرک فی نظر	ش۳۹(اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۵۵
محمد ﷺ مظہر کامل ہے حق کی شان عزت کا	ش۱۷۱(مارچ ۲۰۱۰ء)	۲
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	ش۱۵۹(جنوری، فروری ۲۰۰۹ء)	۳
	ش۱۷۳(مئی ۲۰۱۰ء)	۲
	ش۱۷۹(جنوری، فروری ۲۰۱۱ء)	۲
	ش۱۸۰(مارچ ۲۰۱۱ء)	۲
	ش۱۸۲(جون ۲۰۱۱ء)	۲
	ش۱۸۳(ستمبر ۲۰۱۱ء)	۲
	ش۱۸۴(اکتوبر ۲۰۱۱ء)	۲
	ش۱۸۵(نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء)	۲
	ش۱۸۶(جنوری ۲۰۱۲ء)	۲
	ش۱۸۷(فروری، مارچ ۲۰۱۲ء)	۲
نظر اک چمن سے دوچار ہے نہ چمن چمن بھی نثار ہے	ش۱۲۹(اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۳

نعتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	ش۱۵۷(اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۴۱
	ش۱۷۰(جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۲
ہے لب عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں	ش۱۲۰(اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۲
واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا	ش۱۵۷(اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۲، ۳۶
وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں	ش۱۴۰،۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۲
رضاؔ (پروفیسر محمد اکرم رضا)		
خلق خدا ساری جانب بطحا رواں ہو، میں نہ ہوں	ش۱۲۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۹
ریاضؔ (ریاض حسین چودھری)		
یہ کون آیا کہ ہر شاخ برہنہ مسکرا اٹھی (آمد ربیع الاول)	ش۱۳۴(اپریل ۲۰۰۶ء)	۳—۴
سبطینؔ (پروفیسر شاہ محمد سبطین شاہجہانی)		
یا نبی نازامم فخر رسولاں مددے	ش۲۳۲(نومبر ۲۰۱۶ء)	۷۹
سعدیؔ (شیخ سعدی شیرازی)		
من گدائے تو یا رسول اللہ (فارسی)	ش۷۰(جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۶
زباں تا بود	ش۱۰۱(اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۷
شہزادؔ (علامہ محمد شہزاد مجددی)		
سلام اس پہ خدا کے بعد جس کا آستانہ ہے	ش۱۷۸(دسمبر ۲۰۱۰ء)	۲
صابرؔ (ڈاکٹر صابر سنبھلی)		
رنجور ہوں (نگرتا ہوں لار اور بدر) سلام (چہار دریک)	ش۱۳۲(جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۱۴
طارقؔ (عبد القیوم طارق سلطان پوری)		
ہے پیش نظر روضہ سلطان مدینہ	ش۸۱(ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۲
عاشق لکھنوی		
رحمت للعالمین، ہو اماں رحمت کے سوا	ش۱۱۷(مئی، جون ۲۰۰۳ء)	۲
عبد القادر جیلانی، شیخ		
غلام حلقہ بگوش	ش۱۰۱(اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۴

عطاؔ (عطاء الرحمٰن شیخ)

اسیران عشق اور کیا مانگتے ہیں — ش۵۹(نومبر،دسمبر۱۹۹۶ء) — ۳۱

پلکیں بچھاؤ کوچہ سرکار ہے — ش۱۱۱(جون،جولائی۲۰۰۳ء) — ۶

دل نبی کا آستانہ بن گیا — ش۱۰۴(اگست۲۰۰۲ء) — ۳

عطارؔ (خواجہ فریدالدین عطار)

آفتاب شرع و دریائے یقیں (فارسی) — ش۷۰(جون،جولائی۱۹۹۸ء) — ۷

علیؔ (علی احمد کیانی)

جو مدینے میں یاد کرتے ہیں — ش۲۳۵(مارچ۲۰۱۸ء) — ۱۳

غلامؔ (علامہ غلام مصطفیٰ مجددی)

تضمین بر کلام رضا [سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی] — ش۱۰۱(اپریل۲۰۰۲ء) — ۷—۹

قادریؔ (ملک محبوب الرسول قادری)

رفعت رحمت کبریا دیکھئے — ش۱۲۹(دسمبر۲۰۰۹ء) — ۲۳

قدسیؔ (حاجی جان محمد قدسی)

مرحبا سید کی مدنی العربی — ش۱۰۱(اپریل۲۰۰۲ء) — ۴۸

قطب الدین بختیار کاکی، خواجہ

اے از شعاع روئے (فارسی) — ش۷۰(جون،جولائی۱۹۹۸ء) — ۸

مہتاب پیامی

ایک دن میرے حضور نے دیکھا یہ ماجرا — ش۲۲۱، ۲۲۲(جولائی،اگست۲۰۱۷ء) — ۲۳—۲۴

مجورؔ (سید عارف محمود مجور رضوی)

معراج کی شب کیا کیا جلوہ عیاں ہوگا — ش۲۲۶(مئی۲۰۱۶ء) — ۴۸

ناظمؔ (بشیر حسین ناظم)

قبلہ دل کعبہ جاں یا رسول اللہ ﷺ توئی — ش۱۳۵(مئی،جون۲۰۰۶ء) — ۲

نظامؔ (خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی)

صبا بہ سوئے مدینہ — ش۱۰۱(اپریل۲۰۰۲ء) — ۴۳

مناقب

شاعر۔ مطلع، عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آسیؔ (پروفیسر محمد حسین آسی)		
پیرزادہ جناب فاروقی	ش۱۳۸(ستمبر۲۰۰۶ء)	۴۹—۵۱
احمد حسین قریشی قلعداری، ڈاکٹر		
منقبت حکیم موسیٰ امرتسری: بہ ہجران گل رعنا بنالیم (فارسی)	ش۹۰(اکتوبر تا دسمبر۲۰۰۰ء)	۱۶۵—۱۶۸
اخترؔ (فاروق اختر چشتی)		
منقبت رضا: حق اندیش اور حق نگر اعلیٰ حضرت	ش۲۰۳(جولائی۲۰۱۴ء)	۴۰
اظہر علی، سید		
منقبت رضا: حیراں ہوں کہ کیسے میں کھولوں زباں کو	ش۲۱(اپریل۱۹۹۳ء)	۲—۵
افقؔ (سید حبیب احمد میر افق کاظمی)		
منقبت رضا: مقتدائے اہلسنت حضرت احمد رضا	ش۱۱۳(دسمبر۲۰۰۳ء)	۱۹—۲۰
ایوبؔ (سید ایوب علی رضوی)		
منقبت رضا: آج دولہا بنا شاہ احمد رضا	ش۲۱۸، ۲۱۹(ستمبر،اکتوبر۲۰۱۵ء)	۴۸
تاباںؔ (سید وجاہت رسول قادری)		
منقبت رضا: ابر گوہر بار ہے خامہ نرالہ آپ کا	ش۱۹۲(اکتوبر۲۰۱۲ء)	۴
تابشؔ (علامہ منشا تابش قصوری)		
منظوم ہدیہ تحسین علامہ اقبال احمد فاروقی	ش۱۴۲(جنوری،فروری۲۰۰۷ء)	۲۹
حسنؔ (مولانا حسن رضا بریلوی)		
منقبت صدیق اکبر: بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا	ش۲۱۶(جولائی،اگست۲۰۱۵ء)	۴۸
رضاؔ (پروفیسر محمد اکرم رضا)		
منظوم ہدیہ تبریک برائے اقبال احمد فاروقی	ش۱۱۳(دسمبر۲۰۰۳ء)	۲۳
منقبت رضا: ظلمت وقت میں سر بسر روشنی، شاہ احمد رضا، شاہ احمد رضا	ش۱۲۴(مارچ۲۰۰۵ء)	۴۲

منقبت علامہ نورانی: قائد انقلاب اسلامیان دہر — ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء) — ۴۹—۵۰

سعیدؔ (مولانا محمد سعید الرحمٰن)

سلام در بارگاہ رضا: السلام اے رہبر دین مبین — ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) — ۴۱—۴۲

شبیر احمد، علامہ

منقبت علامہ نورانی: عصر حاضر کا امام — ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء) — ۱۸

سعیدیؔ (محمد صلاح الدین سعیدی)

منقبت مسعود ملت: حضرت مسعود ملت صاحب راز و نیاز — ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) — ۴

شہزادؔ (علامہ محمد شہزاد مجددی)

منقبت رضا: ذوق رومی، سوز جامی، باخدا آموختم (فارسی) — ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) — ۱۷—۱۸

ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء) — ۲۴

'منذر فاروقی' ۔ خوشا چہ حسن بیان و کلام فاروقی — ش۱۴۴ (اپریل ۲۰۰۷ء) — ۲

منقبت 'کنز ایمان رضا': گل تراجم کے چمن کا کنزِ ایمانِ رضا — ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء) — ۲۳

شیر افضل جعفری، محمد

منقبت رضا: میگسار کبریا احمد رضا — ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء) — ۱۴

صابرؔ (ڈاکٹر صابر سنبھلی)

منقبت رضا (چہار دریک) — ش۱۹۹ (فروری ۲۰۱۴ء) — ۴۸

ضیاءؔ (مولانا ضیاء الدین ضیاء)

منظوم شکریہ نامہ بنام حکیم موسیٰ امرتسری — ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء) — ۲

ضیاء الدین چیلی بھیتی، مولانا ابو المساکین

منقبت رضا: میرا احمد رضا ہے سب میں یکتا — ش۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء) — ۲—۸

ضیاء القادری

منقبت بتذکرہ امام احمد رضا اور ان کے خلفاء — ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) — ۲

طارقؔ (عبد القیوم طارق سلطان پوری)

منقبت رضا: [illegible] کا امیر کارواں احمد رضا — ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) — ۴-۵

منظوم تحسین جہانِ رضا: جہان رضا کا شمارہ نیا — ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء) — ۶

منقبت رضا: مصطفیٰ کا وہ عبد حق آگاہ — ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء) — ۴۰—۴۱

منقبت رضا: منفرد دنیائے فکر و شعر میں ہے مرحبا — ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) — ۲۱

[حرمین سے واپسی پر اقبال احمد فاروقی کو منظوم] خوش آمدید — ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) — ۲۲

منظوم خراج عقیدت در بارگاہ قاضی عبد الوحید فردوسی عظیم آبادی — ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء) — ۴۰

منقبت رضا: صدر بزم اکابرین جہاں — ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) — ۲

منظوم تحسین جہان رضا: لا رہا ہے ہر مہینے خوش نصیب اقبال مند — ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) — ۲۴

عطارؔ (ابو البلال محمد الیاس قادری)

منقبت: عاشق مصطفےٰ ضیاء الدین — ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) — ۹۴

غلامؔ (علامہ غلام مصطفیٰ مجددی)

منظوم تحسینِ جہانِ رضا: پیام حرم داستانِ وفا ہے — ش۲۱ (اپریل ۱۹۹۳ء) — ۱

منظوم تحسینِ جہانِ رضا: جہان رضا ہے محبت کا زینہ — ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) — ۱۵

منقبت مسعود ملت: عشق و مستی کا گل خوشبو فشاں جاتا رہا — ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) — ۳

منقبت: مدحت ام شہ والا ہے سامان نجات — ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء) — ۶۳

منقبت سرفراز نعیمی: جہان عشق سے اک آشنائے راز گیا — ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) — ۶۴

فداؔ (ابو طاہر فدا حسین فدا)

منظوم خراج عقیدت موسیٰ امرتسری: تحفۂ اخلاص و مروت — ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) — ۱۸

ثناؔ (مولانا مصباح الدین احمد ثنا)

منقبت رضا: مقتدائے اہلسنت ہیں امام احمد رضا — ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء) — ۳۳

قمرؔ (مولانا قمر یزدانی)

منظوم تحسینِ جہانِ رضا: سپہر عشق کا شمس ضحیٰ جہان رضا — ش۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء) — ۳

منقبتِ رضا: امام اہلسنت کے حضور — ش۲۶،۲۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) — ۱۵

منقبتِ رضا: احمد رضا! مجدد دوراں تمہی تو ہو — ش۵۹ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۶ء) — ۷

کعبی (پروفیسر منیر الحق کعبی)

منقبتِ رضا: اے امام اہل سنت سیدی احمد رضا — ش۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۳ء) — ۴۸

متین (متین کاشمیری)

منقبتِ ممتاز قادری: مرحبا ممتاز اے مرد ہمام — ش۲۳۸،۲۳۷ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) — ۸۸

محبوب ذات، سرکار

سلام در بارگاہ امام عالی مقام: السلام اے بوسہ گاہ مصطفیٰ — ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء) — ۲

مشاہد (محمد حسین مشاہد رضوی)

منقبتِ ممتاز قادری: نبی کی شانِ اقدس پہ فدا ہو نا مبارک ہو — ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) — بیک کور

منقبتِ سید شاہ تراب الحق: تو امیر بزم دانش — ش۲۳۱ (اکتوبر ۲۰۱۶ء) — بیک کور

مجبور (سید عارف محمود مجبور رضوی)

منظوم تحسین جہانِ رضا: دل ربا دل کش ہے عنوان رضا — ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء) — ۴

منقبت رضا: محب سبحان فاضل بریلوی — ش۱۳ (ستمبر ۱۹۹۲ء) — ۲۰

منظوم سپاس عقیدت بحضرت حکیم موسیٰ امرتسری — ش۲۵ (اگست ۱۹۹۷ء) — ۲۵—۲۶

منقبت حکیم موسیٰ امرتسری: بحر بے کراں — ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) — ۶۳—۶۵

منقبت صدیق اکبر: بڑا ہی مرتبہ ہے حضرت صدیق اکبر کا — ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) — ۸۲—۸۳

ش۲۱۹،۲۱۸ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) — ۴۲—۴۳

منقبت رضا: بج رہا ہے چار سو ڈنکا ترے افکار کا — ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) — ۸۳—۸۴

منقبت در شان مظہر اسلام: ذکر روز و شب کریں — ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) — ۸۴—۸۵

منقبت ام المومنین سیدہ خدیجہ: سید الکونین کی ہم راز وہ — ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) — ۴۰

منقبت ام المومنین سیدہ عائشہ: مومنوں کی ماں ہیں اماں عائشہ — ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) — ۴۱

منقبت حضرت علی: مقبول دو جہان ہے مولیٰ علی کی شان — ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) — ۴۲—۴۳

منقبت سیدہ فاطمہ: چادر تطہیر کی شان، فاطمہ — ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) — ۴۴

منقبت اصحاب بدر: عظمت بیاں ہو مجھ سے کیا اصحاب بدر کی — ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) — ۴۵

منقبت اہل بیت: یہی تو ہے پہچان آل محمد — ش۲۱۹،۲۱۸ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) — ۴۱—۴۲

منقبت فاروق اعظم: سنو مجھ سے کہانی فاروق اعظم کی — ش۲۱۹،۲۱۸ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) — ۴۴—۴۶

منقبت اکابرین: حاصل شرف ہے آل نبی کے غلام کا — ش۲۱۹،۲۱۸ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) — ۴۶—۴۷

منقبت: سیدنا امیر حمزہ: نبی کے ام مکرم امیر حمزہ ہیں — ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء) — ۴۷

نازش (حنیف نازش)

منظوم تحسین حدائق بخشش: تری صدا سے مہکنے لگی بہار خیال — ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) — ۸—۱۰

ناظم (بشیر حسین ناظم)

منظوم تحسین جہان رضا: معطر معنبر جہان رضا ہے — ش۲۵،۲۴ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء) — ۵۶

تحسین موسیٰ امرتسری: اے نقیب مسلک عشق و ادب مرد حکیم — ش۲۷،۲۶ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) — ۳۴

نام ندارد

منقبت سیدہ فاطمہ: ہذا علی من شم تربۃ احمد — ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) — ۳۱

منقبت سیدنا علی: امن بعد تخمین النبی ودفنیہ — ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) — ۳۲

ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) — ۲

منقبت سیدنا صدیق اکبر: یا مین فائکی ولا تسامی — ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) — ۲

منقبت سیدہ عائشہ صدیقہ: متی یبدو فی الداجی البہیم جبینہ — ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) — ۲

منقبت حضرت عباس بن عبد المطلب: من قبلہا طبت فی الظلال وفی — ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) — ۳

منقبت حضرت حمزہ بن عبد المطلب: حمدت اللہ حین فؤادی — ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) — ۶۳

نظر (پروفیسر جمیل نظر)

منقبت رضا: جلوہ ہے نور ہے کہ سراپا رضا کا ہے — ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) — ۴۷

ہنر (مولانا عبد السلام رضوی)

منظوم خراج عقیدت برائے جہانِ رضا — ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) — ۷

واحد (ابو الحسن واحد رضوی)

منقبت رضا: عشق احمد میں نکھر نے والے — ش۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء) — ۴۶

منقبت رضا: آیئے ذہن کو چمکاتے ہیں — ش۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء) — ۴۷

مرثیہ

شاعر۔ مطلع عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
اسید الحق عاصم قادری، مولانا		
نالۂ درد: مجھ سے احباب یہ کہتے ہیں قصیدہ لکھو	ش ۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۱۴—۱۵
مجبور (سید عارف محمود مجبور رضوی)		
بن گیا عبرت کدہ ہر ایک اپنا آستاں	ش ۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۴
رو لے اے دل کھول کر یا دیدہ خونابہ بار	ش ۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۷—۱۱
داتا کے شہیدوں کے لہو کی یہ صدا ہے	ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۱۸
دست قاتل مری سانسوں کا ہے نگراں ہوا	ش ۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء)	۴۸
رمضان کا تقدس فریاد کر رہا ہے	ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء)	۱۰۱—۱۰۲

دیگر منظومات

شاعر۔ مطلع عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آسی (پروفیسر محمد حسین آسی)		
اے ہمارے بادشاہو! اے وزیرو، حاکمو	ش ۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۵۸—۵۹
اقبال (ڈاکٹر محمد اقبال)		
تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے	ش ۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۳۹
امجد (حکیم محمد امجد رضوی)		
خوش نصیبی سے رواں ہے سنیوں کا کارواں	ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۲۵—۲۶
راحت ملک		
یورپ کے دہشت گرد	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۲۱
سعیدی (محمد صلاح الدین سعیدی)		
توہین رسالت کبھی ہونے نہیں دیں گے	ش ۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء)	۶۳
مجبور (سید عارف محمود مجبور رضوی)		
بنا ہے بش کا مصاحب پھرا ایسے اتراتا	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۲۲
بولیں وہ بھانت بھانت کی نہ بولیاں	ش ۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۲۶—۲۷
دکھ درد مٹانے ہیں تو قرآن کو سمجھو	ش ۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)	۴۰—۴۱
ناظم (بشیر حسین ناظم)		
منظوم استغاثہ بہ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ	ش ۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۲۴—۲۶

قطعات و مادہ ہائے تاریخ

شاعر۔ عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
حسن خان، محمد		
قطعات و مادہ ہائے تاریخ ارتحال حکیم محمد موسیٰ امرتسری	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۴۱—۴۲
رضاؔ (احمد رضا محدث بریلوی)		
قطعہ تاریخ وصال ناصر میاں (ایک نئی دریافت)	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۸
صابرؔ (صابر براری)		
قطعہ تاریخ "خوان رحمت" از بشیر حسین ناظم در سلام رضا	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۸
طارقؔ (عبدالقیوم طارق سلطان پوری)		
قطعہ تاریخ وصال مفتی شجاعت علی قادری	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۷
قطعہ تاریخ "خوان رحمت" از بشیر حسین ناظم در سلام رضا	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۲
قطعہ تاریخ اشاعت "تحفہ درود شریف" (فارسی)	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۲۷—۲۸
قطعہ سال وصال امام احمد رضا محدث بریلوی (فارسی)	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۲۸—۲۹
قطعہ سال وصال سید عابد حسین قادری، بانی دارالعلوم دیوبند	ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۲۴—۲۶
دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف، تاریخی اعداد کے آئینے میں	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۳۹—۴۰
جہان رضا کی خدمت میں قطعہ تاریخ	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۳۹
قطعہ تاریخ طباعت "حیات اعلیٰ حضرت"	ش۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۲۱
قطعات تاریخ وصال اعلیٰ حضرت، مولانا نقی علی، مولانا حامد رضا، شکل رسول	ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء)	۲۱—۲۳
قطعہ تاریخ طباعت "باتوں سے خوشبو آئے"	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۳۵—۳۶
قطعہ تاریخ طباعت "فکر فاروقی": کیا اک عبد حق آگاہ نے یہ کار مستحسن	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۵۰
قطعہ تاریخ طباعت "فکرِ فاروقی": دانش فروز و آگہی افزا ادارے	ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۲۱
قطعہ سال طباعت "مجالس علماء": کتب اس کی مسلسل آرہی ہیں	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۲۵—۲۸

شاعر۔ عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر		
مادہ ہائے سال وصال حکیم محمد موسیٰ امرتسری	ش۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء)	۱۱
غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر		
مادہ ہائے سال وصال حکیم محمد موسیٰ امرتسری	ش۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء)	۲۶
غلامؔ (غلام مصطفی مجددی)		
قطعہ: کچھ جہان رضا کے بارے میں	ش۱۳۶ (جون، جولائی ۲۰۰۷ء)	۳۶
فداؔ (ابو طاہر فدا حسین)		
قطعہ تاریخ رحلت غلام مرتضیٰ برادر حکیم موسیٰ امرتسری	ش۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء)	۲۹
قطعہ تاریخ وصال میاں محمد غیاث الدین	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۸۸
کعبیؔ (پروفیسر منیر الحق کعبی)		
قطعہ سال وفات علامہ شمس بریلوی	ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۵۰—۵۱
کوکبؔ (علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اکاڑوی)		
مادہ ہائے سال ولادت و وصال حکیم محمد موسیٰ امرتسری	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۰
متینؔ (متین کاشمیری)		
قطعات و مادہ ہائے تاریخ ارتحال حکیم محمد موسیٰ امرتسری	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۵—۳۶
قطعہ تاریخ وصال پیرزادہ اقبال احمد فاروقی	ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۳ء)	۹
مہجورؔ (سید عارف محمود مہجور رضوی)		
قطعہ تاریخ اجراء جہانِ رضا	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۴
قطعہ تاریخ رحلت سید ریاست علی قادری	ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۷
قطعہ تاریخ وصال مفتی شجاعت علی قادری	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۸
قطعات در مدح رضا	ش۳۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۲۳—۲۴
قطعات مدح و سال وصال حکیم محمد موسیٰ امرتسری	ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء)	۲۷—۳۵
قطعہ تاریخ وصال مسعود ملت: چل دیے سوئے ملک عدم	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	۳۸
قطعات تاریخ ہائے وصال	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	۱۰۸

دیگر مشمولات

مرقعات

خطاطی

عبارت	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آن ختم رسل امیر ایوان وجود	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۲۸
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۶
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۸
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۱۸
آیات قرآنیہ (متفرق)	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۱۵
	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۲۳۱
	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۲۵۱
	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۲۶۴
	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۳۵۰
	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۳۶۳
	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۲
	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۲
	ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء)	۴۰
ای قبی کہ عرش یکپایہ اوست	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۸۱
ان الذین عند اللہ الاسلام	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸
ان اللہ وملئکتہ	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۷۱
انا اعطینک الکوثر	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۴۰
بادرحمت سنک سنک جائے	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۲۷
	ش۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء)	۴۳،۴۴
باصد ہزار شوق وطرب تا بروز حشر	ش۵۴ (اپریل ۱۹۹۶ء)	۴۵
بلغ العلی بکمالہ	ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء)	۴۸

عبارت	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
	ش۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء)	۲
الحمد للہ خشی الخلق من عدم	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۳۲
خواہم کہ ہمیشہ در وفائے تو زیم	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۲۱
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۵
	ش۱۹۳ (نومبر تا دسمبر ۲۰۱۲ء)	۲
	ش۱۹۵ (مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء)	۱۱
سلام علیک ای نبی مکرم	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۳۱
الطرق کلھا اداب	ش۹۰ (اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۰ء)	۳۲۵
قل اباللہ وایتہ ورسولہ	ش۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۳۲ (حصہ ب)
کمال عشق ومستی ظرف خیدر	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۴۲،۵۱
لایسر عبد	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۱۲
لایمکن الثنا کما کان حقہ	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۵۷
لایومن احدکم	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۰۸
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۱۲
اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک وسلم	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۳۱
	ش۱۹۵ (مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء)	۲۶
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۲۶
المجاھدہ من جاھد نفسہ	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۱۰
	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۱۰
محمد رسول اللہ والذین معہ	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۵۰
محمد صلی اللہ علیہ وسلم	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۲۱۰
مسلمان آں فقیر کج کلاہے	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۲۱،۳۳
	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۳۰
	ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء)	۴۱

من یخش الرحمن الغیب	ش۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۶۳
نیو رتو برافروزم نگہ را	ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء)	۲
نصر من اللہ و فتح قریب	ش۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۵۰
نوازش دل ما کن کہ دل نواز توئی	ش۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء)	۱۳
ہر گاہ بہ بینی ز کسی عیب و ہنر	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۳۱
	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۰
ورفعنا لک ذکرک	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۴۳
یارب چو مصطفیٰ را من بہر تو ستودم	ش۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء)	۳۰
یا رسول اللہ انظر حالنا	ش۲۰۴ (اگست ۲۰۱۳ء)	۲۶
یا صاحب الجمال و یا سید البشر	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۴۳
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۳۶
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۷
	ش۱۹۳ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۲
یا ایہا الذین آمنو	ش۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۱
	ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء)	۱
	ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۱
یارب چو مصطفیٰ را من بہر تو ستودم	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۰۰

سرورق

نام کتاب، مطبع	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
احمد جاوید فاروقی پبلشرز کی متفرق کتب کے سرورق	ش۱۹۲ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء)	۶۳
اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۴۳ (اپریل ۱۹۹۵ء)	۲۲–۲۹
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۴
باتوں سے خوشبو آئے نعت صلاح الدین سعیدی مدرج اسلام فاؤنڈیشن لاہور	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۶۱
بزرگان دین کا اردو نعتیہ کلام از صلاح الدین مدرج اسلام فاؤنڈیشن لاہور	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۴۱
تفسیر نبوی (۱۵ جلد) (مترجم: اقبال فاروقی) مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۸۰
	ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء)	۶۳–۶۴
	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۵۵
جہان امام ربانی مجدد الف ثانی مطبوعہ امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی	ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۴۶
حیات اعلیٰ حضرت مولفہ ظفر الدین رضوی مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء)	۴۴
	ش۱۲۳ (فروری ۲۰۰۵ء)	۷–۸
	ش۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۶۳–۶۴
خیابان رضا مرتبہ اقبال احمد فاروقی مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۶۴
الدولۃ المکیہ از شاہ احمد رضا مترجم اقبال فاروقی، مکتبہ نبویہ لاہور	ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء)	۸۰
سیرت ابن اسحاق (مترجم: اظہر نعیمی، اقبال فاروقی) مکتبہ نبویہ	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۷۹
شرف النبی مولفہ امام نیشاپوری، احمد جاوید فاروقی پبلشرز لاہور	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۶۴
شواہد النبوۃ مولفہ عبد الرحمٰن جامی (ترجمہ: بشیر ناظم) مکتبہ نبویہ	ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء)	۶۳–۶۴
کلیات مکاتیب رضا از غلام جابر شمس، مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء)	بیک کور
ماہنامہ اشرفیہ مبارکپور کا سیدین نمبر مطبوعہ جامعہ اشرفیہ انڈیا	ش۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۴۳
مجالس علماء (مرتبہ: محمد عالم مختار حق) مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۳۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	بیک کور
مسلم کتابوی کی شائع کردہ متفرق کتب کے سرورق	ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء)	۴۸

مولانا احمد رضا خاں بریلوی

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خاں قادری قدس سرہ بتاریخ ۱۰ شوال، ۱۲۷۲ھ، ۱۸۵۶ء بریلی (یوپی) میں پیدا ہوئے اور بروز جمعہ بتاریخ ۲۵ صفر المظفر، ۱۳۴۰ھ کو اس خاک دانِ ارضی سے رخصت ہو کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوئے۔ آپ کی ۶۸ سالہ زندگی کے شب و روز خدمت دین میں گزرے۔ صبح و شام کا سفر خدمت دین کا سفر رہا۔ آپ نے اس عرصہ میں بے شمار کتابیں لکھیں، بے شمار فتاویٰ لکھے اور ہزاروں لوگوں کو اپنی علمی مجالس اور گفتگو سے متاثر کیا۔ آپ کا زمانہ برصغیر پاک و ہند میں اعتقادی افراتفری کا دور تھا۔ انگریز ۱۸۵۷ء کی ناکام جدوجہد کے بعد سارے برصغیر میں اپنی اقتداری قوتوں کے ساتھ چھا چکا تھا۔ اس نے اسلامی سلطنت کی تباہی و بربادی کے علاوہ جہاں جہاں غیر مسلم، ہندو، سکھ یا مرہٹہ سیاسی قوتیں تھیں، انہیں بھی نیست و نابود کر دیا۔ ان تمام عسکری اور سیاسی قوتوں میں سے اُسے مسلمانوں کی قوت سے بڑا خطرہ تھا کیونکہ مسلمان کئی سو سال اس سرزمین میں شاندار حکمرانی کے نقش قائم کر چکے تھے اور جنگ آزادی میں مسلمانوں نے ہی انگریز کے خلاف بڑھ چڑھ کر علم بغاوت بلند کیا تھا۔

انگریزوں نے اپنی استعماری قوت کو مضبوط کرنے کے لئے برصغیر میں اسلامی قوت پر خصوصی نظر رکھی اور اگر کسی کونے گوشے سے اسلام کے نام لینے والے کسی رنگ میں ابھرے تو انہیں پارہ پارہ کرنے میں کوتاہی نہ کی۔ وہ اس قوت سے خائف تھے۔ انھوں نے استعماری اور اقتداری قوت آزمائی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے ایمانی جذبے کو فرو کرنے اور اسے اعتقادی طور پر کمزور کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر انتظامات کئے۔ اس نے مغربی ممالک سے عیسائی پادریوں کو درآمد کر کے سارے برصغیر میں پھیلا دیا اور انہیں اپنی پشت پناہی میں ہر جگہ توانائی دی تاکہ کھلے

بندوں عیسائیت کی تبلیغ کر سکیں۔ ان پادریوں نے اپنے مشنری ادارے قائم کئے جو اسلام اور ہادی اسلام کے خلاف زہر چکانی کرتے۔ عیسائیت کے اس طوفان نے مسلمانوں کو نظریاتی طور پر پریشان کر دیا۔ دوسری طرف اس نے مقامی طور پر اسلام کے اندر ہی اعتقادی فتنے بیدار کر دیئے، ان کی خفیہ طور پر پرورش کی اور ہر بد عقیدہ کو اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے کی جرات دے دی۔ اس طرح وہ اسلام کو ٹکڑوں میں بانٹنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس دور میں مسلمانوں کے اندر سینکڑوں اعتقادی فتنے ابھرے۔ نیچریت، دیوبندیت، وہابیت اور چکڑالویت جیسے کئی فتنے قرآن وحدیث سناتے ہوئے طوفان بن کر اسلامی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ ان میں مرزائیت (قادیانیت) ایک ایسا فتنہ تھا جسے انگریز کی نہ صرف تائید اور سرپرستی حاصل تھی بلکہ اسے مفاد پرست ملاں، بد عقیدہ علماء بھی انگریز کا خود کاشتہ پودا کہنے لگے۔ حقیقت بھی یہی تھی کہ اس فتنہ نے نہ صرف ختم نبوت سے انکار کیا بلکہ بڑی جرات کے ساتھ ایک نبی بھی سامنے لا کھڑا کیا۔ یہ سارے خانوادے اہلسنت کے قافلہ حق سے ٹوٹ ٹوٹ کر علیحدہ ہوئے تھے اور انگریز کی شہ پر اہلسنت کی اعتقادی عمارت کی جڑیں کاٹنے لگے تھے۔

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اسی پُر فتن دور میں ابھرے۔ انگریزوں کی چالوں کو دیکھا، پادریوں کی ریشہ دوانیوں پر نگاہ ڈالی پھر اپنوں کو دیکھا جو کٹ کٹ کر مختلف فرقوں اور نظریات میں بٹتے جا رہے تھے۔ پھر یہ لوگ ہی علماء کی شکلوں میں، شعراء کی شکلوں میں، ادباء کی شکلوں میں، معلمین اور متکلمین کی شکلوں میں بڑھ چڑھ کر فوج در فوج، موج در موج اور قطار در قطار قلعہ سنیت پر حملہ آور ہونے لگے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے یہ صورت حال دیکھی تو تڑپ اٹھے۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر رسول اللہ ﷺ کا علم اٹھایا اور سنیت کے قلعے کی دیوار پر کھڑے ہو گئے اور برصغیر کے تمام سنیوں کو پکارا کہ آگے بڑھو اور ان فتنوں کے مقابلہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔ آپ کی اس آواز پر راس کماری سے لے کر خیبر تک تمام سنی علماء کرام اٹھ کھڑے ہوئے، آپ کی آواز پر لبیک کہا اور آپ کی زیر کمان عقائد اہلسنت کی حفاظت کے لئے جمع ہو گئے۔ وہ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے آگے بڑھے۔

آپ کی موجودگی میں بریلی کے اس حلقۂ علم میں دنیائے سنیت کے وہ آفتاب و ماہتاب جمع ہوئے جنہوں نے آگے چل کر برصغیر پاک وہند کو چکا چوند کر دیا۔ بد عقیدہ علماء کا مقابلہ کیا اور

عقائد اہلسنت کی حفاظت میں زندگیاں وقف کر دیں۔ یہ مجمعے، یہ مجلسیں اور یہ مناظر دیدنی تھے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی جلوہ فرما ہیں، مولانا وصی احمد محدث سورتی موجود ہیں، مولانا عبدالسلام جبل پوری تشریف فرما ہیں، مولانا امجد علی اعظمی (صاحبِ "بہارِ شریعت") مجلس کی زینت ہیں، صدر الافاضل محمد نعیم الدین مراد آبادی مجلس کی جان ہیں، مولانا ابو المحمود احمد اشرف جیلانی محفل کا حسن ہیں، سید دیدار علی شاہ الوری موجود ہیں، مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی (والد مکرم شاہ احمد نورانی) دست بستہ ہیں، منشی لعل محمد خان قلمدان انتظام سنبھالے بیٹھے ہیں، مولانا حامد رضا علماء کی خدمت کے لئے کمر بستہ ہیں، شہزادہ محمد مصطفیٰ رضا خاں (مفتی اعظم ہند) شب و روز خدمت میں کھڑے ہیں، مولانا برہان الحق جبل پوری ابن مولانا عبدالسلام جبل پوری کھڑے ہیں، مولانا حسنین رضا خاں مسودات کو نقل کر رہے ہیں، حضرت مولانا حسن رضا خاں بریلوی نعت رسول کے گلدستے لئے کھڑے ہیں۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

حلقۂ اعلیٰ حضرت کے یہ اہل علم و دانش اپنے ہزاروں شاگردوں کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں پھیل کر عقائد اور نظریات کی نشوونما میں مصروف ہو گئے۔ عیسائی پادریوں اور دوسرے بد عقیدہ لوگوں کے حملوں کا دفاع کرنے لگے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ان جانثار علماء کرام اور ان کے ہزاروں شاگردوں نے ملک کے گوشے گوشے میں اپنے دینی مراکز قائم کئے، درسگاہیں بنائیں، ارشاد و تبلیغ کی بارگاہیں سجائیں اور جگہ جگہ پہنچ کر عوام کے عقائد کی درستی کا فریضہ سرانجام دیا۔ آج پاک وہند کے مسلمانوں میں محبت رسول اللہ ﷺ کی ساری خوشبوئیں، گلستانِ رضویت (بریلی) کی نسیم بہار کا ثمر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت کی ذات گرامی آج سنیت کی سند ہے اور آپ کے نظریات اہلسنت کے لئے ایسا سرٹیفکیٹ ہے، جسے سارے عالم اسلام میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

فاضل بریلوی نے ملک کے گستاخان رسول علماء کے تیور دیکھے تو کہا:

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا؟

آپ کی اس للکار نے ان فتنہ سامانوں کو مزید تیز کر دیا۔ وہ طوفان بن بن کر اہلسنت کی اعتقادی عمارتوں سے ٹکرانے لگے۔ اب انگریز بہادر خوش تھا کہ:

؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے!

مرزائی، شیعہ، مجددی، وہابی، رافضی، چکڑالوی اور نیچری جیسے سینکڑوں فرقے اعلیٰ حضرت کی نگاہ میں تھے، آپ ان سے چومکھی لڑائی لڑے۔ آپ کی تحریر، آپ کا بیان اور آپ کا قلم نشتر بن کر ان بدعقیدہ لوگوں کے سینے میں اترتا گیا:

ع وہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے

آج اگر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی تمام تحریروں، مقالات، فتاویٰ، مکتوبات، ملفوظات، تعلیقات، تنقیدات، تفہیمات اور جوابات کو سامنے رکھا جائے تو آپ محسوس کریں گے کہ اسلام کا ایک جانثار عظمت مصطفےٰ کا جھنڈا اٹھائے، چاروں طرف کے دشمنان اہلسنت سے سرپا جنگ ہے۔

آج کا مورخ اس نابغۂ روزگار ہستی کے کمالات اور قوت کو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکے گا، جب وہ دیکھے گا کہ اعلیٰ حضرت نے ان دینی فتنوں کی سرکوبی کے لئے کتنی طویل جنگ لڑی۔ آج کا نوجوان (بعض سنی علماء کرام بھی) اور سیاست دان بھی اپنے امام اہلسنت کی پامردی کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ جس نے برصغیر کے اعتقادی طوفانوں کا سخت جاں کوشی اور پامردی سے مقابلہ کیا تھا۔ اعتقادی تاریخ میں شاید ہی اعلیٰ حضرت سے بڑھ کر کوئی مثال مل سکتی ہو۔ آج کا سنی اپنے اعتقادی ورثہ کا مالک ضرور ہے مگر اسے غالباً یہ اندازہ نہیں کہ اسے محفوظ کرنے کے لئے اعلیٰ حضرت بریلوی اور ان کے ساتھیوں نے کتنے مصائب کے سمندر عبور کئے۔ آج ہم اپنی مسجدوں اور خانقاہوں میں "مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" کی دل آویز صداؤں سے قلب و روح کو تازہ تو کر لیتے ہیں مگر ہمیں ان تاریخی تلخیوں کا اندازہ نہیں کر سکتے جن سے گزر کر یہ نغمہ جاں فزا ہم تک پہنچا تھا۔ آج کے کچھ علماء اہلسنت ڈھیلے ڈھالے اور بھولے بھالے ہیں وہ دبے دبے، سہمے لجے، سہمے سہمے اور پریشان نظر آتے ہیں حالانکہ ان کا قافلہ سالار تو ہندوستان اور پاکستان کے سارے فتنوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کو للکارا کرتا تھا۔

(ماخوذ: اداریہ از قلم اقبال احمد فاروقی ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴، اگست ۱۹۹۱ء، صفحات ۱تا۴)

حکیم محمد موسیٰ امرتسری

مرکزی مجلس رضا پاکستان کے بانی حکیم محمد موسیٰ امرتسری (م۔ ۱۹۹۹ء) نے امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے نظریات کی اشاعت میں جس مستعدی اور مسلسل حکمت عملی سے کام کیا اس کی مثال برصغیر پاک و ہند میں نہیں ملتی۔ آپ کی اس بے مثال جدوجہد کو علمائے کرام اور مشائخ عظام نے بھرپور انداز میں سراہا۔ اپنے تو اپنے فاضل بریلوی کے نظریات سے اختلاف رکھنے والے دانشوروں نے بھی ہدیہ تحسین پیش کیا۔ آپ کی ان خدمات کی تفصیلات پاک و ہند کے اخبارات، میگزین، ماہناموں اور سابقہ دو عشروں میں شائع ہونے والی بے شمار کتابوں کے دیباچوں میں ملتی ہیں۔ ماہنامہ جہان رضا لاہور کے صفحات خصوصی طور پر حکیم اہلسنت کی علمی اور اعتقادی خدمات پر روشنی ڈالتے رہے ہیں۔

ہم چونکہ "مرکزی مجلس رضا پاکستان" کے قیام سے پہلے حکیم صاحب کی مجالس میں آتے جاتے رہے ہیں، اندرون حالات ہم ان مشاہداتی واقعات پر ہی روشنی ڈالیں گے جن سے بانیٔ مرکزی مجلس رضا کی علمی اور اعتقادی خدمات کی ایک جھلک سامنے آجائے۔ ایک زمانہ تھا جب حکیم محمد موسیٰ امرتسری رام گلی لاہور میں ایک مختصر سا مطب کرتے تھے۔ آپ کو دینی کتابوں کے مطالعہ سے بڑی دلچسپی تھی اور بعض ملکی رسائل میں آپ کے مضامین بھی چھپتے رہتے تھے۔ ان علمی مشاغل کی وجہ سے آپ کے مطب پر بیماروں کے علاوہ اہل علم بھی آتے اور آپ سے مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے۔ آپ کے اس علمی حلقہ میں بلا امتیاز مذہب و مسلک ہر قسم کے لوگ آتے۔ آپ ہر موضوع پر نہایت تحمل سے اپنا نکتہ نظر بیان کرتے۔ ایک وقت آیا کہ آپ کا یہ علمی حلقہ بڑھتا گیا، پھیلتا گیا اور آپ کی دانشورانہ گفتگو کا اہل علم میں چرچا ہونے لگا۔

ان دنوں حکیم مرحوم کا معمول تھا کہ نماز جمعہ ادا کرنے کے لیے حضرت داتا گنج بخش لاہوری کی جامع مسجد جاتے۔ نماز پڑھنے کے بعد سید ابوالحسن ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضری دیتے، فاتحہ پڑھتے، داتا صاحب کے مزار کے باہر بازار میں آتے تو نوری کتب خانہ میں آ بیٹھتے۔ ان دنوں نوری کتب خانہ حضرت سید محمد معصوم شاہ نوری الگیلانی کی نگرانی میں کام کر رہا تھا۔ اس کتب خانے کی خصوصیت یہ تھی کہ اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا کے رسائل چھپتے اور نہایت ارزاں ہدیہ پر لوگوں کو دیے جاتے۔ حکیم صاحب ہر جمعہ کی نماز کے بعد نوری کتب خانہ سے چند کتابیں خریدتے اور سید محمد شاہ نوری رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس سے فیضیاب ہوتے۔ ان دنوں گنج بخش روڈ پر مکتبہ نبویہ اور 'المعارف' کھلے تو حکیم صاحب ان کتب خانوں پر ضرور آتے، اپنی دلچسپی کی کتابیں خریدتے۔ آپ کا یہ بھی معمول تھا کہ مسلم مسجد کے زیر سایہ مولوی شمس الدین تاجر کتب نادرہ کی دکان پر ضرور آتے۔ یہ دکان ایک طرف نادر و نایاب کتابوں کا ذخیرہ تھی دوسری طرف کتاب دوست اہل علم و فضل کا مرجع تھی۔ حکیم صاحب نے اس دکان پر نایاب کتابوں سے شناسائی حاصل کی، پھر یہاں پر آنے والے علم و فضل سے تعارف ہونے لگا اور آپ کا علمی حلقہ وسیع سے وسیع تر ہو گیا۔

ہمیں یاد ہے کہ (۱۹۶۸ء میں) حکیم صاحب نے اہل علم احباب کا ایک اجلاس طلب کیا۔ یہ اجلاس مولانا محمد سعید نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (جو ان دنوں جامعہ مسجد شاہ محمد غوث بیرون اکبری دروازہ لاہور کے خطیب تھے) کے حجرے میں ہوا تھا۔ جس میں حکیم صاحب نے ایک منصوبہ پیش کیا کہ اہلسنت کی اعتقادی کتابوں کی اشاعت کی جائے۔ وہ محسوس کرتے تھے کہ پاکستان میں سنیوں کی اکثریت کے باوجود کتابی دنیا اور اشاعتی میدان میں بہت کم کام ہو رہا ہے۔ آپ نے مولانا محمد سعید احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ عبدالنبی کوکب کو تصنیفی اور تالیفی کام کا سربراہ منتخب کیا اور بعض مفید کتابوں کی اشاعت کے لیے آمادہ کیا اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا کہ لاہور میں "یوم رضا" کا انعقاد ہونا چاہیے۔ اجلاس میں ان تینوں بزرگوں کے علاوہ مولانا حاجی علی نسیم، مولانا محمد شفیع رضوی، مولانا قیوم الٰہی مرغانی اور راقم (اقبال احمد فاروقی) کے ساتھ چند اور مقامی علماء تھے۔ اسی مجلس میں ہی تمام حضرات نے فنڈ جمع کیا اور کام کا آغاز ہوا۔

مولانا سعید احمد نقشبندی اور مولانا عبدالنبی کوکب کے ذمہ چند اعتقادی کتابوں کے تراجم لگائے گئے اور حکیم صاحب خود "یوم رضا" کی تیاری کے لیے شب و روز کام کرنے لگے۔ اس وقت

تک "مرکزی مجلس رضا" کا باقاعدہ نام یا قیام عمل میں نہیں آیا تھا۔ حکیم صاحب اور مولانا کوکب مرحوم کی خواہش تھی کہ 'یوم رضا' کے موقع پر اپنے روایتی علماء کرام کے علاوہ دوسرے دانشوروں اور ادیبوں کو بھی سامنے لایا جائے اور وہ بھی امام احمد رضا کی علمی خدمات پر بات کریں۔ اس سلسلہ میں حکیم صاحب بذات خود کئی دانشوروں کے پاس گئے اور انھیں یوم رضا پر تقریر کرنے پر آمادہ کیا۔ دوسری طرف علامہ عبدالنبی کوکب نے بعض ادیبوں، دانشوروں اور غیر سنی مشاہیر سے رابطہ کر کے ان کے پیغامات اکھٹے کیے۔

"یوم رضا" کا پہلا اجلاس برکت علی محمڈن ہال موچی دروازہ لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں روایتی علماء کرام سے ہٹ کر نئے چہرے سامنے آئے، نئے نئے بیانات آئے، نئے انداز آئے اور جو لوگ امام اہلسنت مولانا احمد رضا کے افکار ان کی کتابوں سے ناآشنا تھے۔ وہ بھی فاضل بریلوی کی تعریف میں رطب اللسان بن گئے۔ اس اجلاس میں اپنے علماء میں سے مولانا عبدالستار خاں نیازی، مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، مولانا غلام علی اوکاڑوی کے علاوہ نئے نئے مقررین لائے گئے۔ یہ پہلا تجربہ تھا جس نے سنی علماء میں اعلیٰ حضرت کی کتابوں کے مطالعہ کی اہمیت کو بیدار کیا۔ "یوم رضا" کی روئیداد چھپی تو اس میں مقررین کے علاوہ کئی دانشوروں کے پیغامات چھپے اور حکیم صاحب نے اسے ملک کے گوشے گوشے تک پھیلا دیا۔ سنی حلقہ علمی رابطے کے اس انداز سے آشنا نہ تھا مگر جہاں جہاں یوم رضا کی روئیداد پہنچی لوگ حکیم صاحب سے رابطہ کرنے لگے۔

علامہ عبدالنبی کوکب نے ہر سال یوم رضا کی رپوٹیں مرتب کیں اور حکیم صاحب نے انھیں چھپوا کر 'دائرۃ المصنفین لاہور' کی طرف سے شائع کیا۔ ان رپورٹوں میں پہلی بار ارباب علم و فضل نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا تھا۔ اپنے تو اپنے اعلیٰ حضرت کے مخالفین نے بھی فاضل بریلوی کی فقہی اور علمی بصیرت کو خراج تحسین پیش کیا۔ یہ ایک نیا انداز تھا جسے اہل علم سنیوں نے بے حد پسند کیا اور اس طرح لوگوں میں اعلیٰ حضرت کی کتابوں کی جستجو کا ذوق پیدا ہوا۔

"یوم رضا" اور ان کی روئیدادوں کی اشاعت کے بعد حکیم محمد موسیٰ امر تسری کی شخصیت علمائے اہلسنت میں ابھرتی ہوئی نظر آئی۔ حکیم صاحب نے یوم رضا کا اہتمام اور لٹریچر کی اشاعت کی ذمہ داری خود سنبھال کر اپنے مخلص احباب کے ساتھ مل کر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار کی

اشاعت پر بھرپور کام کا آغاز کیا۔ "یوم رضا" برکت علی محمدن ہال کے بجائے نوری مسجد ریلوے اسٹیشن لاہور میں منایا جانے لگا۔ ملک کے مقتدر علمائے کرام اور دانشور اس اسٹیج پر اظہار خیال کرنے لگے۔ حکیم صاحب مرحوم کی عادت تھی کہ قابل ترین علماء کرام اور بڑے سنجیدہ دانشوروں کا انتخاب کرتے اور انھیں خود موضوعات دیتے اور لوگ دور دراز سے چل کر آتے۔ جلسہ میں عمدہ خیالات کا اظہار ہوتا۔ سامعین کا زیادہ حصہ علمی بصیرت کا مالک ہوتا اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اعتقادی نظریات سے دلچسپی رکھتا۔ یوم رضا کی تقریب بڑی باوقار اور شاندار ہوتی۔ حکیم صاحب خود سارا دن دروازے پر کھڑے ہوتے، آنے والوں کا استقبال کرتے، سٹیج پر علماء کا کنٹرول ہوتا اور حکیم صاحب ایک کارکن کی حیثیت سے شام تک کام کرتے۔ یوم رضا کی تقریبات سے فارغ ہو کر مرکزی مجلس رضا نے اشاعتی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کر دیا۔ "یوم رضا" پر بڑا شاندار اشتہار چھپتا جو کتابت اور طباعت کا ایک عمدہ نمونہ ہوتا پھر اسے سارے پاکستان میں ڈاک کے ذریعہ پھیلا دیا جاتا۔ مجھے یاد ہے ایک بار حکیم صاحب نے "یوم رضا" کے دس ہزار اشتہار چھپوا کر ملک کے گوشے گوشے تک پہنچائے اور اشتہاری زبان میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا تعارف کرایا۔ دوسری طرف آپ نے اعلیٰ حضرت کی کئی کتابیں، ان کے علوم پر کئی رسالے چھپوا کر مفت تقسیم کرنا شروع کر دیئے۔ "مرکزی مجلس رضا" کے اسٹیج سے حکیم صاحب کی نگرانی میں ہزاروں نہیں لاکھوں کتابیں چھپتیں اور تقسیم ہوتیں۔

حکیم محمد موسیٰ امر تسری رحمۃ اللہ علیہ نے شب و روز ایک کر دیا۔ اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا کے تعارف کے لیے صبح و شام وقف کر دیئے۔ آپ کے احباب رات گئے تک کتابوں کے پارسل تیار کرتے اور علی الصبح ڈاک کے حوالے کرتے جاتے۔ حکیم صاحب رات گئے تک اپنے چند رضاکاروں کو لے کر لاہور کے گلی کوچوں میں پہنچتے، اشتہار لگواتے اور لاہور کے لوگ صبح اٹھتے تو دیواروں پر اشتہار دیکھ کر کہتے:

؎ گونج گونج اٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستان

ہم ان کتابوں کی تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے جو مرکزی مجلس رضا نے شائع کی تھیں مگر اعلیٰ حضرت کی سب سے پہلی کتاب "تجلی المشکوٰۃ" چھپی اور بڑی خوبصورت چھپی، پانچ ہزار چھپی۔ وہی کتاب مکتبہ نبویہ نے ایک ہزار چھپوا کر کتابی مارکیٹ میں پھیلا دی۔ حکیم صاحب کا طریق کار یہ

تھا کہ جو شخص دینی مسائل سے دلچسپی رکھتا، اسے ایک کتاب ضرور دیتے۔ کئی علماء، طلباء، کئی دفتری کلرک، کالجوں کے کئی نوجوان حکیم صاحب کے پاس جاتے، مفت کتابیں حاصل کرتے۔ پھر کئی ڈاک کے ذریعہ ملک کے دانشوروں، پروفیسروں، وکیلوں، ججوں، خطیبوں، ادیبوں اور صحافی دنیا کے افراد کے گھر پہنچا دیتے۔ کوئی اتفاق کرے یا نہ کرے "مرکزی مجلس رضا" کی چھپی ہوئی ہر کتاب اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے نظریات لے کر لوگوں کے گھر پہنچ جاتی۔ مولانا محمد سعید شبلی کی ایک کتاب فضائل درود شریف پر چھپی، ہزار نہیں دو ہزار نہیں دس ہزار چھپ کر تقسیم ہوئی۔ جو لوگ اعلیٰ حضرت کے نام سے چڑتے تھے، وہ جب "مرکزی مجلس رضا" کی طرف سے ایسی کتابیں پاتے تو ان کے دلوں کے گوشے نرم ہو جاتے اور آہستہ آہستہ حضور کی محبت کی نسیم جاں فزاء ان کے دلوں کو تازہ جھونکا دیتی۔ اعلیٰ حضرت سے بے رخی کے باوجود ان کی زبانوں پر ہوتا:

؎ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

ریڈیو پر میلاد کی محفلیں منعقد ہونے لگیں۔ ان میں اعلیٰ حضرت کی نعتیں اور سلام رضا پڑھا جانے لگا۔ حکیم صاحب نے رسالوں کی اشاعت سے ابھر کر "فتاویٰ رضویہ" چھپوانے کا پروگرام بنایا۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ اعلیٰ حضرت کے عقائد و نظریات ہر سمت سے عوام تک پہنچیں۔

یہ وہ زمانہ تھا جب دیوبندی مکتب فکر اور جماعت اسلامی کے دانشور اپنی تحریروں سے لوگوں کے دل و دماغ کو متاثر کر رہے تھے۔ یہ لوگ یونیورسٹیوں، کالجوں، سکولوں، مدرسوں میں اسلام کے نام پر کتابیں شائع کر دیتے تھے حالانکہ یہ لوگ تشکیل پاکستان کے مخالف تھے۔ قیام پاکستان کے وقت ہندؤں کی سیاسی جماعتوں کے کیمپوں سے نکل نکل کر پاکستان کے خلاف تقریریں کیا کرتے تھے۔ جب پاکستان بن گیا تو پاکستان میں چلے آئے۔ یہ لوگ عوام کے سامنے آنے کے بجائے 'پناہ گیر' بن گئے اور اپنے عقائد اور نظریات کو کتابوں کے ذریعہ پھیلانے لگے۔ مرکزی مجلس رضا کو اس بات کا سخت دکھ تھا کہ پاکستان کے مخالف، نظریہ پاکستان کے مخالف، عقائد اہلسنت کے مخالف، اعلیٰ حضرت کے نظریات کے مخالف تو دینی قیادت کے کرتا دھرتا بن گئے مگر پاکستان پر جان دینے والے صحیح العقیدہ اور سنی علماء و مشائخ گوشہ نشین ہو گئے ہیں۔

؎ منزل انھیں ملی جو شریک سفر نہ تھے

حکیم صاحب نے ان حالات کا مطالعہ کیا، آگے بڑھے اور گلی کوچہ پھر کر دیکھا،

بدعقیدہ لوگ دندناتے پھر رہے ہیں اور جو لوگ حضور کے شیدائی ہیں وہ گوشہ نشین ہیں۔ انھیں اس بات کا بڑا دکھ تھا۔ وہ اٹھے اور تہیہ کرکے اٹھے کہ مظلوم سنیوں کو بیدار کریں گے اور برصغیر کے ایک مظلوم راہنما (شاہ احمد رضا) کی تعلیمات کو عام کریں گے۔ مرکزی مجلس رضا سے پہلی دفعہ جب ملک شیر محمد اعوان کی کتاب "محاسن کنزالایمان" چھپ کر ملک میں پھیلی تو لوگوں کی آنکھیں کھل گئیں کہ دیوبندی علماء نے قرآن کے تراجم میں کتنی گستاخیاں کی ہیں اور عامیانہ ترجمے کیے ہیں۔ جب لوگوں نے کنزالایمان اور دیوبندی حضرات کے قرآنی ترجموں کا موازنہ کیا تو حیران رہ گئے، ان کی آنکھیں کھل گئیں کہ یہ لوگ دین کے ناموں پر لوگوں کو کن راہوں پر لے جا رہے ہیں۔ حکیم صاحب نے محاسن کنزالایمان کی بیس ہزار کاپیاں چھپوا کر ملک میں تقسیم کیں تو لوگ ششدر رہ گئے، ہزاروں لوگ دیوبندیوں کے اردو تراجم سے دست کش ہو گئے۔

ہمارے ایک دانشور پنجاب کے ایک محکمہ کے ڈائریکٹر تھے۔ وہ دیوبندی مکتب فکر کی علمی خدمات کے بڑے معترف تھے، ان کے تراجم قرآن کے بڑے مداح تھے۔ حکیم صاحب کی ڈاک نے انھیں "محاسن کنزالایمان" پہنچایا، انھوں نے مطالعہ کیا، تراجم کا موازنہ کیا، پھر کیا تھا جب بھی اپنی مجالس میں قرآنی ترجموں کی بات کرتے، کہتے: "جو کتاب جس کی چاہو پڑھو، مگر قرآن کا ترجمہ پڑھنا ہو تو صرف 'کنزالایمان' ہی پڑھو۔" یہ تھا وہ فکری انقلاب جو حکیم محمد موسیٰ امر تسری مرحوم کی اشاعتی کوششوں سے پیدا ہوا۔

حکیم صاحب مرحوم مرکزی مجلس رضا کی چھپی ہوئی کتابیں ہندوستان بھر کے علمائے اہلسنت کی طرف روانہ کرتے اور مسلسل روانہ کرتے رہے جس سے ہندوستان میں بھی فاضل بریلوی کا چرچا نئے انداز سے ہونے لگا۔ مرکزی مجلس رضا نے ایک سو سے زیادہ کتابیں شائع کیں۔ ہر کتاب کے کئی کئی ایڈیشن چھپے اور تقسیم ہوئے۔ اعلیٰ حضرت کی کئی کتابیں پشتو اور سندھی میں چھپیں اور علاقائی طور پر لوگوں کو متاثر کرتی رہیں۔ ان کتابوں نے ایک جہان کو خوش کام کیا۔ حکیم صاحب کی ایک عادت تھی کہ وہ اپنی مجلس میں بیٹھنے والے اہل علم کو افکار رضا پر لکھنے پر آمادہ کرتے۔ ان سے کتابیں لکھواتے، چھپواتے اور تقسیم کرتے۔ آج ہمارے ملک میں کتنے ہی ایسے ارباب علم و قلم موجود ہیں جو مرکزی مجلس رضا سے متاثر ہوئے اور آگے چل کر فاضل بریلوی کے ترجمان بن گئے۔ ایک علمی قافلہ تیار ہوا جو فکر رضا کو لے کر دنیا کے گوشے گوشے پہنچا۔ ایک مرکز بنا، جس کی

روشنیاں چار دانگ عالم میں پھیلتی گئیں۔ ایک چشمہ جاری ہوا جو دماغوں کی خوابیدہ وادیوں کو سیراب کرتا گیا۔ ہم یہ واقعات اس لیے نہیں لکھ رہے کہ ایک شخص کی مدح سرائی کی جائے۔ ہم تو اپنے نوجوان علمائے دین کو بتانا چاہتے ہیں کہ دین کے کام کے لیے اگر ایک طبیب، ایک حکیم، ایک محمد موسیٰ عزم کرکے اٹھ کھڑا ہو تو سارا گلستان مہک اٹھتا ہے، سارا دبستان جاگ اٹھتا ہے، سارا جہان جگمگا اٹھتا ہے!

آج ہمارے پاس علمائے کرام کی کمی نہیں، اچھا لکھنے والوں کی کمی نہیں، خوبصورت لکھنے والوں کی کمی نہیں، اگر کمی ہے تو اس عزم کی ہے جو انسان کو ستاروں پر کمندیں ڈالنے پر آمادہ کر دیتا ہے۔ ہم اپنی اس تحریر میں مرکزی مجلس رضا کی اشاعتی سرگرمیوں اور اس کے بانی حکیم محمد موسیٰ امر تسری رحمۃ اللہ علیہ کی رپورٹ پیش نہیں کر سکے۔ مگر ہم نے ایک طائرانہ انداز سے اپنے قارئین کے سامنے وہ باتیں لانے کی کوشش کی ہے جو حکیم اہل سنت کی شبانہ روز زندگی کا عکس تھیں۔ یہ باتیں چھوٹی چھوٹی ہیں، روزمرہ کی باتیں ہیں، دارا و سکندر کی داستان حیات نہیں، قیصر و کسریٰ کا تذکرہ نہیں، یہ تو ایک درویش بے نوا کی شبانہ روز جدوجہد کی باتیں ہیں!

الحمدللہ "مرکزی مجلس رضا" آج بھی حکیم اہلسنت کی متعین راہ پر رواں دواں ہے، بے سروسامانی کے باوجود ہزاروں کتابیں شائع کرکے مفت تقسیم کر رہی ہے۔ مرکزی مجلس رضا کا ترجمان "ماہنامہ جہان رضا" افکار رضا کی اشاعت میں سرگرم عمل ہے۔ اس میں رضویت کے بلند پایہ اہل قلم کے مقالات و افکار چھپتے ہیں، اس میں فکر رضا کی جھلکیاں نظر آتی ہیں، اسے اہل علم اور اہل ذوق دل جمعی سے پڑھتے ہیں اور پورے اعتماد سے "جہان رضا" کی تحریروں کو پسند کرتے ہیں۔ انھیں امام احمد رضا بریلوی کی تعلیمات کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ بلا جھجک مرکزی مجلس رضا کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں۔

یہ کتنی خوشی کی بات ہے کہ آج دنیا کے مختلف ممالک میں افکار رضا کے جھنڈے لہراتے نظر آتے ہیں اور ہر زبان میں کتابیں چھپ رہی ہیں۔ امریکہ، یورپ، افریقی علاقے اور عالم اسلام کے تمام ممالک میں فکر رضا کی روشنیاں پھیل رہی ہیں۔ آج صرف ایک شہر لاہور سے کنزالایمان کی سات لاکھ جلدیں ہر ماہ چھپ کر دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچ رہی ہیں۔ 'کنزالایمان' کے تراجم در تراجم چھپ رہے ہیں۔ مختلف اشاعتی ادارے اس کار خیر میں سرگرم عمل ہیں۔ آج پاکستان میں

دیوبندیوں، غیر مقلدوں کے کئی اشاعتی ادارے "کنزالایمان" شائع کر کے عوام تک پہنچا رہے ہیں۔ ہندوستان میں بعض سکھ اور ہندو ناشرین بھی کنزالایمان شائع کر رہے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ کنزالایمان کو جو مقبولیت حاصل ہے وہ کسی دوسرے ترجمہ قرآن کو نصیب نہیں ہوئی۔

ع چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری!

اس کے باوجود مسلکِ رضا اور افکارِ رضا کی اشاعت کی ابھی بہت ضرورت ہے۔ پاکستان کی اکثریت (سوادِ اعظم) سنی العقیدہ لوگوں پر مشتمل ہے۔ انھیں بعض فرقے اپنے لٹریچر سے گمراہ کرتے رہتے ہیں اور بعض سیاسی تنظیمیں بددل بھی کرتی رہتی ہیں۔ عوام تشنہ لب ہیں۔ انھیں اعتقادی راہنمائی کی ضرورت ہے۔ ان کی خواہش اور ضرورت کے مطابق انھیں دینی راہنمائی نہیں مل رہی۔ علماء کرام کا یہ فرض منصبی ہے کہ وہ قوم کی راہنمائی کریں اور انھیں بدعقیدہ تنظیموں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں۔ مسلکِ رضا پر صرف جلسے اور وعظ کے مجمع نہ سجائیں، حقیقی طور پر مسلکِ رضا پر لوگوں کو دعوت دیں۔ جو حضرات زبان کی شیرینی سے مسلکِ رضا لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں وہ اللہ کی خوشنودی کے لیے آگے بڑھیں۔ جو قلم کار اپنی روشن تحریروں سے راہنمائی کر سکتے ہیں وہ آگے بڑھیں اور اچھے انداز میں لٹریچر مہیا کریں تاکہ نوجوان طبقہ ان سے استفادہ کر سکے۔ روزی کمانا، اپنے بچوں کو پالنا، اپنے جاہ و جلال کو برقرار رکھنے کے لیے روپیہ پیسہ حاصل کرنا انسانی زندگی کا خاصہ ہے اور اس کے لیے ہمارے مسلک کے بعض علماء کرام دیارِ مغرب کے سفر کرتے رہتے ہیں۔ یہ بری بات نہیں۔ مگر اپنے مسلک کی خاطر تھوڑا سا وقت نکال لیں، لوگوں کی توجہ دلائیں، دنیا داروں کو ترغیب دیں تو مسلک کا کام بھی ہوتا رہے۔ پیرانِ عظام بھی مسلکِ رضا کی طرف توجہ دیں، اپنے حلقۂ عقیدت میں پڑھے لکھے حضرات سے کام لیں تو ایک انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔

آخر میں ہم مقتدر سنی علمائے کرام اور صاحبزادگان ذوالاحترام کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ مسلکِ رضا کے لیے "مرکزی مجلسِ رضا" کی خدمات حاصل کریں، اس کے فورم کو استعمال میں لائیں، اس کی راہنمائی فرمائیں، اس کی مشکلات کا اندازہ کریں اور اس انداز سے کام کریں کہ دنیا بھر کے سنی حضرات کی پیاس بجھ جائے۔

(ماخوذ: 'حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ: اعتقادی اور فکری خدمات، افکارِ رضا کی روشنی میں' مصنفہ اقبال احمد فاروقی، مشمولہ ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۹۷، نومبر دسمبر ۲۰۰۱ء، صفحات ۲ تا ۲۱)

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی "مرکزی مجلسِ رضا" کے نگران، ماہنامہ "جہانِ رضا" کے ایڈیٹر اور مکتبہ نبویہ لاہور کے مالک ہیں۔ آپ نے حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی رفاقت میں پچاس سال گزارے اور ایک طویل عرصے تک مرکزی مجلسِ رضا کے اشاعتی پروگرام میں مشیر رہے۔ آپ ضلع گجرات کے ایک گاؤں شاہدیوال میں ۱۹۲۸ء میں پیدا ہوئے۔ مڈل کا امتحان مقامی سکول سے پاس کیا۔ ۱۹۳۹ء میں لاہور آئے اور مولانا نبی بخش حلوائی کے درس میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۴ء میں منشی فاضل اور ۱۹۴۶ء میں مولوی فاضل پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔ انجمن حزب الاحناف کے اساتذہ سے درسِ نظامی پڑھا۔ گریجویشن کے بعد پنجاب یونیورسٹی اور ینٹل کالج سے ایم اے کیا۔ لاء کالج سے قانون کا امتحان پاس کیا۔ سرکاری دفاتر میں ملازمت کی اور حکومت پنجاب کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ ۱۹۶۲ء میں مکتبہ نبویہ کی بنیاد رکھی۔ دینی کتابوں کی اشاعت کا ایک سلسلہ جاری کیا اور کئی کتابوں کی تالیف و تصنیف پر قلم اٹھایا۔ بہت سی علمی کتابوں کے تراجم کیے اور دنیائے علم و فضل میں متعارف ہوئے۔

مرکزی مجلسِ رضا کے تعطل کے بعد آپ نے حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی سرپرستی میں کام شروع کیا اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار و نظریات پر تین لاکھ سے زیادہ کتابیں شائع کیں۔ ۱۹۹۱ء میں ماہنامہ جہانِ رضا جاری کیا تو اعلیٰ حضرت کے علمی اور اعتقادی مقامات پر بلند پایہ مقالات لکھوا کر پاک و ہند کے علاوہ بیرون ممالک میں پہنچائے۔

راقم الحروف (محمد عالم مختار حق) کا فاروقی صاحب سے نیاز مندی کا عرصہ نصف صدی سے زائد پر محیط ہے۔ مجھے یوں یاد پڑتا ہے کہ میں کتابوں کی تلاش میں مختلف کتب خانوں میں جایا کرتا تھا۔ اس سلسلے میں مولوی شمس الدین نادرہ کتب فروش زیرِ مسلم مسجد لاہور کے ہاں بھی جایا کرتا تو فاروقی صاحب کو بھی تلاش کتب میں مصروف پاتا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف کی دکان ہی ہمارے راہ و رسم کی ابتدا کا سبب بنی۔ پھر حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی مجالس میں حاضری میں ان کی مزید قربت نصیب ہوگئی۔

مجھے یاد ہے کہ آج سے ۵۵ برس پہلے فاروقی صاحب محکمہ صنعت میں ایک افسر کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہے تھے۔ ان کا دفتر لاہور میں چوبرجی کے پاس پونچھ ہاؤس میں میرے راستے میں پڑتا تھا۔ میں دفتر سے چھٹی کرکے کبھی کبھار ان کے پاس جا بیٹھتا۔ ان کے دفتر میں ایک صاحب تھے، سید سبطین شاہجہانی۔ وہ فاروقی صاحب کے عملے کے ایک فرد تھے۔ وہ نعت گو شاعر بھی تھے اور نعت خواں بھی۔ اس حوالے سے فاروقی صاحب کے کمرے میں ایک ہلکی پھلکی محفل نعت منعقد ہو جاتی۔ اب معلوم ہوا کہ سبطین شاہجہانی صاحب روحانی منازل طے کرکے پیر طریقت کے درجے پر فائز ہو چکے ہیں اور ان دنوں سلطان الاولیاءؒ جہ حاوی العصر حبیب رحمانی محبوب جعفری اسلام آباد کے سجادہ نشین اور خلیفہ اکبر ہیں۔

یہ عظمتیں ہیں مقدر کسی کسی کے لیے!

مجھے یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اس نصف صدی کے دوران فاروقی صاحب کا میں رفیق قلم بھی رہا اور جلیس محفل بھی۔ بلکہ اب تک میرا معمول ہے کہ میں ہفتہ کے دن ان کے مکتبہ نبویہ داتا گنج بخش روڈ پر ملاقات کے لیے حاضر ہوتا ہوں۔ اس حوالے سے میں آپ کے علمی و ادبی کارناموں کا شاہد ہوں۔ اور قدم قدم پر ان کی رفاقت نے مجھے عزت بخشی۔ انہوں نے بھی میری اس دوستی اور کتاب سے وابستگی کی ہمیشہ قدر کی اور اپنے نہاں خانہ دل میں جگہ دی۔ وہ مرکزی مجلس رضا کے رکن تھے اور مجھے بھی مرکزی مجلس رضا میں کام کرنے کا موقع ملتا تھا۔ اس حوالے سے ہم دونوں حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی علمی اور مسلکی مجلس کے رفیق رہے ہیں۔ پھر ایک وقت آیا کہ فاروقی صاحب نے ماہنامہ جہانِ رضا کے ذریعہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار کو پھیلانا شروع کیا تو میں ان کا رفیق قلم بنا اور اس شاندار علمی جریدہ کی ترتیب و اشاعت اور اس کی پیش رفت میں

فاروقی صاحب کا معاون بننے پر مجھے فخر حاصل ہے۔

فاروقی صاحب ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ صرف ماہنامہ جہانِ رضا کے مدیر ہی نہیں بلکہ ایک بلند پایہ مفکر اسلام، دانشور، ادیب، مستند عالم دین، شخصیت نگار، اعلیٰ درجہ کے قلم کار، سیاست حاضرہ پر عقابی نظر رکھنے والے، عصری تقاضوں سے باخبر اور ایک منفرد طرز نگارش کے موجد بھی اور خاتم بھی۔

اے پیکرِ خوبی! تجھے کس نام سے پکاروں

فاروقی صاحب قلم برداشتہ لکھتے ہیں اور خوب لکھتے ہیں اور اس پر نظر ثانی کی ضرورت بھی محسوس نہیں کرتے۔ فارسی اساتذہ کے منتخب اشعار کا ذخیرہ ان کے نہاں خانہ دماغ میں محفوظ ہے۔ اُردو کے جدید شعراء کے کلام پر بھی ان کی نظر ہے۔ کوئی اچھا شعر پڑھ یا سن لیں تو وہ ان کے دماغی کمپیوٹر میں اس طرح فیڈ ہو جاتا ہے کہ بوقت ضرورت بغیر بٹن دبائے ہی ان کی نوک زبان پر آجاتا ہے۔ بعض اوقات حالات کا تجزیہ کرتے وقت بعض اشعار میں ان کا معمولی سا تصرف واقعہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے میں ممد ثابت ہوتا ہے۔

وہ جب اداریہ لکھنے پر آتے ہیں تو اپنے منتخب کردہ موضوع کا حق ادا کر دیتے ہیں۔ ان کے قلم سے نکلے ہوئے اداریے ہمارے اس دعویٰ پر شاہد عادل ہیں۔ خاص طور پر جب ملک کے سیاسی بحران پر خامہ فرسائی کرتے ہیں تو ان کی رگ فاروقیت پھڑک اٹھتی ہے اور وہ

رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن!

بن کر اصحاب بست و کشاد و صاحبان ذوی الاقتدار کے لیے 'رضا کے نیزے کی مار' ثابت ہوتے ہیں اور بلا خوف و خطر اپنے دل کی بات بیان کر دیتے ہیں۔

اسی طرح وہ اپنے اداریوں میں ہم مسلک علمائے کرام کی فکری و تنظیمی صلاحیتوں کو بھی بیدار کرتے رہتے ہیں۔ ان کی بے حسی، بے اتفاقی کو جھنجھوڑتے ہوئے شعور و آگہی کی ترغیب دینے کے لیے قلم کی خفتہ صلاحیتوں کی مہمیز لگاتے ہیں۔ باطل نظریات اور قوتوں کے خلاف مضبوط چٹان کی طرح ڈٹ جاتے ہیں اور اقبالؔ کے الفاظ میں:

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

فاروقی صاحب بڑے زندہ دل، خوش طبع اور بذلہ سخن واقع ہوئے ہیں۔ آپ ان کی مجلس میں ہوں یا ان کے ساتھ سفر کا واسطہ پڑ جائے، وہ آپ کو بور ہونے نہیں دیں گے۔ وہ آپ کو صرف کتابی باتیں نہیں سنائیں گے بلکہ چشم دید واقعات سے بھی محظوظ فرمائیں گے۔ ایسے میں ان کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے:

ﷲ رکھیوں یارب یہ درِ گنجینۂ گوہر کھلا

میں نے اگرچہ اُردو ادب کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں، مگر فاروقی صاحب کا آہنگ اور انداز ہی منفرد ہے۔ بعض اوقات میں فاروقی صاحب کی تحریریں پڑھتا ہوں تو دل باغ باغ ہو جاتا ہے بالخصوص جب ان کے تنقیدی جملوں پر نظر جاتی ہے تو انہیں داد دینے کو دل چاہتا ہے۔

(ماخوذ: تعارفی نوٹ ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۹۰، اکتوبر نومبر ۲۰۰۰ء، صفحہ ۳۴؛
'یوں تھا ہو ول' از قلم محمد عالم مختار حق ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۱۵۷، اگست ۲۰۱۰ء، صفحات ۳۶تا۳۳)

عرضِ حال

؎ جہاں میں عام پیغام شہ احمد رضا کر دیں
پلٹ کر پیچھے دیکھیں پھر سے تجدیدِ وفا کر دیں

یہ کتاب مرکزی مجلسِ رضا کی گولڈن جوبلی کے موقع پر مجلس کی خدمات کے اعتراف میں ترتیب دی گئی ہے۔ مجلس رضا تاریخ اہل سنت کا زریں باب ہے۔ ہم خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں ان افراد کو جو اس مجلس کے رکن رہے ہیں، ہم خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں ان معاونین کو جو مجلس کی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل مہیا کرتے رہے ہیں، ہم دادِ ذوق دیتے ہیں ان قارئین و شائقین کو جو مجلس رضا کی مطبوعات اور تقاریب کی پذیرائی کرتے رہے۔ ہم دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں ان اہل علم اور اہل قلم کو جن کے قلم مجلس رضا کی مطبوعات میں رواں دواں رہے۔ لائق صد احترام ہیں وہ علماء و مشائخ جو اس تحریک کی سرپرستی کرتے رہے۔ ہم شکریہ ادا کرتے ہیں حکیم موسیٰ امرتسری اور ان کے احباب خصوصاً اقبال فاروقی کا جنھوں نے امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں کی شخصیت کو معاشرے کے ہر طبقے اور دنیا کے ہر گوشے میں متعارف کرانے کا اہتمام کیا اور ہم دعا گو ہیں مجلس کی موجودہ ٹیم کے لیے جو اس تحریک کو ہر صورت جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

اس بات کا اظہار بھی بے جا نہیں کہ مسلمانوں کو جس قدر تعلیمات رضا کی ضرورت موجودہ دور میں ہے، پہلے نہ تھی۔ ان حالات میں مجلس رضا اور اس نوعیت کے اداروں کا کردار بہت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی نے جولائی ۱۹۹۵ء میں فکر رضا کو مرکزی حیثیت دینے کے حامی افراد اور اداروں کو اس مقصد کی طرف پہلے قدم کے طور پر درج ذیل تجاویز پیش کی تھیں جن پر عمل کرنا آج بھی اتنا ہی اہم ہے:

۱۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے نظریات کو جہاں جہاں پھیلایا جارہا ہے، اسے غنیمت جان کر جوں کا توں جاری رکھا جائے تاکہ ہر شخص اپنے حالات میں رہ کر کام کرتا جائے۔
۲۔ فاضل بریلوی کی تصانیف کو شایع کرنے کا جہاں جہاں کام ہورہا ہے، اس کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے بلکہ ان سے مالی تعاون بھی کیا جائے۔
۳۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کا جہاں جہاں نام لیا جارہا ہے، ان کی امداد کی جائے۔
۴۔ اعلیٰ حضرت کے نظریات کی اشاعت میں جس قدر رسائل چھپ رہے ہیں، ان کی خریداری بڑھانے اور ان کا حلقہ مطالعہ پھیلانے میں مدد کی جائے۔
۵۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر جتنی لائبریریاں قائم ہوئی ہیں انہیں مرتب کیا جائے اور حتی الواسع انہیں کتابیں مہیا کی جائیں۔
۶۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر جتنی مساجد تعمیر ہورہی ہیں، ان کا انتظام بہترین انداز میں ہو تاکہ اعلیٰ حضرت کے وقار کی جھلک نظر آئے۔
۷۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر جس قدر مجالس، محافل یا بزمیں بنی ہیں، ان سے بھرپور تعاون کیا جائے۔
۸۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر چلنے والے اداروں کے لیے مخیر سنی حضرات سے مالی تعاون حاصل کیا جائے۔
۹۔ ہمارے واعظ اور دوسرے علماء کرام جہاں جائیں، وہاں کے مقامی رضوی اداروں کا اچھے الفاظ میں تعارف کرائیں۔
۱۰۔ اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن یا دوسری کتابیں شایع کرنے والے ناشرین کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بدعقیدہ علماء کے تراجم اور کتابیں خریدنے سے عام سنیوں کو روک دیا جائے۔
۱۱۔ جہاں جہاں 'یوم رضا' یا 'عرس امام احمد رضا' منائے جاتے ہیں، وہاں تمام سنی بھرپور شرکت کرکے منتظمین کی حوصلہ افزائی کریں۔
۱۲۔ 'فکر رضا' سے ناآشنا حضرات کو مناظرانہ انداز میں دبایا نہ جائے بلکہ محبت سے انہیں لٹریچر مہیا کیا جائے۔

اس انداز سے ہم ایسے علیحدہ علیحدہ کام کرنے والوں کو اپنے اپنے ماحول اور حالات کے مطابق کام کرنے کا موقع دے کر ایک اجتماعی قوت بنا سکتے ہیں اور 'فکر رضا' کو مختلف انداز میں پھیلا سکتے ہیں۔

ع گلہائے رنگا رنگ سے ہے رونقِ چمن!